



اقوال امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

پرستش نادر و نایاب کتاب

غریب حقائق و الکلیات

تالیف:

علامہ امجدی علیہ الرحمہ

المتوفی ۱۳۵۷ھ



یعنی:

”حکمت بوشراب“

ترجمہ و تحقیق

علامہ سید جاوید حفصی

جلد اول



م حسن علی رحمت اللہ
شیر بانو بائی مملیان ما
الحاج حیدر علی حسن علی
بے ثواب کے لئے سورہ فاتحہ
ارش ہے ۔ شکریہ ۔





(تقریباً)

۱۲۰۰۰ھ زار

اقوال امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

پیرمشتعل کادور و کتابت کتاب

عُرُوْطُ الْحُكْمِ وَ ذُرُ الْكَلَامِ

تالیف

عَلَامَةُ آمِدِی عَلَیْهِ الرَّحْمَةُ اَمْرُ ۱۲۰۰ھ

اصول عربی متن اور اعراب کے ساتھ

”حِمْیُّ بُوْتَرَابِ عِد“

جلد اول

تحقیق و ترجمہ،

علامہ سید جاوید جمہوری

اِدَارَةُ فِرْوِغِ عِلْمِ مَعْصُومِ

۲۲/۹ - دستگیر سوسائٹی - کراچی 38

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)



| | |
|---------------|---|
| نام کتاب | حکمت پوزاب |
| تحقیق و ترویج | علامہ سید جاوید چشتی |
| کتابت | سید جعفر صادق |
| ناشر | ادارہ فروغ علم معصوم |
| طبع اول | ۱۳۰۸ھ |
| تعداد | ۱۰۰۰ |
| مقیم طباعت | الہیام اللہ چشتیان |
| مطبوعہ | مائیکرو پرنٹنگ اینڈ بر تعاون حق طباعت کم |



میں اس کتاب جلیل کو
اپنی والدہ ماجدہ سیدہ مبشرہ خاتون
کو جن کے ذریعے دین کی دولت ورثے میں نصیب ہوئی
منسوب کر رہا ہوں۔

رب رحمت وشفاء
اُن کی عمر کو دراز، اُن کی صحت کو قوی
اور
اُن کو عافیت وطمینان کی گھڑیاں
بخشا رہے۔
(آمین)

قطعہ تاریخ اشاعت "حکمت بو تراب"

از: حضرت رئیس امر وہی دام مجدہ

مبارک ہو جاوید کی تازہ فکر کہ ہے شارح رمز اتم الکتاب
 ہر ایک حرف ہے دفترِ آگہی ہر ایک باب ہے اک بصیرت کا باب
 ہیں از روئے اعداد بارہ ہزار یہ اقوالِ پاکیزہ بو تراب
 سلوٹی کے منبر کا وہ خطِ خوان کہ معجز نما جس کی شانِ خطاب
 وہ جس کا ایک اعجاز تھا کو کثیف سبھی اس کے انوار سے فیض یاب
 امام زمانہ اور نفسِ رسول ولایت پناہ و امامت مآب

بعد غمِ روح الامیں نے کہا

کہ ہے سرمدی حکمت بو تراب

۱۴۰۸ھ

یہ عظیم کتاب!

یہ کتاب عظیم ربانی کا صحیفہ، اسرارِ نبوت کا آئینہ، قرآنِ عظیم کی تفسیر و تاویل اور امامِ مبین کی حقانیت کی بُرائانِ عظیم ہے۔
اپنی جامعیت، تنوع، فصاحت و بلاغت، فلسفیانہ روش اور نظائر انداز کے لحاظ سے اسلام کے سطورِ اخلاقیات کی عظیم ترین دستاویز ہے۔
یہ کلامِ اُس امیرِ کلام کا ہے۔

جو از روئے قرآن کل صاحبانِ ایمان کا ولی ————— مدینہِ علم و حکمت کا ذر ————— نسلِ نبیرِ سلیل کا وسیلہ ————— خود صاحبِ سلسلِ ،
مسلمِ اول ————— اسلام کا سب سے بڑا سپاہی ————— رسولِ اکرام کی
محبت ————— قرآن کے ظاہر و باطن سے آگاہ ————— صاحبِ سیف و قلم،
یعنی ————— حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کا!

اس کتاب کی مکمل تعریف کرنے کا حق اسی کو حاصل ہے جو اس کی مکمل معرفت رکھتا ہو اور اس کتاب کی مکمل معرفت اس وقت تک محال ہے جب تک امام کی بیان کردہ حکمت، بتائے ہوئے راستوں، بار بار دہرائی جانے والی عبرتوں پر عمل پیرا نہ ہو۔

یہ کتاب ایک طرف فلسفیانہ رزق دیتی ہے تو دوسری طرف ذوقی عبادت رکھنے والوں کو معرفت ربانی کی دولت سے نوازتی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی اخلاقیات کے جتنے پہلو اجاگر کیے گئے ہیں کلام خدا و رسولؐ کے بعد دنیا کے کسی انسان کی زبان اور صفی و مہر کی کسی کتاب پر ان کا وجود نہیں ہے۔

یہ کتاب 'افرو، فرق، خطہ، غزہوں کے دائروں، ہر تفسیر، ہر بندش اور ہر محسوس و در پیغام سے متبر ہے۔

یہ امام مہین کا زمرہ و بیحد کلام ہے جو زمان و مکان سے ماورا ہر انسان اور ہر جگہ کے آدمی کے لیے رسالت کی گود میں پلے اور احسن تقویم میں ڈھلے ہوئے انسان حقیقی کا کلام ہے۔

امیر المؤمنینؑ نے اس کتاب میں انسانیت کی جتنی قدریں اور انسان کے جتنے مقامات بیان کیے ہیں

بغیر الہام ربانی ان کا احاطہ ممکن نہیں

اور

الہام بھی ایسا کہ اس کے لیے کسی تصدیق کی ضرورت نہیں اس لیے کہ وہ صاحب عصمت کا الہام ہے۔



اس کتاب تک سائی

میں نے اپنی قریب جب میں کرچی پورستی پہنچا تو خود بخود میرے قدم
 مار دھلی کی مرکزی لائبریری کی پرستکوہ عمارت کی طرف بڑھنے لگے۔ سر یہی میں داخل ہو
 کر میں نے دینار معہ موم کسانوں کتابوں کے سائش کی طرف کیا۔ وہاں پہنچ کر سب سے پہلے
 کتاب اپنے ہاتھوں میں لے وہ بھی کتاب غرر حکم و درر اعظم تھی۔
 اس کتاب کو دھو لئے ہی میں حیرت و ہر دشت میں متلا مو گیا کہ اس کتاب سے
 یہ کتاب جو علم عام ایک شمار ہے اور وہ جس شعبے سے ترجمہ ہوئے ہیں وہ جس
 دور ہے اور کیوں نہیں اس علم و عقل کتاب کا ترجمہ کیا گیا۔

اس وقت سے اس کتاب کے ترجمہ کرنے کی ضرورت میرے دل میں جاگ رہی
 الحمد للہ رشتہ الحرفہ کی وفق اور سنت سے یہ موقع فوراً ہر دو سال بعد
 عیب ہوا۔

دیکھا کہ سارے میں میری دعا ہے کہ اللہ اس کتاب پر عمل کرنے کی درس
 سے فیض و برکت پائے کی سب سے پہلے مجھے تو درہر چھنے ورنہ سے لے کر کو تو سنی خط
 فرمائے آمین

سید ابوالفتح محمد
 محمد مبارک، ۱۰، محاذی الاذنیۃ
 محافل جمہوریہ ۱۹۹۷ء

معجزاتی ادب کے بارے میں!

زیسید محمد تقی (صدر عالمی نصاب کالج)

۱۔ انسان کن اھو نو کے تحت زندگی گزارے

یہ سوچیں انسان کے سامنے شروع سے رہا ہے۔ ساتھ ہی یہ سوال بھی شروع سے رہا ہے: انسانی زندگی کا کچھ کیا ہے؟

۲۔ کیوں ہے

اور انسان کا مقام اس کون و فساد سے پرکھنا ہے کیا مقصد؟

دنیا کی تمام اقوام کے ادب یا زبانوں کے وہ قول مشورے، پند و نصائح اور حکمت آموز جملے ملتے ہیں جن میں دانشوروں کے تجربات و سوچ کو سمو دیا گیا ہے۔ ادب کی یہ قسم سے 'حکمت بات' کہا جاسکتا ہے۔

بڑی دھڑپ، دلکاشی اور زندگی کو صبح ڈھنگ پر گزارنے میں مدد دینے کے لیے
 نے صد مفید نصیحتوں، مشوروں اور ہدایتوں کی حاصل سے —
 لیکن تاریخ کا اہلک حادثہ یہ ہے کہ افراتوڑوں اور من مٹروں نے — کم
 بہت ہی کم دن بد تئوں، مشوروں اور نصائح سے فائدہ اٹھا کر پر آمادگی قلب سر
 کی ہے — بلکہ تاریخ میں سب کو اس خیال کی تائید میں بہت سے ثبوت مل
 جاتے ہیں کہ انسان معاشرہ میں عموماً و الشوروں سے محبت کرنے والوں کے مقابلے
 میں نفرت کرنے والوں کی تعداد زیادہ رہی

اسی کے ساتھ تاریخ کا یہ عجیب تجربہ بھی رہا ہے کہ جس لوگوں سے یعنی جن
 حکمران اور مفکرین سے سب سے زیادہ محبت کی گئی ہے ان ہی سے سب سے زیادہ
 عداوت بھی کی گئی ہے اور یہ عجیب و رکھلیفہ وہ سانچہ بھی تاریخ نے دکھایا کہ
 پر نظر کتاب جس محترم ہستی کے قوال پر مشتمل ہے اس کے مصنفت قبل
 اسال کی وہ واحد شخصیت ہیں جن سے سب سے زیادہ محبت اور سب سے زیادہ
 عداوت کی گئی ہے۔

"ملکوت بزرگ" حضرت علیؑ کے قوال اور مشادات کا مجموعہ
 ہے۔ اس مجموعے میں تقریباً درہ سزار قوال ہیں

ان قوال کا سب گہری نظر سے حارہ میں تو سیتے پر پھیلنے کے کہ وہ
 کی وہ قسم جسے اوپر مکتبہ الی دب — تحریر کیا گیا ہے اس میں حضرت
 علیؑ کے قوال کے چند حقیقتات ہیں جن کو دس کی مذکورہ صفت میں کسی دیگر
 مجتمع شکل میں نہیں دیکھا گیا

حاضر مصاحب و رعایت کا صاحب نام تعلق سے تو صرف اسکا کہ دنیا
 ہی کافی ہے کہ یہ مہم مبین علی بن ابی طالب علیہ السلام کا ظہر سے علیؑ کا قول

اور سرجمد اوسب کا حسین ترین شاہکار ہوتا ہے ۔

لیکن بات یہیں کر میں رکتی —

اس افکار میں وہ گہری درگیر کی موجود ہے جن میں اورایت کے بعد
صاحب طور پر نظر آتے ہیں ۔ یعنی مطلب یہ کہ

ذہن پر قوس مٹان و زمانہ قیامت سے اٹھ کر حیات و کامیابی کا
عظیم ترین یوں کو ہے دائرے میں سے بیٹے میں ۔ اب مثال کے طور پر یہ قوس کہ
"یہ دنیا ایک رونے والے شخص کے تہقے کی حیثیت رکھتی ہے ۔"

دب پارے کے طور پر کتنا خوبصورت — کس قدر معین جہد ہے جسے
پڑھ کر شخص کے ذہنی دوق میں ایک پڑکیبہ دوڑ جاتی ہے ۔

لیکن بات حرکت اسی کی رہی ہے — اوسب سے شاہکار
جیسے ہیں اس کامنات کی نہاد و رساخت کے ، رہے میں ایک بے حد میاوی اور ساسی
حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے ۔

اس میں میں یہ بات پیش نظر رہے کہ دنیا کا
مغظہ جدید عہد کے عیسے میں کامنات کے ہم معنی ہوتا ہے ۔ یعنی کامنات اسی کے ہم معنی
ہیں کے معنی سحرست کا مغظہ آتا ہے جو وجود کے روحانی بعد کو تاتا ہے

تو کہا جا رہا ہے درحیرت ، انگریز طور پر معجزاتی انداز میں کہ یہ کامنات
سادگی میں ہیں نہیں اس دنیا کی راندی گری ہے ، دو متضاد کامیابیوں پر مشتمل ہے
خفیہ سبب وجود عدم (عدم معنی نہیں) بھی کہہ سکتے ہیں خیرہ شری

کہہ سکتے ہیں سترت درخشاں در تعلیق و رحمت بھی کہہ سکتے ہیں
لیکن یاد رہے کہ وجود میں حیثیت وجود ایک کیلنا اکال ہے ایک وحدت ہے
جو سب سے بڑی حقیقت معنوں میں حقیقت کبریٰ — سے خود نادر

اطلاعات و تحقیقات سے ماوراء اور ان سب ہی کو اپنے دوسرے میں سے بھی ہے۔
گو: دینی کی یہ اکائیاں، اضافی یا اختصاری اطلاعات کی حامل ہیں (تفصیل سے یہ میری
کتاب "تاریخ و کائنات" میں نظر میں" ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

بالفاظ دیگر یہ کائنات و سیکلنگی مہادیہ ساحت رکھتی ہے لیکن سر
ساحت کو — رونے والے کے قبضہ سے تعبیر کرنا، ایک ہیسا مدعا بیان ہے
جس کا تصور آج تک کسی غالی انسان کے تخیل کو چھو کر نہیں گزرا تھا۔

علیٰ تاریخ انسانی میں دانشوروں سے سرخیل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ تاریخ
تہذیب، سائنس، اقوال، بن، بنی، مادی، علیہ السلام کے مجموعوں کے عدوہ کوئی
ایسا ادب پارہ موجود نہیں ہے جس میں امدادی قدریں اور زندگی گزارنے سے متعلق
گہرے تجربات پر مشتمل اقوال کے ساتھ ساتھ علم اور عقل کی عظمت پر پورے زور دیا گیا ہے۔
ان چاروں عناصر: علاقائی قدار — تجربات زندگی

علم — اور — عقل کی، بہت مختلف دانشوروں نے، اپنے اپنے رجحانات
کے ساتھ یا ان کے مطابق مشورے دیے ہیں۔ لیکن یہ اختصاص ان تینوں کے مجموعوں
کے ہے کہ ان میں مذکورہ چاروں جنہوں کو بحال میں سمجھا دیا گیا ہے
مگر اس نقطے سے ہوں سرسری طور پر گزارنا احقاق سے عفا نہ ہوگا۔

یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ اس "تاریخ" کی وہ واحد شخصیت ہیں جنہوں نے
عقل کو تہذیب کی سب سے بڑی قدر کے طور پر منو ہے۔

عقل اور علم لازم و ملزوم ہیں — اس لیے عقل کے ساتھ ساتھ
علم پر بھی پوری تاکید کلام علیٰ میں ملتی ہے۔ یہ صیح ہے کہ علم پر امر و بعین دوسرے مدعی
ادب میں بھی ملتا ہے مگر عقل کی مرکزیت پر امر و بعین حضرت علیؑ ہی کے یہاں موجود ہے
جیکہ عام مذہبی ادب میں یا تو عقل کا ذکر ہی نہیں ہے تو سرسری اور —

سبس ! کے حق میں مذہبی ادب کا وسیع مجموعہ سمجھا ہے۔ کل کے
ور غلامیہ عقل پریشانی کی مذمت، تنقیدیں ملکہ تحقیر کی گئی ہے۔

یہ تاریخ تہذیب کی — علیؑ ای وہ واحد مذہبی شخصیت ہیں
جو سب سے عقلمند و عقل کی کسوٹی پر پرکھے کا رہا دستورہ دیتے ہیں۔ اس پہلو پر بار بار غور
کر سہ ہیں۔ اس لیے سمجھاؤ کہ یہ کتاب ہے نہ میرا مونس علیؑ بن ابی طالب علیہ السلامؑ انشورہ
کے قبیلے کے میر کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن وقت تو یہ ہے اور مضمون و عدد تکمیل پر ہر زمانہ
اس داستان کو یہ داستان کے اس صفحے اسی قطعہ پر ختم کر دیا جا چکا ہے۔

تاہم ایک بات کی وضاحت ضروری ہے اور وہ یہ کہ — عقل پر ہر مرد
اور عقل کو ہر معاملے میں حکم قرار دینے کا مسلہ تو اس معاملے میں عقل سے مرد کی اپنی
عقل ہے۔ یعنی مراد یہ ہے کہ جو مصلحت بھی عقل سے ہو، جذبات و رجحانوں کے تحت
نہیں — — — — — ملاحظہ ہو : —

”جو ہر بھی میل مجھے سے ملے گی میں اسی طرح چلاؤں گا۔“

ملاحظہ کی یہ بصیرت فلسفوں کے حلقے تک محدود ہو کر رہ گئی۔ مذہب
عالم کی پوری تاریخ میں علیؑ وہ واحد مذہبی قائد ہیں جنہوں نے مسل سانی کے مرد کو یہ
مشورہ دیا کہ وہ جو مصلحت بھی سانی حیثیت و کائنات کے ارادے میں کرے اس کے سے
بحری حکم — — — — — یہی عقل و فکر روئے — — — — — اور امنگوں یا نظریوں کو نہیں۔
مذہب ہر انسان کا مسلہ ہے اس لیے دستوروں کے میر و لایہ قول دیکھ
دوسرے کے کوہوں تک پہنچ گیا۔ اور عقل و مذہب کے اس تشخیص کے نتیجے میں ایک
ایسی انسانی تہذیب بنے اکیسویں صدی میں وجود میں آئے گا امکان پیدا ہو گا جو سابقہ دور
وجود مشوں کی بہت سی انکسوں کو سمجھانے میں کامیاب ہو جائے گی۔

تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر یہاں انسانیت پہنچ گئی ہے اور تاریخ چمک رہی ہے۔

میں نے کرنے والی ہے۔ تہذیب کے مستقبل کے لیے یہ بڑے خطرہ والی ہے کہ اسے علیٰ —
 جیسے عظیم انسان کا تعارف و درستی کی خوش قسمتی حاصل ہو تاکہ وہ اس کی یہ نسل
 ان غلوں سے نجات پاسکے جو کوئی پچیس (۳۵) لاکھ سال سے اس کے مفکر کا حصہ بنے
 رہے۔

علاء الدین عابدی صوفی و فقیہ کے شکر و تحسین کے مستحق ہیں کہ انھوں
 نے — قلیات — کیا یہ اصطلاح سنیہ لفظ نہیں رہی جسے لگے؟
 کے اسس ہم ذخیرے وارڈو کا سانس پینا یا تقریباً یہ سر۔ قول کا یہ ذخیرہ ایک
 بہت بڑا حصہ از ہے جس سے مدد کی اولی دوست میں تدارک حاصل ہوگا۔

تو یہ ایک مشکل صفت ہے اس کی
 یہ کوئی تجویز کا نہیں تو ہے میں کہ قلم اٹھایا اور لکھنا شروع کر دو۔ پھر علی
 نے یاروہا صفت توں کے دہشت بیکاروں کا ایک زمانہ سے دوسری زمانہ میں
 کرنا تو ایک جوتے سب سے بڑا تہذیبی مسئلہ ہے یہاں توں کا سینہ چیر کر ہی لایا جاسکتا ہے
 اور اس کے بعد کی۔ پھر — یہ ہے کہ عربی زبان کا ترجمہ درود بھی
 امیر المؤمنین علیؑ کے اقوال کا۔

سو یہ تو ایک مجاہد ہے جس کا لکھنا، سنی فانی انسان کے بس میں نہیں ہے
 علی کے اقوال — زمانی اور مکانی قیاسات کو توڑ کر زمانے و مقام کے ساتھ پہنچے
 ہیں ورنہ بعد کو اپنی جگہوں کے کہ معانی کی الیا یہاں توں کے لیے کسی زبان میں
 عربی کے علاوہ ورمال مسکرت کے علاوہ بھی — اخلاط موجود نہیں جو مفہیم
 کا بوجھ اٹھا سکیں۔

اگرچہ کتب اور خاص طور پر مستند آراء مجیدانہ چند کتابوں میں شامل سے
 جیو، خاصیم کی متعدد مطبوعات دیکھی ہیں اور یہی اصل تقریباً قرونِ علیؑ کا ہے جن سے

مفاسیم و متحد و جتیں، انکی ہیپ سوچھوٹے اس۔

ایک قوت کو طاقت کے ذریعے تو سمجھا جا سکتا ہے لیکن مفرد معطوب میں توجہ کر کے پیش کرنا بڑی جان جو کھوں کا عمل ہے لیکن سمجھنا مشکل ہے کہ آپ میری اس رائے سے اتفاق کریں گے کہ علامہ سید محمد رفیع جعفری نے اس شکل میں نا کو بڑی کامیابی سے پاس کیا ہے۔

دشہ آں تو ایک ایسے کلام کے مجموعے کا نام ہے جس کے مفاسیم کی تہیں گہرائی میں دو رنگ چلی گئی ہیں اس سے وہ ہزار تراجم کے باوجود سندھ بھی ان گنت ترجموں کا مقام نہ کرتا رہے گا۔

قرآن کے بعد — احوال ملی بھی —

طوں دوسری میں آنا چھید ڈر کھتے ہیں کہ مستقبل ان کے تراجم اور شریعت میں مشغول رہے گا۔

علامہ سید محمود حسن نے پھر ایک مشکل بوجھ یہ بھی اٹھایا کہ —

ان قواں پر اعراب بھی لگا دیے۔

عربی میں اعراب کی بڑی اہمیت ہے۔ زیر — ریز — پیش میں سے مثلاً کسی ایک کی غلط نشست معانی کے سارے دھنچے کو دھلی کر رکھ دیتی ہے۔

اعراب نے طری زبان کو بڑی مضبوط زبان بنا دیا ہے۔ بلکہ یوں کہیے کہ

اعراب کا نظام عربی کو ایک سائنٹفک زبان بنانے کا سبب بن گیا ہے۔

لیکن ادب —

علی ادب اور — سب سے اعلیٰ ادب —

یعنی کلام ملی پر اعراب لگانا ایک انتہائی مشکل فرض ہے جس کا سر فہام

دے دینا زبان پر گہری گرفت کا ثبوت ہونے کے علاوہ شدید ذہنی محنت کے استعمل

کا ثبوت بھی ہے جس پر مجھے یقین ہے۔ اس کتاب کے تمام قاری محترم مصنف کے دل سے
سنتکر گزار ہوں گے۔

علیؑ کا کلام ایک معجزاتی کلام ہے۔

اس کلام کو آپ حتیٰ ہر بھی پڑھیں گے اس کی مزید پہ نیوں و دریافت

کریں گے۔ علامہ کو میروں مبارک و دیتا ہوں

در اردو فہم معنوں کی طرف سے ان کا مشکریہ و گزتا ہوں کہ بھوں نے

شکستہ پوزراب کی تالیف اور ترجمہ کیا

اور روویں۔ علامہؑ کی صفت میں جو سرمایہ ہے

اس میں قابل قدر اضافہ کیا۔

شکر گزاریاں

ہیں اس کتاب کے سلسلہ میں تہ قدم استمداد کا شکر گزار ہوں اور
 ان کے لیے اس سلسلہ میں اس کے مصنفین کی تعریف و شاعت کے سلسلے میں
 میرے ساتھ ساتھ لیا۔

مارہا و ہا و محفوظ رکھ، ان کی عزت، ان کی جان اور ان کے
 موسیٰ کی جہالت میں، ان کو عاقبت کا گھر عطا کر، ان کی گھر میں کو طینان
 دہا قرار دے، ہا و مستر، احوالی و برکت عطا فرما، خصوصاً ان پر
 جس کے لیے اس کتاب کی تمام حلوں کی فوٹو سیٹ تک میری دعا ہو سکی
 و پھر وہ اس کے لیے بہت فرائی اور مجلس متعین نے مجھے اس کام کے سلسلے
 میں بیدار رکھا و در دوران کام انتھاک محنت کی و میرے ساتھ بے رشتہ جہتیں گئیں۔
 و در وہ رم ورم ورم کے مصنفوں کے سس عظیم کتاب کی طاعت

وہ اس کو انتہائی شہر پہنچا کر طبع کر والے کا بیڑا اٹھایا اور کسی بھی مرحلہ پر
مجھے وسائل گئے سب سے میں واپس نہ جوتے دیا۔

رٹ العامین ان کے اس قصص ٹوب کی وجہ سے کہ جس کی خاطر
انھوں نے اپنا نام بدلنے کی بھی اجازت نہ دی اور مجھ سے اس کتاب کی تمام
حیثیت کی خدمت کی ذمہ داری اٹھائیے کا وعدہ کیا۔

رٹ العامین 'ان پر حمایت پیچہ رکھ' اور ان کی
توفیقات وراچی عمارت کردہ نمونوں میں ان کے لیے اضافہ فرما



غائبِ ندیم دوست سے آتی ہے بُوئے دوست
مشغولِ حق ہوں بندگیِ بوترابِ میں

هر که در آفاق گردد پو تراب
باز گرداند ز مغرب آفتاب
قبال

اے خدیو ملک دیر شاہ حجاز
 اے دو عالم کے مسین و کار ساز
 اے دُرِ دریائے رازِ بے نیاز
 قلمِ بخت میں ہے میرا جہاز
 اب مدد کیجے دمِ امداد ہے
 یا امیر المومنین! فریاد ہے

(میراجیست)

عطیہ کتاب از بارگاہِ امامؑ

”غز الحکمہ“ کے ایک فارسی زبان کے مترجم قاسم محمد علی احمد دہلوی اپنے ترجمہ کتاب کے دیباچہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے ”غز الحکمہ“ کا ایک ایسا عجیب و شاندار قلمی نسخہ ملا جو مشنلہ جہ کا کتابت شدہ تھا۔ درحقیقت پر پیما بہت بڑے محدث اور عالم مرزا عبدالحق دہلوی کی تحریر تھی۔ یہ نسخہ ایک وقفہ خاص تھا۔ علامہ حقیقیؒ نے جو کہ علامہ محمد امجد علیؒ کی طلبہ تھے ان کے شاگرد تھے۔ اس قلمی نسخہ کے لئے کاواقد اس مخصوص طریقہ پر جو اپنے قلم سے ہوں تحریر کیا ہے :

”علیٰ مرتضیٰ دہلوی کے زمانہ حکومت میں جبکہ میں اپنے استاد علامہ جلالیہ سے درس لیتا تھا ایک دن میں حضرت امیر مومنینؑ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ دورانِ زیارت میں سے عرض کیا کہ اے میرے مولانا! قایم پٹ کی کوئی ایسی کتاب چاہتا ہوں جس میں آپؑ کی ہدایتیں ہوں اور ان سے یہ حقیر فیض حاصل کر سکے۔ پس جب میں حرم اقدس سے باہر نکلا تو نمذہ معصوم علی کتاب فروش نے صحن حرم میں مجھ کو گوار دی کہ اسے شخص سے اور اس کتاب کو حریہ سے کیونکہ یہ بہت عمدہ کتاب ہے

اس نے بہت ہی کم قیمت میں وہ کتاب مجھے دی، اس سے
مجھے یہ معلوم ہوا کہ میری درخواست امیر مولین علیہ السلام
کی مانگا وہیں قبول ہو گئی اور یہ سمجھنا کا عطیہ ہے۔

نوٹ:

میرزا عبد الجود عقیلیؒ نے یہ تحریر بغیر امامؒ کے نسخہ پر مشتمل میں
لکھی، اس تحریر کے نیچے میرزا عبد الجود عقیلیؒ کے استعارہ جواخون نے اس کتاب کے
بارے میں رشاد قرآنے موجود ہیں۔

کجائی تو ہی طاعت تیسرئی رجویٰ ہی حقیقہ یں اور درنی
بے تکم فکر کی تلاش کرنے والے کہاں سے ہو کہ اگر حق کا متلاشی ہے تو اس دروازے
سے در۔

چہ بنای دانشور نہ بیچ باب رقیق نہ شد بہان کتاب
دانشوروں کی چٹم بصیرت کے لیے سرکاظ سے اس کتاب جیسی کوئی دوسری کتاب
رقیق نہیں ہو سکتی

کتابی چین غمسنہ زنی کجاست بہت غمزدہ ہم مسرت مر است
ایسی غمزدہ زانی کرنے وال کتاب کہاں ہے کہ جو غمزدان بھی اسے دیر ترقی بھی ٹھاکرے
برآمد تو را سر ز خواب گر شود رہنمایت سوئی سرد راں
تیرے سر کو خواب گراں سے اٹھائے ورنہ سینٹ کے سردروں کی طرف پہنالی کرے،
ز انجہم و سکند ہر دوسر نماید مجراد را محسوس
دونوں جہاں کے سارہ انجام دکھائے ورنہ یہ بھی کہ کیسے گرہ پورا ہو اور سچاں میں کیا کرنی

کند پاکت ز کایش نفس دون شوی از عداۃ ہم از بہت دُن
 جھے نصیبست کی گندگی سے پاک کرتی ہے اور توں لوگوں میں سے ہو جاتا ہے جو عداۃ
 اور بہت دُن کہہ دیتے ہیں۔

کند آگہت ہم ز سیر سلوک ز سیر رعایا و سیر ملوک
 یہ کتاب سلوک اور معرفت کے طریقوں سے بھی آگاہ کرتی ہے اور رعایا اور بادشاہوں
 کے حواس سے بھی۔

ز اخذ حق و اطوار است اگر کند ز دل ریشہ فعل بد بر کند
 (اچھے اخلاق اور تجھے تیرے طور طریقوں کی خبر دیتی ہے جبکہ دل سے ہر بُرے کام
 کی جیسٹرا گھاڑ دیتی ہے۔)

نماید بتو راہ و رسم صواب ز فقرت را بخند کند کامیاب
 یہ کتاب تجھے درست راہ اور اس کے طریقوں کی تعلیم دیتی ہے اور تجھے تیری محتاجی سے
 کامیابی کے ساتھ رہائی عطا کرتی ہے۔

ز جہل و زاندوہ و از سور حال را بد رساند بغیض ز لال
 جہالت، غم اور پریشانی حالی سے رہائی دلا کر چشمہ ازلی کے فیض تک پہنچا دیتی ہے۔
 ز نقصان رساند باوچ کماں ز ادب کماست بقرب وصال
 نقصان سے ہٹا کر حجب کو اوپر کمال تک لے جاتی ہے اور ادب کمال سے آگے
 وصال کی قربت عطا کرتی ہے۔

جو مادر خند بر بہت شہد ناب جو دایہ وہ ز بہت اعتنا ناب
 یہ کتاب ایک ماں کی طرف سے اظہارِ پیاریوں سے شفا کے لیے شہد پلاتی ہے جیسے
 ایک دایہ بے شیر کو بڑائی سے بچاتی ہے۔

تو ہی گم صاحب مراد راہو است کہ ہم صحبت نیک چوں کیا ست
اگر یہ کتاب تیری مصاحب بن جائے تو بہت اچھا ہے کیونکہ ایک صحبت نیک کی
طرح ناید ہے۔

چنین سیوہ مشکوں لطیف نیا بدنگ ز نہالی شریف
یہ لطیف مشکوں طرح سے خوشبودیئے دلا بھل برآمد نہیں ہوتا مگر کسی
شجر شریف سے۔

نہالی است از کوثر آن خوردہ آب کہ ہر برگ آن مایہ صمد سما
یہ وہ شجر ہے کہ جس کے کوثر کا پانی پیا ہے کہ جس کا ہر پتہ سینکڑوں بادلوں
سے بڑھ کر ہے۔

جی گئے اورا بود، اب علم رکعت کرد کان وز دل کو مہم
جی گئے ن کو اب علم متدار دیا ہے کہ تحصیل اس کی سعادت میں مسند اور کان
ہے اور جس کا دل علم کا پہاڑ ہے۔

علی سرور جملہ اصفیاست خودار اویار برتر ز انبیاست
علی تمام اصفاؤں کے سرور و سردار ہیں خود دیوں میں سے مگر برتر اور
امیر ہیں رسوائے تحفہ کے

وجود چس بستہ بود داست کہ سن بچو مغز و جہان بچو پوست
اس جہان کا وجود آپ کے وجود کرم کی وجہ سے ہے کہ آپ اس کا مغز ہیں
سارا جہان بمنزل پوست ہے۔

بود این ہر شمع زں سحاب قبلی ز سن جمع در این کتاب
یہ تمام علم اسی ابر کی ایک بھور ہے کہ جس میں سے ٹھوڑا سا کتاب میں
جمع کیا گیا ہے۔



اقوال امیر المومنینؑ کی جمع وتدوین

حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام باب المدینۃ العلم والحکمتہ کے افکار عالیہ کو ہر دور و در زمانے میں الہی معرفت نے جمع اور تدوین کیا ہے اور ان کی کثیر ترین اور شریکات فرمائیں کہ جس کا سلسلہ امام علیہ السلام کے اصحاب سے لے کر آج تک جاری ہے۔ ذیل میں ہم چند ایفادات کا ذکر کر رہے ہیں جو آپؑ کے افکار حکیمانہ ذکر جس میں خطبات، ارشادات و موعظہ کا بیان ہے، پر مشتمل ہیں

اس فہرست میں فی الحال ہم ان کتابوں کا ذکر کر رہے ہیں جو آپؑ کے خطبات، مخطوط و مطبوعہ پر مشتمل نہیں صرف احوال حکیمانہ پر مشتمل ہے :

مشہور دیب در کلام سرب کے نشا پر روز ماحفظ حصوں
زیر ۱۵۵ء میں وفات پان اٹھویں نے آپؑ کے اقوال



پرستوں کی کتاب لکھی جو "مناشیۃ کلمۃ" کے نام سے مشہور ہے۔ اس کتاب کے متعدد ترجمے ہوئے جو فارسی اور ترکی زبان میں مترجم کے ساتھ شائع ہوئے۔

(۲) "نثر اللاتی" جس کے مؤلف ابوعلیٰ عہری یا سیدی بن فضل مندرودی یا قطب رومدی ہیں۔ اس کتاب کے متعدد ترجمے اور شرحیں ہوئیں جو فارسی زبان میں ہیں۔ شیخ عبدسدم حمد لقوی نے اپنی کتاب "میری منہاجۃ فی خواص ادب الکتاۃ" میں "نثر اللاتی" سے حضرت علی علیہ السلام کے بہت سے اقوال نقل کیے ہیں۔ یہ کتاب مصر سے چھپ چکی ہے۔

۳۔ ابن سادہ بن ہمام اس محمد بن سعد بن نجوفی سے مشہور ہیں "نثر اللاتی" کے یہ قول کا ذریعہ میں ترجمہ کیا جو "بدرۃ المعالی فی ترجمۃ اللاتی" کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں استنبول سے چھپا۔ ج: "نثر اللاتی" کا ترکی میں ایک ترجمہ یوسف نعیم نے "رشتہ جو سر" کے نام سے کیا جو ۱۲۵۴ھ میں استنبول سے چھپا۔

۴۔ "نثر اللاتی" کا ترکی زبان میں ایک اور ترجمہ جو معام ناجی نے کیا ۱۳۰۵ھ میں استنبول سے چھپا۔

"عیون الحکم والموعظۃ" یہ کتاب حضرت - (۳) -

علی علیہ السلام کے تیرہ مہر چھ سو ٹھائیں (۱۳۶۲۸)۔
اقوال پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کو "ناسخ التواریخ"
کی دوسری جلد میں سان املاک نے پور نقل کر دیا ہے۔
اس کتاب سے مراد علی بن محمد اللیثی لواسطی ہیں۔

④ نظم الغرر ونضد الدرد "میں عبد الکریم
بن محمد بنی قزوینی نے "غرر الحکم" کے جواب کو
خاص موضوعات کے لحاظ سے ترتیب دے کر اور فائز بن
ترجمہ کر کے چھاپا تھا۔

⑤ ابن ابی ائدہ نے "نسخ البلاغۃ" کی تیسری جلد کی
شرح کرتے ہوئے ایک ہزار (۱۰۰۰) اقوال حکیمانہ کا اضافہ
کیا۔!

⑥ شیخ عباس قمی نے ان میں سے سو (۱۰۰) کلمات
کا انتخاب کر کے ان کا فارسی میں ترجمہ و شرح کی وہ
۳۵۳ میں "حد کلمہ" کے نام سے چھپی۔
سید شہرستان نے حضرت علی علیہ السلام کے سو کلمات
حکیمانہ کا انتخاب کیا۔

⑦ حسین بن یوسف ہمدانی نے جو دسویں صدی ہجری کے
عام تھے انھوں نے آیت کے چالیس (۴۰) اقوال حکیمانہ میں
سے ہر ایک کا الگ الگ رباعی میں ترجمہ کیا جو ۹۵۴ء
میں لکھی گئی۔

⑧ مکتبی شیرازی نے کہ جس کی یہی معنوں "کتاب بہت

مشہور ہے حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ (۴۰)۔
قوال کا فارسی میں منقول ترجمہ کیا۔ سلسلہ میں تہران
میں چھپی۔

میر تقاری لکھو کی لیلیٰ نے اپنی کتاب "زبد کا
الحقائق" میں حضرت علی علیہ السلام کی حکمتوں
کو جمع کیا۔ (۹)

قاضی ابو یوسف یعقوب بن سلیمان الاسفرائینی نے کتاب
"الغرائب والعتا شد" حضرت علی علیہ السلام کے
اقوال پر متعل لکھی۔ (۱۰)

کمال مدور محمد حسن قاپار نے حضرت علی علیہ السلام
کے غدق و راجتہ فی فلسفہ سے متعلق پانچ سو تیس (۲۳۰)
قوال "ابواب الحکم" کے نام سے لکھے۔ (۱۱)

قائم مونس لدور احمد علی سیہری نے پانچ سو ستر (۵۷)
اقوال فارسی اور فرنیسی میں ترجمہ کیے۔ (۱۲)

صاحب "روضات الجنات" نے قطب الدین
کیدری کی شرح نہج بیدار کے حوالے سے صاحب "منہج"
سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے یہ کہا کہ میں نے حجاز میں
ایک دانشور عام سے یہ سنا کہ انھوں نے مصر میں ایک
ایسی کتاب دیکھی ہے کہ جس میں حضرت امیر المومنین
علیہ السلام کے اقوال حکیمانہ جمع کیے گئے تھے اور جس
کی میں سے زیادہ حدیں تھیں۔ (۱۳)

”کتاب المکتون“

- (۱۳) — ”اکشیر السعادتین“ جس کے مؤلف سعد بن عبد القاهر لا صفہانی جو ابن طاووسؒ کے استادوں میں سے تھے حضرت علی عینیہ سلم کے قواب حکیمانہ پر مشتمل ہے
- (۱۵) —

(۲)

حضرت علیؑ کے خطبات و خطوط کی تدوین

- (۱) — خطب امیر المؤمنین علیؑ فی الجمعة والاعیاد۔ م سلفہ میر موسیٰؒ کے خطبوں کا غالباً پہلا مجموعہ ہے جس سے بوخاری وغیرہ نے استفادہ کیا۔
- (۲) — خطب امیر المؤمنینؑ: مام جعفر صادق علیہ السلام (۱۴۸ھ) کی جمع کردہ کتاب جس کی روایت ابو ریح فردہ نے مسعود بن صدقہ سے کی تھی۔ یہ نسخہ سید ابن طاووس کے ذخیرہ کتب میں تھا اور پھر سید اشم بخرنی م ۱۰۹ھ کا خطبہ استباح اسی سے اخذ بنایا جاتا ہے۔
- (۳) — خطب امیر المؤمنینؑ: اسماعیل بن ہریر بن بصریہ سکونی لکونی۔
- (۴) — خطب امیر المؤمنینؑ: ابو مفضل محمد بن احمد بن ابراہیم جعفی لکونی نصابی۔

⑤ ————— کتاب الخطب : واسحق بن یحییٰ بن سیمان بن عبد اللہ النہدی لکونی، غرار۔

⑥ ————— کتاب الخطب : ابوالقاسم ہارون بن مسلم بن سعد کتابت۔ موصوف نے "کتاب لغاری" لکھی اور حضرت امیر المومنینؑ کا طویل مکتوب نام "الکاشغر" کی روایت کی ہے۔

⑦ ————— کتاب الخطب : علی بن عبیدہ رسیان۔ ان کی دوسری کتاب "الحیصل" میں بھی امیر المومنینؑ کے خطبہ و مکتوبات و مکالمات و اشعار ایک ہزار ہیں گئے۔

⑧ ————— خطبہ علی علیہ السلام : برہسم بن حکم ظہیر افزری۔

⑨ ————— خطبہ علی علیہ السلام : ابوالخضر شہام بن محمد بن سائب الکلبی۔ (محدود ۲۰۴ھ درگوش)

⑩ ————— خطبہ امیر المومنینؑ : ابی عبد اللہ محمد بن عمر بن وقاد المدنی م حدود ۲۰۴ھ

⑪ ————— خطبہ امیر المومنینؑ : ابوالخیر صالح بن ابی محمد و ابی زری م حدود ۲۰۴ھ

⑫ ————— خطبہ علی علیہ السلام : ابوالفضل ثمر بن مریم المنقری لکونی سغار م حدود ۲۱۲ھ

⑬ ————— وثیقۃ المصنفین (مطبوعہ) س مصنف کی تائید و تصدیق ہے یہی ہے اس سے اندازہ ہے کہ "انجمن" و "مکتبہ" اور "غارت" میں بھی خطبے و مکالمات

ہو گئے۔

- (۱۳) ————— "الجمال" ————— یضاً —————
- (۱۵) ————— "الغارات" ————— ایضاً —————
- (۷) ————— خطب امیر المومنینؑ: صالح بن حماد۔
(صحنہ نام سن عسکری) م ۵۷۷ و ۵۷۸۔
- (۸) ————— خطب امیر المومنینؑ: السید عبد العظیم بن
عبد اللہ عینی رازی م ۵۷۵۔
- (۱۸) ————— کتاب خطب علیؑ: محمد بن خالد بن عبد الرحمن
سیرفی م ۵۷۷ و ۵۷۸۔
- (۱۹) ————— خطب امیر المومنینؑ مع الشرح: (تالیف
۵۷۳) تاجی نظامی لمصری م ۵۳۶۔
- (۲۰) ————— کتاب الخطب: ابوالفتحؑ برہم بن محمد بن سید
بدرا الشقی م ۵۸۳۔
- (۲۱) ————— کتاب رسائل امیر المومنینؑ و اخبار و حروبہ: ایضاً۔
- (۲۲) ————— کتاب الخطب: ————— ایضاً —————
- (۲۳) ————— کتاب الخطب المسائرؑ: ————— یضاً —————
- (۲۴) ————— کتاب الخطب المعریات: ————— یضاً —————
- (۲۵) ————— کلام علیؑ: شیخ عبد العزیز بن یحییٰ مجدی البصری
م ۵۳۲۔
- (۲۶) ————— خطب امیر المومنینؑ: ————— ایضاً —————
- (۲۷) ————— مواظ علیؑ علیہ السلام: ————— یضاً —————

رسائل علی علیہ السلام . شیخ عبد العزیز بن — (۲۸)

یحییٰ غلودی البصری م ۳۳۶ھ

کتاب الملاحم : بیضا — (۲۹)

موصوف میرا مومنین میرا سلام کے دب و تاریخ پر گہری
نظر کئے دے بزرگ ہے۔ دب پر موصوف کی تاہیات
کے علاوہ تاریخ و حروب پر - نجل ۲۰۰ - تصدق -

۳۔ انکیز ۴۔ نارت ۵۔ حروب علیؑ میں بھی کلام
امیر مومنینؑ نقل ہوا ماضی ہے۔

کتب قول علیؑ فی الشوری : — (۳۰)

کتاب مدین علیؑ و عثمان بن الکلام : — (۳۱)

تضایا علیؑ : — (۳۲)

کتاب الدعاء عن علیؑ : — (۳۳)

کتاب الادب عن علیؑ : — (۳۴)

حطب علیؑ و کتبہ الی عمالہ ابو حسن بن — (۳۵)

بن محمد الملائکی م ۴۴۴ھ

رسائل الاشعہ : ابو جعفر محمد بن یعقوب کلینی - — (۳۶)

م ۴۲۹ھ - یہ کتاب نوی صدی تک بن خازن کے

کتب خانہ میں موجود تھی۔

تحف العقول : ابو محمد حسن علی بن حسین بن شبثہ عوالی - — (۳۷)

معدن الحکمة فی مکاتیب الاشعہ : — (۳۸)

رتقی نعم فیض کا شان۔

(۳)

اقوال حضرت امیر المومنینؑ کی شرحیں

- ① — سب سے پہلی شرح جو ہمارے علم میں ہے وہ معروف اویس رشید الدین دوطوطا کی شرح ہے جس کا سنہ ۸۵۵ھ سن وفات ہے۔ آپ نے ہر قول کی عربی اور فارسی میں شرح کی اور پھر ہر قول کو فارسی زبان میں منظوم کیا جس کا نام "مطلوب کل طالب" رکھا۔
- ② — جو خط کے جمع کردہ سو کلمات کی شرح سن ۹۱۸ھ میں لکھی گئی ہے جو شیخ بلانہ کے شارح بھی ہیں۔ اس کا نام "منہاج العارفین فی شرح الکلام صلا العومین" ہے۔ آپ علامہ علیؑ کے ستادوں میں ہیں۔
- ③ — حضرت میر المومنین علیہ السلام کے کلام کی تیسری شرح قطب الدین راوندیؒ نے کی ہے۔
- ④ — حضرت میر المومنین علیہ السلام کے کلام کی ایک شرح جس میں دیباچہ اور رخاں رنگ ہے شیخ عبد الوہاب نے کی ہے۔
- ⑤ — اقوال حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ایک شرح حلیۃ الصالحین فی شرح کلمات امیر المومنینؑ

مر محمد علی حیدر علی نے حیدر آباد دکن میں کی۔ یہ کتاب
۲۹۴ء میں چھپی۔

شیخ ادوی کا شفت مغھانے مستدرک نہج البلاغہ
کے تیسرے باب میں حضرت امیر المومنینؑ کے اقوال کا
ذکر کیا ورنہ کی شرح کی۔ — (۶)

غیر الحکم آقائے جمال مدین خواہاری نے — (۷)

جو کہ علامہ حبیبی کے شیوخ میں میں غر الحکم کی ایک
بسیعہ شرح (۲ جلدوں میں لکھی جو ایک بے نظیر
شرح ہے۔ رب العالمین آپ کو اجر عظیم عطا کرے۔) اس
کتاب سے میں نے بہت زیادہ استفادہ کیا۔ (عابدی دہلوی)
غر الحکم کی ایک دوسری شرح ام جلیل عبد اللہ محمد بن
یحییٰ قزوینی نے پانچ جلدوں میں کی جس کا نام نظم
الغور ونضد الدرد ہے۔

(۳)

نہج البلاغہ کی شرحیں

شرح نہج البلاغہ، حبیب الدہلوی۔ — (۱)

شرح نہج البلاغہ، محمد جواد مغنیہ۔ — (۲)

- (۳) — علامہ شمس البیلاخۃ : علامہ سید علی ابن ناصر
مدہر سید رضی۔
- (۴) — منهاج السواۃ (شرح) علامہ قطب الدین راوندی۔
- (۵) — علامہ نبیل سید حبیل سید ابن طوس علیہ الرحمۃ کی شرح۔
- (۶) — شرح عدمہ ابن یثیم بحرؒ
- (۷) — شیخ حبیل قطب الدین محمد بن حسین اسکندریؒ آپ
کی شرح کا نام "صباح" ہے۔
- (۸) — شرح شیخ حسین بن شہب ندین حیدر علی عالمی کرکی۔
- (۹) — شیخ نظام الدین علی بن، حسین ابن نظام دین جیلانی
آپ کی شرح کا نام "نور الفصاحۃ والسرار البلاغۃ"
ہے۔
- (۱۰) — حدائق الحدائق (شرح) ۲۰ جلدیں - عدمہ
سید میرزا علاؤ الدین محمد ابن ابی تراب احمین مشہور بہ
فیصل گستانہ۔
- (۱۱) — روحۃ الاشیوار - فاضل زرداری۔
- (۱۲) — شرح مد فتح شد کاشانی۔
- (۱۳) — شرح علامہ سید ماجد بن محمد بحرانیؒ
- (۱۴) — شرح محمد بن محمد اوبری۔
- (۱۵) — شرح ضیاء الدین ابی رضا فضل شد راوندیؒ
- (۱۶) — معارج سلج البلاخۃ - ابی الحسن علی بن ابی
القاسم لبیخی النیشپوریؒ

①۴ ————— حدائق الحقائق : ابن حسین محمد ابن حسین

مشہور قطب الدین کیدری۔

①۵ ————— شرح قاضی عبد الجبار مروی

①۶ ————— شرح بی حامد عز الدین عبد الحمید ابن ابی عبدالمعزلی

①۷ ————— انخیص شرح ابن ابی عدیدہ قاضی محمود اسطیسی

①۸ ————— انخیص سنن محمد بن عبد اللہ بن امویہ باندہ سیام العفد

النفیہ المستخرج من شرح ابن ابی الحدیدہ

①۹ ————— شرح علامہ جمال الدین الحسن بن یوسف اعلیٰ

②۰ ————— شرح کبیر (چار جلدیں) کمال الدین بن عبد الرحمن محلی

⑤

علامہ آمدی المتوفی سنہ ۷۵۰

علامہ آمدی کا پورا نام ناصر الدین ابو القاسم عبد الواحد بن محمد بن محفوظ

بن عبد الواحد بن محمد بن عبد الواحد قسیمی آمدی ہے۔

علامہ آمدی نے آپ کا یہ شعر مستدرک اسوئل میں بیان کیا تھا :

ریاض سعادت مرزا آقہ دینی ارشاد فرماتے ہیں کہ علامہ آمدی شیخ امامیہ سلسلے

کے ایک فاضل عالم تھے۔

ابن شہر آشوبؒ اپنی کتاب "امناقب" کے باب اول میں لکھتے ہیں:

"مجھ کو علامہ آمدیؒ نے اپنی کتاب غرر الحکم

کی روایت کا جواز مرحمت فرمایا۔"

اس بات سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آپ ابن شہر آشوبؒ کے

استادوں میں سے تھے۔

علامہ مجیبؒ نے بحارہ نور کے آغاز میں ابن شہر آشوبؒ کی ایک اور

کتاب معجم العلماء سے علامہ آمدیؒ کی عظمت و شائق اور ان کی کتاب غرر الحکم

درراکم کا ذکر کیا ہے۔

عبد رسد محمد باقر خوانساریؒ اپنی کتاب "روضات الجنات"

میں علامہ آمدیؒ کا اور غرر الحکم کا نہایت شاندار طریقہ سے ذکر کیا ہے اور یہ

بھی کہا کہ محقق جمال الدین خوانساریؒ نے شاہ سلطان حسین صفویؒ کی درخت

پر سن کا فارسی میں ترجمہ کیا اور شرح لکھی۔

علامہ آمدیؒ غرر الحکم کے دیباچہ میں تحریر کرتے ہیں کہ:

"ما حافظ جوا تبار فاضل و دانش مند تھا

اس نے امام المتین عبید اللہؒ کے صرف

سورۃ کلمات جمع کیے ہیں لیکن میں نے

اگرچہ کہ میں علم و دانش میں حافظ کی گرویدہ

بھی نہیں ہوں اس سے ہزار گنا زیادہ اقوال

غرر الحکم میں جمع کر دیے۔"

محدث قمیؒ اپنی کتاب "نواکیر ضویہ" میں علامہ آمدیؒ کے بارے

میں لکھتے ہیں کہ انھوں نے اپنی عظیم کتاب میں جو قوال حروف بھیجے تھے
 جمع کئے ہیں وہ سماعت میں لامعت اور قلب و ذہن کی جلا و ٹھنک ہیں
 علامہ مجاہد سحران لور کی سترویں حد میں لکھتے ہیں کہ
 "جاہل کے بعد جن کمی علماء نے حضرت میر لورین
 عیسیٰ مسیح کے گوہر حکمت جمع کیے ان میں علامہ
 آمدی بھی ہیں کہ جن کی کتاب "غیر حکم دور رس" نام
 بہت مشہور و ممدول کتاب ہے۔
 کتب رحبان کی تحقیق سے بات سامنے آئی ہے کہ علامہ آمدی نے
 شیخ طوسی کا نام نہ دیکھا اور تقریباً ساٹھ سالہ میں وفات پائی۔



(۶)

عَرْزُ الْحِمْزِ وَدَرْ الْكَلِمَةِ

اس کتاب کے متعدد قلمی نسخے دنیا کے مختلف کتب خانوں
 میں موجود ہیں جن میں ایران، ترکی، ہندوستان، انگلستان اور فرانس
 شامل ہے۔

اس کتاب کا ایک نسخہ سوے کے پانی سے لکھا ہوا حضرت
 امام رضا عیسیٰ مسیح کی ہائیریمی میں موجود ہے جس
 پر سین کتب سلسلہ تحریر ہے یعنی بے کوئی

— ○ —

چارسو چھبیس (۴۳۶) سال پہلے کا نسخہ۔

اس کتاب کا ایک دوسرے کتاب خانہ حضرت امام رضا علیہ السلام میں موجود ہے جس کی تاریخ کتابت ۱۱۱۵ھ ہے یعنی علامہ مدنی کے دور کا تقریباً سو دس (۹۱۰) سال پرانا نسخہ۔

اس کتاب کے مختلف اقوال کے ترجمے فارسی، اردو، گجراتی، سندھی، انگریزی، فرانسیسی، ہوندری، ورنہیا کی متعدد دیگر زبانوں میں ہوئے۔

حضرت امیر مومنین علیہ السلام کے ساڑھے سات ہزار اقوال کا گھڑتی زبان میں ترجمہ ۱۱۱۵ھ میں، حمد آؤسے چھپا جس کے دیباچہ میں یہ تحریر ہے کہ مستہو امام بنی ہاشمی اور دیب یزسن (EMERSON) نے حضرت علی علیہ السلام کے اقوال کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔

دیا چہ از عائدہ امدی

شکر و سپاس اس معبود کو سب زور ہے کہ جس نے اپنی توفیق کے
ذریعے ہم کو جادۂ معرفت پر گامزن کیا اور اپنی اُلُ غفوف میں ہمیں توحید کا
پورے کرتا بنایا!

اس کی سرخشا پر حمد ہے
یہی حمد جس کو کلمے میں جہاں کے تمام ملازمے قاصر ہیں
اور جس کی تحدد کا تعین کرنے میں عام کے تمام حساب اور سنجیدہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ —

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی
اس کا ہمسر نہیں۔

یہی گواہی جو زمان و رسم و گوی ہے اور یہی گوی کہ جس میں
دور کا حد جس اپنے کمال حقیقت کے ساتھ موجود ہے —

جو علامہ زماں اور اپنے معصروں میں منفرد درجہ کا روزگار تھا اور مؤلف علم اور مرتبہ و تقویٰ اور اکسب میں مقدم تھا، اور صدر قرآن و اسلام کے نزدیک تر تھا کہ جس کے لیے اسلام کی تفسیر سے حصہ لینا زیادہ آسان تھا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کے علوم کے مآبہاں اور بدرنیر سے کس طرح مین ہو گیا و اس نے عظیم ترین ذخیرہ میں سے بہت قلیل کا انتخاب کیا۔

اس نے حضرت میر مبین علیہ السلام کی حق حکمتوں کو جمع کیا ہے وہ کل میں سے چند ہیں۔ اور واقعہ میں بہت تھوڑی ہیں اور مولیٰ بوندوں و دانش کے مقابلے میں فقط شمیم ہیں۔

وہیں اپنی ماحولی کے باوجود درتہ کمال سے کوتاہی رکھنے کے باوجود وراوی اسلام کے علماء کے جو سر علمی کے سامنے عاجز رہنے کے باوجود اور ان باوثوق علماء کے مقابلے میں کم وزن ہونے کے باوجود مولائے کائنات کے حکیم نہ غلام و بزرگ مرت سخی میں سے جو بہت تھوڑا سا کلام جمع کیا ہے کہ اس کی تعریف کر کے میں ارباب طاعت گونجے اور جس کی تعریف بیان کرنے میں دہل معان عاجز ہیں اور صاحبان حکمت ایسی مشاہیر بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

میر اللہ جانتا ہے کہ اس کتاب لایع کے سنے میں ایسا ہی ہے کہ میں نے گواہی سے ایک چٹو تھرا ہو۔ ورا اس شخص کی مانند ہوں کہ جو تعریف میں لکھتے ہی مبالغہ سے کام لے مگر اپنی کوتاہی پر مصرفت ہو۔

مگر یہ کیوں ہو، اس لیے کہ وہ صاحب صفات و صفات نہ نہ پر درود سلام ہو، جس پر ہر موت سے میراب ہونے والے جنھوں نے اپنے دو دو پہلوں کو علم ابی سے بریر کر لیا تھا۔

اسیے وہ خود را تادارتے تھے۔ سب کا حق در آپ کا سخن سنا
 ہے کہ جس کو رباب حدیث سے اس طرح نقل کیا گیا ہے کہ
 ”بے شک میرے دونوں پیروں کے درمیان علم عظیم پوشیدہ ہے
 کاش کہ میں اس علم کو برداشت کرنے سے کچھ فرادہ پاتا۔“
 در یہ بات حق ہے کہ میں نے اعتقاد کی وجہ سے چہ اس محو علی
 سندوں کو چھوڑ دیا ہے و در حروف تہجی کے مطابق ان قول کو مرتب کیا ہے۔
 در نہ کلمات حکمت آمیز کو اس طرح سے جمع کیا ہے کہ آپ کے کلام کے سارے
 صنائع و بدائع و ضیع ہو گئے ہیں۔ چہ کہ جس کلام میں بمع فصاحت و بلاغت حق
 و ہدایوں کو متاثر کرتا ہے و در کانوں کو پی حاسب منذل کر داتا ہے۔ اس لیے
 میں سے حضرت میرزا میرزا علیہ السلام کے اقوال کے جوتیوں کو جو ہری و طرح
 اپنی کتاب میں چڑا دیا ہے و در اس کتاب کا نام ”عز و در الکلم“ رکھا ہے۔
 حضور قدس لہی سے ثواب کا میدوار ہوا۔
 و در عزت و وقار گاہ سے میں اپنے ہر عیب کی پوشیدگی کا طالب ہوں۔
 و در توفیق نہیں متی گریب عالمین کی جانب سے
 ی پر توکل ہے۔
 و در بھی نہ حلت میری بازگشت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بمزدہ سے شروع مونے والے اقوال:

- ۱ — **الدِّينُ يَعْصِمُ**
دین، انسان کو حفاظت میں رکھتا ہے۔
- ۲ — **الدُّنْيَا تَسْلِمُ**
دنیا خوار کرتی ہے۔
- ۳ — **الدِّينُ يَجْلِي الدُّنْيَا تَذِلُّ**
دین جلالت (بزرگی) عطا کرتا ہے، دنیا ذلیل کرتی ہے۔
- ۴ — **الدُّنْيَا أَمَدٌ، الْآخِرَةُ أَبَدٌ**
دنیا راک، گزرتا ہو محو ہے، آخرت (ایک) ابدی (منزل) ہے۔

۵ — العلم ینجد ، الحِکْمَةُ ترشد -
علم مجتہ کو بزد کرتا ہے ، حکمت راہِ راست دکھاتی ہے۔

۶ — العدل مألوف ، الجور عسوف -
عدل قبل الفت ہوتا ہے ، جور (دستم) انسانیت کی رہگذر
سے ہٹا دیتا ہے۔

۷ — الصدق وسیلۃ ، العفو فضیلۃ -
سچائی (ایک) وسیلہ ہے ، معافی (باعث) فضیلت ہے

۸ — السخاء سچیۃ ، الشرف مزیۃ -
سخاوت (ایک) زیور ہے ، شرافت (ایک) حسن ہے۔

۹ — الحزم بضاعۃ ، التواضع بضاعۃ -
دوراندیشی ایک سرمایہ ہے ، تسبی باعش بر بادوی ہے۔

۱۰ — الوفاء کرم ، المودۃ رحیم -
وفاداری کریم کی صفت ہے ، دوستی بہر ان رویہ کا نام ہے۔

۱۱ — التواضع یرفع ، التکبر یضع -
نکستری باعث رفعت ہے ، تکبر باعث پستی ہے۔

۱۲ — الْحِكْمَةُ عِصْمَةٌ، الْعِصْمَةُ نِعْمَةٌ

حکمت (در حقیقت) عصمت ہے، عصمت (در اصل) ایک نعمت ہے۔

۱۳ — الْكُرمُ فَضْلٌ، الْوَفَاءُ نَبِيلٌ

کرم، ایک فضیلت ہے، وفاداری، نیرازی ہے۔

۱۴ — الْعَقْلُ زَيْنٌ، الْحَقُّ شَيْنٌ

عقل (ایک) زینت ہے، حقاقت (ایک) عیب ہے

۱۵ — لِيَصْدُقَ أَمَانَةٌ، الْكَذِبُ خِيَانَةٌ

سچائی (ایک) امانت ہے، جھوٹ (در اصل) خیانت ہے

۱۶ — لِأَنْصَافٍ رَاحَةٌ، لِشُرُوقِ قَاحَةٌ

انصاف میں راحت ہے، شر اور اصل، بے حیائی ہے۔

۱۷ — لِحُجُودٍ رِيَاسَةٌ، الْمُلْكُ سِيَاسَةٌ

جود و سخاوت، ریاست ہے، حکومت (در اصل) نگہبانی

کا نام ہے۔

۱۹ — الأمانة إيمان، البشاشة إحسان
 مات وری مرگ ہے، خندہ پیشانی (بھئی، بک
 احسان ہے۔

۲۰ — الكريم ابلج، اللئيم ملهوس
 کریم کا چہرہ روکش ہے، لئیم کی دھڑک خام ہے۔

۲۱ — ليفكويهدى، الصديق ينجي
 نگرہ ۴ یت کرتی ہے، سچائی (سبب) نجات ہے۔

۲۲ — الكذب يردى
 جھوٹ ہدایت کا (سبب) ہے۔

۲۳ — القناعة تغني
 قناعت، باعث، تو نگری ہے۔

۲۴ — اليفنى يظنى
 دوست مندی، باعث، سرکشی ہے۔

۲۵ — الفقر ينسى
 غریب، انسان کو، گم کر دیتی ہے یا انسان کو فراموش کر دیتی ہے۔

- ۲۵ — الدُّنْيَا تَفْوِي
دنیا (انسان کو) اغوا کر لیتی ہے۔
- ۲۶ — الشَّهْوَةُ تُغْرِی
غواہش (ادھا کر دیتی ہے)۔
- ۲۷ — اللَّذَّةُ تُلْهِی
لذت (انسان سے) کھیل، کھیتی ہے۔
- ۲۸ — الْهَوَىٰ یُرْدِی
ہوس ہلاک کر ڈالتی ہے۔
- ۲۹ — الْحَسَدُ یُضْنِی
حسد رنج میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- ۳۰ — الْحَقْدُ یَذْرِی
کیہ (انسان کو) ٹٹا کر دیتا ہے یا کینہ (انسان کو)
چڑھوہ کر دیتا ہے۔
- ۳ — الْیَقِیْنِ عِبَادَةٌ
یقین عبادت ہے۔

المعروف بسيادة

نیکی (باعث) سروری ہے۔

الشكر زيادة

شکر نعمت میں اضافے کا سبب ہے۔

لنكر عبادة

نکر عبادت ہے۔

العفاف زهادة

پرہیز گاری زہد ہے۔

الامور بالتجربة

کام تجربے سے انجام پاتے ہیں۔

الاعمال بالخبرة

اعمال انجھی سے پورے ہوتے ہیں۔

للعلم بالفهم

علم فہم سے حاصل ہوتا ہے۔

۳۹ — الْقَهْمُ بِالْفِطْنَةِ
فہم شعور سے متا ہے۔

۴۰ — الْفِطْنَةُ بِالْبَصِيرَةِ
شعور بصیرت کا نتیجہ ہے۔

۴۱ — اَلنَّدِيرُ بِالرَّأْيِ وَالزَّائِرُ بِالْفِكْرِ
تدبیر رائے سے پرورش پاتی ہے، رائے فکر سے جنم
لیتی ہے۔

۴۲ — اَلظُّفْرُ بِالْحَزْمِ ، اَلْحَزْمُ بِالْتَّجَارِبِ
کامالی، احتیاط کا نتیجہ ہوتی ہے، مشاطہ تجربات
سکھاتے رہتے ہیں۔

۴۳ — اَلْمَكَارِمُ بِالْحَكَامَةِ
مچھارتوں کا احصاء، سختیوں میں پر مشیدہ ہے۔

۴۴ — اَلثَّوَابُ بِالْمَشَقَّةِ
ثواب بقدر محنت ملتا ہے۔

۴۵ — اَلْعَجَبُ هَلَاكُ
خود بینی میں ہلاکت ہے۔

۴۶ — الرِّبَاءُ اشْرَاكٌ
ریاکاری (اشد عز و جن) کے ساتھ شرکت ہے۔

۴۷ — الْجَهْلُ مَوْتٌ
جہالت (اور اصل) موت ہے۔

۴۸ — التَّوَانِي فُتُوتٌ
مستی (مقاصد کے) فوت ہونے کا سبب ہے۔

۴۹ — الشَّهَوَاتُ آفَاتٌ
خوہشات (اور اصل) گنہیں ہیں۔

۵۰ — اللَّذَاتُ مُقْسِدَاتٌ
مذہب (باعث) فساد ہوتی ہیں۔

۵۱ — الْأَمَانِيُّ اشْتَاتٌ
بزرگوں گونا گوس ہوتی ہیں۔

۵۲ — الْيَأْسُ حُرٌّ
ماریوسی یک آزادی ہے۔ (مخلوق سے)

- ۵۲ — الطَّعْمُ مُضَرٌّ
لا کچھ ضرور سال ہے۔
- ۵۳ — الْمُعْصِفُ كَبِيمٌ، الظَّالِمُ لَيْسَ بِ
انصاف کرنے والے کو کیم کہلاتا ہے، ظلم کرنے والا (عیشہ)
مقامت کا شکار رہتا ہے۔
- ۵۴ — الْمَعْرُوفُ رِيقٌ
نیکی بھر دی کرنے کا نام ہے نیکی لوگوں کی غلام بناتی ہے۔
- ۵۵ — الْمَكْفَاةُ عِتْقٌ
نیکی کے بدلے نیکی غلامی سے آزادی دلاتی ہے۔
- ۵۶ — الصَّبْرُ هَلَاكٌ
صبر ایک (محکم) بنیاد ہے۔
- ۵۸ — الْجَزَعُ هَلَاكٌ
بے تالی (باعث) ہلاکت ہے۔
- ۵۹ — التَّوَدُّدُ يَمْنٌ
انسان دوستی (راہوش) برکت ہے یا عجبمت نہ کرنا

- (باعث) برکت ہے۔
 ————— ۶۰
 الانشاء حسن
 بردباری اور وقار ایک حسن ہے۔
- ۶۱
 السخاء خلق
 سخاوت ایک اچھی خوب ہے۔
- ۶۲
 العجب حق
 خود پسندی حماقت ہے۔
- ۶۳
 السفہ خرق
 کم ظرفی چھوڑ اپن ہے۔
- ۶۴
 العلم كنز
 علم (ایک) خزانہ ہے۔
- ۶۵
 العبادۃ فوز
 عبادت (وجہ) کامیابی ہے۔
- ۶۶
 القناعۃ عز
 قناعت (باعث) عزت ہے۔

- ۶۷ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 دین ایک جاودانی خوشی کا نام ہے۔
- ۶۸ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 یقین نور ہے۔
- ۶۹ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 ایمان (باعث) امان ہے۔
- ۷۰ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 کفر (باعث) ذلت ہے۔
- ۷۱ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 رضائے (ابنی) تو نگری ہے اور شکوہ باعثِ رنج ہے۔
- ۷۲ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 (اشپر) توکل ہی کافی ہوتا ہے۔
- ۷۳ — اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ
 توفیق عنایت (ربانی) ہے۔

- ۴۳ — الْإِخْلَاصُ غَايَةُ
خلاص (عمل کا) کمال ہے۔
- ۴۴ — الْخَوْفُ أَمَانٌ
خوف میں امن پر مشیدہ ہے۔
- ۴۵ — الْيُوجِدُكَ يَسْلُوَانِ
تو تجھے کایاں کا شہر ہے۔
- ۴۶ — الْفَقْدُ احْزَانٌ
ناکامی غم و اندوہ (کا سبب) ہے۔
- ۴۷ — الَّذِينَ رَقَّ الْقَضَاءُ عُنُقُ
قرض (باعث) غلامی ہے، اور نیکی (باعث) آزادی ہے۔
- ۴۸ — الصِّدْقُ فَضِيلَةٌ، الْكِذْبُ رَذِيلَةٌ
سچائی ایک فضیلت ہے، جھوٹ (سبب) ہستی ہے۔
- ۴۹ — الْمَعْرُوفُ حَسَبُ
نیکی ہی، سراپا اختیار ہے۔

- ۸۱ — المودة قاسم
دوستی (دراصل) ایک خاندان ہے۔
- ۸۲ — الصمت وقار، الہذر عار
خاموشی میں وقار ہے، فضول گوئی (دعا) عار ہے۔
- ۸۳ — العسر لثوم
پریشان حال (دعا) ملامت ہے۔
- ۸۴ — اللجاج شؤم
ہٹ دھرمی (دعا) بد بختی ہے۔
- ۸۵ — الفکر رشد، الغفلة فقد
فکر رہنا ہے، غفلت محرومی ہے۔
- ۸۶ — الورع اجتناب
پرہیز گاری احتیاط کا نام ہے۔
- ۸۷ — الشك ارتياب
شک (نفس کی) گھبراہٹ ہے۔

- ۸۸ — الطَّاعَةُ تَنْجِي، الْمَعْصِيَةُ تُرَدِّي
اطاعتِ رباعی نجات ہے، معصیت نافرمانی
(باعثِ) ہلاکت ہے۔
- ۸۹ — الْجَبْنُ أَفْءُ، الْعَجْزُ سَخَافَةٌ
بزدلی ایک آفت ہے، کمزوری و دراصل کم عقلی ہے۔
- ۹۰ — الْمَصِيبُ وَاجِدٌ، الْمَخْطِيُّ نَائِدٌ
صدمہ ملنے والا پانے والا ہے، غلط چلنے والا محرومِ رحمتِ باری ہے
- ۹۱ — الصِّدْقُ نَجَاحٌ، الْكُذْبُ فَنَاحٌ
صدقیت کامیابی ہے، جھوٹ رسوائی ہے۔
- ۹۲ — الْعِلْمُ عِزٌّ، الطَّاعَةُ حِرْزٌ
علم عزت ہے، اطاعتِ دُعا حل ہے۔
- ۹۳ — الصَّبْرُ مَرْفَعَةٌ، الْجَزْعُ مَنْقَصَةٌ
صبرِ رباعی، رفعت ہے، شکوہ باعثِ نقص ہے۔
- ۹۴ — الشَّجَاعَةُ زَيْنٌ، الْجَبْنُ شَيْنٌ
شجاعت زینت ہے، بزدلی ایک عیب ہے۔

الإِصَابَةُ سَلَامَةٌ ، الْخَطَاءُ مَلَامَةٌ
الْعَجَلُ نَدَامَةٌ

۹۵

سلامتی نگر و عمل و صحت میں ہے ، لغزش
میں ملامت پوشیدہ ہے ، ندامت عجلت
سے وابستہ ہے۔

الرِّزْقُ مَفْسُومٌ ، الْحَرِيصُ مَحْرُومٌ
رِزْقٌ يَقْبَرُ كَرْدٌ أَيْ كَاسٍ

۹۶

الْبَخِيلُ مَذْمُومٌ ، الْحَسُودُ مَفْهُومٌ
خِيلٌ مَذْمُومٌ كَأَنَّهُ رَجُلٌ ، حَاسِدٌ (مُحْسِنٌ)
غَمٌّ وَأَنَّهُ فِي قَبْرِ كَاسٍ

۹۷

الظَّالِمُ مَلُومٌ
ظَلَمَ مَلَامَتٌ كَأَنَّهُ رَجُلٌ

۹۸

الْجَفَاءُ شَيْنٌ ، الْمَعْصِيَةُ حَبِيبٌ
سَخْتٌ كَرِي (بَاعِثٌ) عَيْبٌ هُوَ ، نَافِسَةٌ
(بَاعِثٌ) بِرِيشَانِي هُوَ

۹۹

۱. — الْحَارِمُ يَقْظَنُ، الْغَائِلُ وَسْطَانُ
دُورِ نَدِشِ ہر وقت بیدار رہتا ہے، غافل ہمیشہ
تھکا خواب میں رہتا ہے۔

۲. — الْحَرَمَانُ خِذْلَانُ
محسرومی ہا عش خوری ہے۔

۳. — الْقِنِيَّةُ أَحْزَانُ
دوست کا ڈھیر بھرم غم ہے۔

۴. — الْأَمْسَلُ خَوَانُ
مید بہت خیانت کرتی ہے۔

۵. — الْيَقْظَةُ نُورُ، الْغَفْلَةُ ظُرُورُ
بیداری (دور ص) نور ہے، غفلت (دور ص) دھوکہ ہے۔

۶. — الْمَكْرُوْمُ، الْحَدِيْعَةُ شَوْمُ
مکر و ملامت کا سبب ہے، فریب راعش، بدگفتی ہے۔

۷. — الْبَخْلُ فَقْرُ
کچھلوسی ربا عیٹ، غریب ہے۔

الْخِيَابَانَةُ عَذْرُ

خیانت و حقیقت، نڈاری ہے

الشَّكُّ كُفْرٌ

شک (و حقیقت) کفر ہے۔

الْإِحْسَانُ مَحَبَّةٌ

احسان (عجب) محبت ہے۔

لَشَيْءٍ مَسْبِيَةٌ

کچھ سی ہدائی کا سبب ہے۔

الْعَقْلُ قُرْبَةٌ، الْحَقُّ غُرْبَةٌ

عقل (دوب) قربت ہے، حقاقت (دوب) دوری ہے۔

لَا يَنْفُذُ فَضِيلَةٌ، الْإِحْنَارُ رَدِيْلَةٌ

نثار بہ فضیلت ہے، ذمیرہ اندوزی مینہ پن ہے

الْأَمَانَةُ صِبَانَةٌ

مانت نگہالی رہے نام ہے۔

الْإِذَاعَةُ أَمَانَةٌ

۱۱۴

حق کی اطلاع کرنا، دھجی، امانت ہے۔

التَّقِيَّةُ دِيَانَةٌ

۱۱۵

تقیہ دین داری ہے۔

التَّقْوَى تُعِزُّ، الْفُحُورُ يَذِلُّ

۱۱۶

تقوی عزت دیتے والا ہے، گناہ کا ارتکاب ذلیل کرتا ہے۔

الْعِزْمُ صِنَاعَةٌ

۱۱۷

دور اندیشی (یک) بہترین صفت ہے۔

الْعِزْزُ إِصْنَاعَةٌ

۱۱۸

کمزوری، درحقیقت (ضائع) ہونے کا نام ہے۔

الْوَرَعُ جَنَّةٌ

۱۱۹

پرہیز نگاری ڈھال ہے۔

الطَّمَعُ مِجْنَةٌ

۱۲۰

لاپنج (کاٹر)، محنت ہے۔

التَّاجِرُ مُخَاطِرٌ ۲
تاجر ہر دم ہلاکت پر ہے۔

الْفَاجِرُ مُجَاهِرٌ ۲۳
فاجر اپنے عیب کو آشکار کر کے رہتا ہے۔

الْعِلْمُ دَلِيلٌ ۲۴
علم رہنما ہے۔

الْإِصْطِحَابُ قَلِيلٌ ۲۵
دوستوں کی موافقت (بہت ہی) ناپید ہے۔

الْحَيَاءُ جَمِيلٌ ۱۶۵
حیا (بھی) یک جہاں ہے۔

لَطْمَعُ رِقٍّ ۱۶۶
ریح عندی ہے۔

الْيَاسُ يَتَّقُ ۱۶۷
نایب کا رہائی ہے۔ (مخلوق سے)

الْأَنَاءُ أَصَابَهُ — ۱۲۸
بُزْدُبَارِی، فکر و عمل کی صحت ہے

لَطَاعَةُ رِجَابَةٍ — ۱۲۹
طاعت (وَجِب) قبولیت ہے۔

لِخُضُوعٍ وَنَاعَةٍ — ۱۳۰
تھکن دشمن کے سامنے، باعثِ شہرتی ہے جھکن (نہ)
کے سامنے، باعثِ قُربت ہے
الصَّمْتُ مَنَجَاةٌ — ۱۳۱
خاموشی (باعثِ) نجات ہے۔

الْأُمُورُ أَشْبَاهُ — ۱۳۲
نالی مسائل (سپں ہیں) مطابقت رکھتے ہیں۔

الْمَعْرُوفُ قَرُوضٌ — ۱۳۳
نیکیاں (واجبِ الادا) قرضے ہیں

الشُّكْرُ مَفْرُوضٌ — ۱۳۴
شکر کرنا فرض ہے

- ۳۵ — الْفِطْنَةُ هِدَايَةٌ
شعور (ایک) ہدایت ہے۔
- ۱۳۶ — الْعِبَادَةُ غَوَايَةٌ
کُنڈوسی گمراہی ہے۔
- ۱۳۷ — الطَّمَعُ فَقْرٌ
مالچ غریبیت ہے۔
- ۱۳۸ — الْأَشْرَافُ كُفْرٌ
شر کے ساتھ، بشارت کفر ہے۔
- ۳۹ — الْحَمِيَاءُ مُحَرَّمَةٌ
حیا (باعث، محرومی) نہیں ہے۔
- ۱۴۰ — الزَّلُّ مُنْذِمَةٌ
نفر بشار (باعث) ندامت ہے۔
- ۱۴۱ — الزُّهْدُ تَرْوَةٌ
زُہد (باعث، تو نگری) نہیں ہے۔

۱۴۲ — الْهَوَىٰ صَبْوَةٌ
خوابش نفس در حقیقت، ذہن کی پختگی ہے۔

۱۴۳ — الْعِلْمُ عَشِيرَةٌ
علم (بذات خود) ایک قبیلہ ہے۔

۱۴۴ — السَّفْهُ جَرِيرَةٌ
حکم کی گناہ کا سبب ہوتی ہے۔

۱۴۵ — الْأَمَانِيُّ تَخْذَعُ
آرزوئیں فریب دیتی رہتی ہیں۔

۱۴۶ — الْأَجَلُ يَصْرَعُ
آجل (نشان کو) زمین پر سر کر دیتی ہے۔

۱۴۷ — الدُّنْيَا تَضُرُّ، الْآخِرَةُ تَسُرُّ
دنیا ضرر رسان ہے، آخرت (دعوت) مسرت ہے۔

۱۴۸ — الْأَمَلُ يَغُرُّ، الْعَيْشُ يَمُرُّ
مید و حوکہ (بھی) دیتی ہے، زندگی پیہم گزرتی (پہلی) جاتی ہے۔

- ۱۵۹ — الرَّحِيلُ وَشَيْكُ
کو پہ بہت ہی قریب آچکا ہے۔
- ۱۶۰ — الْعِلْمُ يَنْجِيكَ، الْجَهْلُ يَمُرُّ بِكَ
علم تجھے نجات دلائے گا، جہل تجھے برباد کرے گا۔
- ۱۶۱ — الْمَوْتُ مَرِيحٌ
موت راحت دیتی ہے۔
- ۱۶۲ — الْبَرِّىءُ صَحِيحٌ
بے گناہ بچ (ہی) جاتا ہے
- ۱۶۳ — الْأَمْرُ قَرِيبٌ
مر (موت یا قیامت) نزدیک ہے۔
- ۱۶۴ — الْمُنَافِقُ مَرِيْبٌ
منافق ہمیشہ وسوسہ کا شکار ہے۔
- ۱۶۵ — التَّائِيْدُ حَزْمٌ
توت کو جم کرنا دُور اندیشی ہے۔

۵۳ — الْإِحْسَانُ غُفْرٌ
حسان غیر محنت اچھے آنے والا نفع ہے۔

۵۴ — الْعَدْلُ انْصَافٌ
عدالت (ربی) انصاف ہے۔

۱۵۸ — الْقَنَاعَةُ عَفَافٌ
قناعت پارسائی ہے۔

۵۵ — الْمُسْتَسْلِمُ مُوَقِّ
(حکام بنی کا تسلیم کرنے والا بچہ رہتا ہے۔

۶۰ — الْمُحْتَرِسُ مُلْتَقِ
مخوف (بی) نگرانی کرنے والا شکار ہو کر رہتا ہے۔

۱۶ — الْأَحْلُ جَنَّةٌ
اہل ٹیپ ڈھال ہے۔

۱۶۷ — التَّوْفِيقُ رَحْمَةٌ
توفیق (ربی) ایک رحمت ہے۔

۱۴۳ — الْعِلْمُ جَلَالَةٌ، الْجَهَالَةُ ضَلَالَةٌ

علم باعثِ جلال ہے، جہالت باعثِ گمراہی ہے

۱۴۴ — الْقَنَاعَةُ نِعْمَةٌ

قناعت ایک نعمت ہے۔

۱۴۵ — الْفُرْصُ خُلْسٌ

فارغ اوقات غیر متوقع طور پر ملنے والی پوسبلی ہیں۔

۱۴۶ — الْفَوْتُ غَضَبٌ

چیز کا، ہاتھ سے نکل جانا غم کا ایک سلسلہ ہے۔

۱۴۷ — الْهَيْبَةُ خِيْبَةٌ

ہیبت نا اُمیدگی سے جنم لیتی ہے۔

۱۴۸ — الْيَصْدَقُ مَرْفَعَةٌ

سچائی وجہِ سربلندی ہے۔

۱۴۹ — الصَّبْرُ مَدْفَعَةٌ

صبر ایک دفاعی ہتھیار ہے۔

الْعَجْزُ مُضَيِّعَةٌ

نا توں (رباعی) زیار ہے۔

الْفُشْلُ مَنْقَصَةٌ

ہزوں ایک بد نما دان ہے۔

الصَّمْتُ وَقَارٌ، الْهَذْرُ عَارٌ

خاموشی (میں) وقار ہے، فضول گوی (رباعی) شرم ہے۔

الْأَمْنُ اغْتِرَارٌ

لا پروہی خود فریبی ہے۔

الْخَوْفُ اسْتِظْهَارٌ

خوف (میں) پشت پناہ ہے۔

الْإِتِّعَاطُ إِعْتِمَادٌ

زندگی کے تجربات قابلِ عبرت ہوتے ہیں۔

الْيَقَظَةُ اسْتِبْصَارٌ

بیداری بصیرت کی طرف پیش قدمی ہے۔

- ۱۷۷ — الْإِنِّذَارُ اَعْذَارٌ
مقنبہ کرنا تمام مجتہد ہے۔
- ۱۷۸ — النَّدَمُ اِسْتِغْفَارٌ
ندامت (سبب) استغفار ہے۔
- ۱۷۹ — الْاِقْرَارُ اِعْتِذَارٌ
قرار معذرت ہے۔
- ۱۸۰ — الْاِنْكَارُ اِصْرَارٌ
رجمہ کا، انکار کرنے والا، گنہگار پر ڈٹا ہوا ہے۔
- ۱۸۱ — الْاِكْثَارُ اِضْجَارٌ
کسی بھی چیز کی زیادتی باعث طاعت ہے۔
- ۱۸۲ — الْمَشَاوِرَةُ اِسْتِظْهَارٌ
مشورہ (درحقیقت) پشت پناہی ہے۔
- ۱۸۳ — الْعَالُ حِسَابٌ، الظُّلَمُ عِقَابٌ
دوست پر حساب ہے، ظلم پر سزا رکھی گئی ہے۔

- ۸۳ — الشُّكُّ اِرْتِيَابٌ
شک نفس کی گھبراہٹ ہے۔
- ۸۵ — الْعِلْمُ حَيَاةٌ، الْإِيمَانُ نَجَاتٌ
علم زندگی ہے، ایمان نجات ہے۔
- ۸۶ — التَّوْبَةُ مُمَحَاةٌ
توبہ (گناہ کو) مٹا دینے والی ہے۔
- ۸۷ — الْيَأْسُ مَسَلَةٌ
نہ امیدگاری (باعثِ)، قسبی (رہی) ہے۔
- ۸۸ — التَّقْوَى اجْتِنَابٌ
تقویٰ اجتناب برتنے کا نام ہے۔
- ۸۹ — الظَّنُّ اِرْتِيَابٌ
گمان کرنا (باعثِ)، اضطراب ہے۔
- ۹۰ — الطَّيْعُ مِذْلٌ، الْوَرَعُ مِجْدٌ
لاپنج (باعثِ) خواری ہے، پارسائی (باعثِ) جلاست ہے۔

۹ — المَحْسِنُ مَعَانُ، الْمَسِيءُ مَهَانُ
صاحب احسان کی دانش کی طرف سے اعانت ہوتی ہے
بدکردار کی ہانت کی حالت ہے۔

۹۰ — الْمَكُورُ شَيْطَانُ
سرم سڑ کرے والا شیطان کہلاتا ہے۔

۹۱ — التَّائِي حَزْمُ
اعمال کو (سوچ سمجھ کر کرنا دُور اندیشی ہے۔

۹۲ — الْفُرْصَةُ غَنَمُ
فرصت (بک، بغیر محنت ہاتھ آنے والا سرمایہ ہے۔

۹۵ — الْمَعْرُوفُ فَضْلُ الْكَرَمِ نَبِيلُ
نیکی کرنا دامنِ برتری ہے، کرم کرنا دُجہ
سربلندی ہے۔

۹۶ — الْغَفْلَةُ ضَلَالَةٌ، الْغَفْرَةُ جَهَالَةٌ
غفلت بھٹکنے کا (سبب) ہے، خود فریبی (دراصل)
نادانی ہے۔

- ۱۹۷ — **الْأَمَلُ خَوَانٌ**
امیدیں بہت دھوکہ دیتی ہیں۔
- ۱۹۸ — **الْجَاهِلُ حَيْرَانٌ**
جاہل ہمیشہ حیران (ہی) رہتا ہے۔
- ۱۹۹ — **الدُّنْيَا خُسْرَانٌ**
دنیا ایک خسارہ ہے۔
- ۲۰۰ — **الْأَمَلُ يَخْدَعُ، الْبَغْيُ يَصْرَعُ**
آرزو فریب دیتی ہے، سرکشی پھیلاڑ دیتی ہے۔
- ۲۰۱ — **الْجَوْرُ تَبَاعَاتٌ**
جور و ستم غصب کردہ حق ہے۔
- ۲۰۲ — **الشَّهَوَاتُ قَاتِلَاتٌ**
خواہشات قتل کر دیتی ہیں۔
- ۲۰۳ — **الذَّاتُ أَنْفَاتٌ**
لذتیں (دراصل) انہیں ہیں۔

الْعِلَامُ مُحَلَّةٌ، الْجَهْلُ مُضَلَّةٌ ۲۰۲
 علم بزرگی کا گھر ہے، جہل گمراہی کا مکان ہے

الشَّرُّ مُذَلَّةٌ ۲۰۳
 غلبہ ہو کر مس مقامِ خوری ہے

الْعَقْلُ شِفَاءٌ ۲۰۴
 عقل شفا ہے

الْحَقُّ شِقَاءٌ ۲۰۵
 حق عیش بد بختی ہے

الصَّدَقَةُ كَنْزٌ ۲۰۶
 صدقہ ایک خزانہ ہے۔

الْإِحْلَاصُ فَوْزٌ ۲۰۷
 إخلاص فتحِ مندی ہے۔

الصِّدْقُ بَيْعٌ، الْكَذِبُ بَرْدٌ ۲۰۸
 صداقت بیعتِ دہی ہے، جھوٹ ہلاک کرنے والا ہے۔

الْبَحْدُ بِزُرِّي
بِخُنْ قِيمَتُ كُفَا دِيَتَا هِي

لَبْرِی جَبْرِی
کے قصور دلیور ہوتا ہے۔

۲

الْصَدَقَةُ تَقِي

صَدَقَ شَتَا كَلِّ، كَمَدَا شَتَا كَلِّ هِي

— ۲۲

الْبَدِينُ بَوْرُ، الْبِقَابُ حَبُورُ

دین روشنی ہے، بقیں ایک جودن خوشی ہے

— ۲۳

الْصَبْرُ ظَفَرُ الْعُجْبِ حَظَرُ

صبر ظفر مندی ہے، عجب است : عجب خطر ہے۔

۲۴

الْغَى شَرُّ

گمراہی سستی ہے۔

۲۵

الْعَى حَصْرُ

تا توئی انسان کو بھادتی ہے۔

— ۲۶

الْعَدُوِّ مِلَاكٌ ، لَجُورِهِ هَلَاكٌ — ۲۷
 دوسرا نیا، نفاذ عالم ہے، سترگری راعث ہلاکت ہے

الْعِلْمُ حِزْرٌ — ۲۸
 علم ایک پناہ گاہ ہے۔

الْقِتْلَةُ عِزٌّ — ۲۹
 قتل عزت ہے۔

الْمَعْرُوفُ كَنْزٌ — ۳۰
 شہرت خزانہ ہے۔

الْفُطْلَةُ طَرْبٌ — ۳۱
 عقلت (بظاہر) سستی ہے

الْيَقْظَةُ كَرْبٌ — ۳۲
 بیدری (وحشم، غم، بھی، ہے۔

الرِّيَاسَةُ عَطَبٌ — ۳۳
 حکومت ہلاکت کا سبب ہے۔

الشَّهْوَةُ حَرْبٌ

۲۲۳

جہان خواہشات (عقل و دنیا) کو سلب کر دیتی ہیں۔

الشُّكْرُ مَغْنَمٌ

۲۲۵

شکر بغیر محنت ہتھ آیا ہوا نفع ہے۔

الْكَفَرُ مَغْرَمٌ

۲۲۶

کفرانِ نعمت (وجہ) نقصان ہے۔

الْعُقُولُ مُوَاهِبٌ، الْأَدَابُ مَكَايِبُ

۲۲۷

عقل عطیہِ آسمان ہے، آداب نتیجہ محنتِ انسانی ہیں

الدُّنْيَا بِالِإِيقَاقِ، الْآخِرَةُ بِالِاسْتِحْقَاقِ

۲۲۸

دنیا کامل جانا ایک اتفاق ہے، آخرت کاملنا صرف استحقاق پر مبنی ہے۔

الْمُؤْمِنُ بِعَمَلِهِ

۲۲۹

مومن کا مقام اس کے عمل سے ہے۔

الْإِنْسَانُ بِعَقْلِهِ

۲۳۰

انسان کا (اعتبار) اس کی عقل کی وجہ سے ہے۔

الْمَرْءُ بِهَمَّتِهِ

۲۳۱

مرد کی قسمت اس کی ہمت کے مطابق ہے۔

الرَّجُلُ بِجَنَانِهِ

۲۳۲

آدمی کی حقیقت اس کے باطن سے وابستہ ہے۔

الْمَرْءُ بِإِيمَانِهِ

۲۳۳

مرد کی ہمت اس کے ایمان سے وابستہ ہے۔

الْعِلْمُ بِالْعَمَلِ

۲۳۴

علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو

الدُّنْيَا بِأَمَلٍ

۲۳۵

دنیا صرف امید کا نام ہے۔

الْمَشْرُوبَةُ الْعَبُوسُ مَعْرُةٌ

۲۳۶

چہرے کی شگفتگی ایک نیکی ہے، بُرش، رولی، ننگ و عار ہے

الْجَهْلُ وَبَالٌ

۲۳۷

جہالت ایک وبال ہے

التَّوْفِيقُ اقْتِبَالُ

توفیق کا ہونا، اقبال منہ دی ہے۔

الْحَرَامُ مَحْت

حرام، پلید ہوتا ہے۔

لِصَوْتِ قَوْتِ

صوت یعنی قوت، دنیا کے شائق سے اور قوت کے حصول سے ہے۔

الْحَرِيبُ نَجِيب

ناجی پریشان کا شکار رہتا ہے۔

الْقَنِيَّةُ سَلْبُ

دوست کو منہر کرنا، زبان کو، زائل کر دیتا ہے

الْعَالِ عَارِيَّةُ

دولت ایک عارضی رقم کی بخشش ہے

الدُّنْيَا فَانِيَّةُ

دنیا فنا ہو جانے والی ہے۔

الْإِسْقَامَةُ سَلَامَةٌ ————— ۲۳۵

استقامت ہی میں سلامتی ہے۔

الْشَّرُّ نَدَامَةٌ ————— ۲۳۶

شر (باعث) ندامت ہے۔

الْعَدْلُ حَيَاةٌ ————— ۲۳۷

عدل زندگی ہے۔

الْجَوْرُ مِصْحَاةٌ ————— ۲۳۸

جبر (ظلم ورنیکی کو) مٹا دیتا ہے۔

النَّوْكَاءُ بِنَاعَةٌ ————— ۲۳۹

اللہ پر نوحی ایک پونجی ہے۔

الْحِزْمُ صِنَاعَةٌ ————— ۲۴۰

دور نہایتی کب مترن پیشہ ہے۔

الْعَجْزُ اضَاعَةٌ ————— ۲۴۱

کمزوری (باعث) بربادی ہے۔

الْعَقْلُ فَهَيْلَةُ الْإِنْسَانِ - ۲۵۷
انسان کی فصاحت اس کی عقل پر ہے۔

الصِّدْقُ أَمَانَةُ اللِّسَانِ - ۲۵۲
زبان کی امانت سچائی ہے۔

الصَّبْرُ يَنْصِلُ الْحَدَثَانَ - ۲۵۸
صبر حوادث سے جنگ کرتا ہے

الْجَرَحُ مِنْ عَوَانِ الزَّمَانِ - ۲۵۵
تہ و زری معیبت کو نقویت دیتی ہے۔

الْإِحْتِكَارُ دَاعِيَةُ الْحَرَمَانِ - ۲۵۶
غیر داندوزی محرومی کو دعوت دینے والی ہے

الصَّبْرُ رَأْسُ الْإِيْمَانِ - ۲۵۷
صبر ایمان کا سر ہے

السَّخَاءُ زِينَةُ الْإِنْسَانِ - ۲۵۸
سخاوت انسان کی زینت ہے۔

الْعَفْوُ أَحْسَنُ الْإِحْسَانِ ————— ۲۵۹
 صفت کر دینا بہترین احسان ہے۔

الْفَقْرُ زِينَةُ الْإِيمَانِ ————— ۲۶۰
 (مومن کا) فقر ایمان کے لیے زینت ہے۔

الْقَلْبُ خَازِنُ اللِّسَانِ ————— ۲۶۱
 دل زبان کا خزانہ دار ہے۔

اللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْهِنَانِ ————— ۲۶۲
 زبان ہامن کی ترجمان ہے۔

الْإِنْسَانُ عَبْدُ الْإِحْسَانِ ————— ۲۶۳
 انسان احسان کا غلام ہے۔

الْإِنْصَافُ عُنْوَانُ النَّبِيلِ ————— ۲۶۴
 انصاف عظمت کے (افق کی) شاہ سرخی ہے۔

الصِّدْقُ أَخُو الْعَدْلِ ————— ۲۶۵
 صدق عدل کا بھائی ہے۔

۲۶۲ — الْهَوَىٰ عَدُوُّ الْعَقْلِ
خوامشیر نفس عقل کی دشمن ہے۔

۲۶۳ — لِلْهَوَىٰ مِنْ شِمَارِ الْجَهْلِ
کھید کو دھیالت کا شمار ہے۔

۲۶۴ — الْجَوْرُ مَضَاهُ الْعَدْلُ
خوہر عدل کی ضد ہے۔

۲۶۵ — الْعِلْمُ مِثْلُ الْجَهْلِ
علم جہل کو مارنے والا ہے۔

۲۶۶ — الْوَقَارُ حِلْيَةُ الْعَقْلِ
وقار عقل کا لباس ہے۔

۲۶۷ — الْوَفَاءُ تَوَامُ الصِّدْقِ
وفا اور صداقت ہم زاد ہیں۔

۲۶۸ — الْعَقْلُ رَسُولُ الْحَقِّ
عقل حق کا رسول ہے۔

لَتَوَفِّيَنَّ مِفْتَاحَ الرَّفْقِ

۲۴۳

برحق ہر بان کی کئی ہے

الْحَيَاءُ يَمْنَعُ الرِّقَّ

۲۴۴

رجے ہا، شرم رزق کو روکے وال ہے۔

الصِّدْقُ لِسَانُ الْحَقِّ

۲۴۵

سچائی حق کی زبان ہے۔

الْكُذْبُ عَدُوُّ الصِّدْقِ

۲۴۶

جھوٹ سچ کا دشمن ہے۔

الْبَاطِلُ مُضَادُّ الْحَقِّ

۲۴۷

باطل حق کی ضد ہے۔

الْحِلْمُ زِينَةُ الْخَلْقِ

۲۴۸

حلم اخلاق کی زینت ہے۔

الْخِيَانَةُ اخُو الْكُذْبِ

۲۴۹

خیانت جھوٹ کا بھائی ہے۔

الْحَرِصُ مِطْيَةُ النَّعْبِ

لاپک پریشانی کی سواری ہے۔

۲۸۰

لِرَغْبَةٍ مِفْتَاحُ النَّصْبِ

رغبت و مادی دشواریوں کی بھی ہے۔

۲۸۱

الظُّفَرُ سَافِعُ الْحَذِيثِ

فتح مندی خطا کار کے لیے باعثِ شفاعت ہوتا ہے۔

۲۸۲

لِخَرَسٍ خَيْرٌ مِنَ الْكِذْبِ

گورنگاہن جھوٹ سے بہتر ہے۔

۲۸۳

الْعِلْمُ زَيْنُ الْحَسْبِ

علم حُسن کی زینت ہے۔

۲۸۴

الْمَوَدَّةُ اقْرَبُ نَسَبِ

محبت سب سے قریب کا رشتہ ہے۔

۲۸۵

الْأَدَبُ أَفْضَلُ حَسْبِ

ادب سب سے افضل حسب (سراپہ افتخار) ہے۔

۲۸۶

الْصَّدَقَةُ أَفْضَلُ الْقُرْبِ ۲۸۷
 صدقہ سب سے افضل قربت ہے۔ شکی۔

النَّاسُ أَعْدَاءُ مَا جَهِلُوا ۲۸۸
 انسان دشمن ہے اس بات کا جس کے بارے میں
 وہ جاہل ہے۔

النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا تَفَرَّقُوا ۲۸۹
 انسان سب سے بہتر ہیں جس وقت تک آپس سے جدا نہیں ہوتے۔

الْوَفَاءُ سَجِيَّةُ الْكِرَامِ ۲۹۰
 وفاداری کریموں کا زیور ہے۔

الْعَدْرُ شِبْمَةُ الْبِئْسَامِ ۲۹۱
 غداری کمینوں کی خوشبو ہے۔

الْأَعْمَالُ ثَمَارُ النِّيَّاتِ ۲۹۲
 اعمال نیتوں کے ثمر ہیں۔

الْصَّدَقَةُ أَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ ۲۹۳
 صدقہ سب سے افضل نیکی ہے۔

الرِّفْقُ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ ————— ۲۹۴
 ہمدان کامیابی کی کنجی ہے۔

التَّوَفِيقُ قَائِدُ الصَّالِحِ ————— ۲۹۵
 توفیق سنوارنے تک ہے جانے والا قائد ہے۔

الْبَشَرُ أَوَّلُ الشَّرِّ ————— ۲۹۶
 خُندہ پیشانی نیکی کا آغاز ہے۔

الطَّمَعُ أَوَّلُ الشَّرِّ ————— ۲۹۷
 بڑا ہمتدائے شر ہے۔

كِتَابُ تَرْجُمَانِ النِّيَّةِ ————— ۲۹۸
 تحریر نیت کی ترجمان ہوتی ہے۔

الْعَمَلُ عُنْوَانُ الطَّوْبَةِ ————— ۲۹۹
 عمل ضمیر کی خبر دیتا ہے۔

الْوَقَارُ يَنْجِيهِ الْجِلْمَ ————— ۳۰۰
 وقارِ جلم کو چار پاند لگاتا ہے۔

۳۰ — التَّوَّاضِعُ ثَمَرَةُ الْعِلْمِ
علم کا ثمرہ نیکاری ہے۔

۳۱ — الْعَدْلُ خَيْرُ الْحُكْمِ
عدل سب سے چھا بیحد ہے۔

۳۲ — الْعِصْمُ قَائِدُ الْحِلْمِ
علمِ عجم کو کھینچ (ری) لیتا ہے۔

۳۳ — الصِّدْقُ خَيْرُ الْقَوْلِ
سچائی سب سے بہترین گفتگو ہے۔

۳۴ — الْإِخْلَاصُ خَيْرُ الْعَمَلِ
فدا میں بہترین عمل ہے۔

۳۵ — السَّخَاءُ يَزْرَعُ الْمَحَبَّةَ
سخاوت محبت کی بھجڑ کاری کرتی ہے۔

۳۶ — الشَّحُّ يَكْسِبُ الْمَسِيئَةَ
کبھوس بدنامی کو ختم دیتی ہے

الطَّعَنُ فَقْرٌ حَاصِرٌ

۲۰۸

دیکھ ایک قید کرینے والی پریشانی ہے۔

الْيَأْسُ غَمٌّ حَاصِرٌ

۲۰۹

مُیّد ایک (ہر وقت) موجود تو نگری ہے۔

التَّوَاهُنُ يَرْفَعُ الْوَضِيعَ

۲۱۰

تو ضح پست مرتبہ کو بلند کرتی ہے۔

التَّكْبَرُ يَضَعُ الرَّفِيعَ

۲۱۱

تکبر بلند مرتبہ کو پست کر دیتا ہے۔

الْيَرْفَقُ مِفْتَاحُ الصَّوَابِ

۲۱۲

رفق اور ہمدردی جیسے مصلوں کی کنجی ہے۔

السَّفَهُ مِفْتَاحُ السَّابِ

۲۱۳

جہالت دشنام کی کنجی ہے

الْهَوَى أَفْةُ الْإِلْبَابِ

۲۱۴

خواہش عقل کے لیے ایک آفت ہے۔

- ۳۵ — الْعِتَابُ حَيَوَةُ الْمَوَدَّةِ
شکوہ محبت کے لیے زندگی ہے۔
- ۳۶ — الْهَدِيَّةُ تَجْلِبُ الْمَحَبَّةَ
تحفہ محبت کو جہم دینے کا سبب ہے۔
- ۳۷ — الْمَوْتُ رَقِيبٌ غَافِلٌ
موت ایک نافل دماغوش، سانشو ہے
- ۳۸ — الدُّنْيَا ظِلٌّ زَائِلٌ
دنیا ایک گھٹ جانے والا سایہ ہے۔
- ۳۹ — الْمَوْتُ بَابُ الْآخِرَةِ
موت کثرت کا دروازہ ہے
- ۴۰ — التَّحَمُّلُ مَرْوَةٌ ظَاهِرَةٌ
نیزت کرنا ایک ظاہری انسانیت ہے۔
- ۴۱ — الْمَوَاعِظُ حَيَاةُ الْقُلُوبِ
وعظ دلوں کی زندگی ہے۔

الذِّكْرُ مَحْبَبَةُ الْمَحْبُوبِ ————— ۳۲۲
 یاد در حقیقت، محبوب کی ہم نشین ہے۔

الذِّينُ أَفْضَلُ مَطْلُوبِ ————— ۳۲۳
 دین اسب سے افضل طلب ہے۔

العقل صدیق مقطوع ————— ۳۲۴
 عقل یک متروک دوست ہے۔

الهوى عدو متبوع ————— ۳۲۵
 خواہش یک طاعت کردہ دشمن ہے۔

العاقل يالفت مثله ————— ۳۲۶
 صاحب عقل اپنے جیسے ہی کو پسند کرتا ہے۔

الجاهل يميل إلى شكله ————— ۳۲۷
 جاں اپنے ہمتکل کی طرف ہی مائل ہوتا ہے۔

السلامة في التفرد ————— ۳۲۸
 سلامتی تنہائی میں ہے

- ۳۲۹ — الرَّاحَةُ فِي الزُّهْدِ
رحمت در صل زہد میں ہے۔
- ۳۳۰ — الْجُودُ عِزٌّ مَوْجُودٌ
سخاوت ہر وقت ملنے والی عزت ہے۔
- ۳۳۱ — الْعَمَالُ فِي الدُّنْيَا مَفْقُودٌ
دنیا میں کمال ناپید ہے۔
- ۳۳۲ — الْحَسَدُ شَرُّ الْأَمْرَاضِ
حسد بدترین مرض ہے۔
- ۳۳۳ — الْحُودُ حَارِسُ الْأَعْرَاضِ
بخشش جاہ و منصب کی حفاظت کرتی ہے۔
- ۳۳۴ — الْإِقْتِصَادُ يَنْعِي الْقَتْلَ بِلِ
سیانہ روی سے قتل (چیزیں) برکت ہوتی ہے۔
- ۳۳۵ — الْإِسْرَافُ يَفْقِي الْجَزِيلَ
فضول غریبی بے پناہ کو رکھی، فنا کر دیتی ہے۔

السَّاعَاتِ مَكْمَنُ الْآفَاتِ — ۳۳۷
گھڑیاں سموتوں کی کہیں گاہیں ہیں

الْعَمْرُ تَفْنِيهِ اللَّحْظَاتِ — ۳۳۸
عمر کو لمحے فنا کر دیتے ہیں۔

لَصَادِقٌ مَكْرَمٌ جَلِيلٌ — ۳۳۹
سچا بونے والا ایک محترم بزرگ ہے۔

الْكَاذِبُ مُهَانٌ ذَلِيلٌ — ۳۴۰
جھوٹ بونے والا پست کیا گیا ایک ذلیل ہے۔

الْحَيَاءُ مِفْتَاحُ كُلِّ خَيْرٍ — ۳۴۱
حیا ہر نیکی کی کنپی ہے۔

الْقِيَحَةُ عَنَوَانُ الشَّرِّ — ۳۴۲
بے حیاں سرِ شر کا عنوان ہے۔

الْإِسْتِغْفَارُ يَمْحُو الْأَوْزَارَ — ۳۴۳
ستغفار رنگنا ہوس کو محو کر دیتا ہے۔

۲۲۳ — الْأَصْرَارُ شِيْمَةُ الْفُجَّارِ
پے در پے (گناہ کرنا) فاجروں کی خصلت ہے۔

۲۲۲ — السَّاعَاتُ تَنْهَبُ الْأَعْمَارَ
گھڑیں عموماً کو فنا کیے جاتی ہیں

۲۲۵ — الْبِطْنَةُ تَمْنَعُ الْفُطْنَةَ
غلم سیری ذات کے بے زہر قاتل ہے۔

۲۲۶ — الرِّيبَةُ تُوْجِبُ الْيُطْنَةَ
تک باغث تہمت بن جاتا ہے۔

۲۲۷ — الصَّرِجَةُ الْفَاقَةُ
صبر غربت کی سپر ہے۔

۲۲۸ — الْعَجِبُ رَأْسُ الْحَمَاقَةِ
خود بینی حماقت کی بنیاد ہے۔

۲۲۹ — الْهَيْبَةُ مَقْرُونَةٌ بِالْخَيْبَةِ
ہیبت اور ناامیدی ایک دوسرے سے وابستہ ہیں

- ۳۵۰ - الْحَيَاءُ مَقْرُونٌ بِالْحِرْمَانِ
جھجک محرومی سے منسلک ہے۔
- ۳۵۱ - الْيَقِينُ عُنْوَانُ الْإِيمَانِ
یقین یمن کا عنوان ہے۔
- ۳۵۲ - الْحِرْمُ عَلَامَةُ الْفَقْرِ
لاچ غربت کا نشان ہے۔
- ۳۵۳ - الشُّرَّةُ دَاعِيَةُ الشَّرِّ
سرکشی شر کو دعوت دیتی ہے۔
- ۳۵۴ - الصِّدْقُ حَيَوَةُ التَّقْوَى
سچائی تقویٰ کی حیات ہے۔
- ۳۵۵ - الْكِتْمَانُ مِلَاكُ النَّجْوَى
پوستیدہ رکھنا راز رکھنے کی بنیاد ہے۔
- ۳۵۶ - الْقِسْطُ رُوحُ الشَّهَادَةِ
عدالت گواہی کی رُوح ہے۔

۳۵۷ — الْفَضِيلَةُ غَلَبَةُ الْعَادَةِ
عادت پر قابو پانا (بعثت) فضیلت ہے۔

۳۵۸ — الْعَفْوُ زَكَاةُ الظَّفَرِ
معاف کر دینا فتح مندی کی زکوٰۃ ہے

۳۵۹ — اللَّحْبَاجُ بَذْرُ الشَّرِّ
بٹ دھری شر کے بیج کو بوسے کے مترادف ہے۔

۳۶۰ — الْمَعْنِيَّةُ وَلَا الدَّيْنِيَّةُ
صرت موت چاہیے ہستی نہیں چاہیے، صرت موت
نہ کر پستی دے،

۳۶۱ — الْمَوْتُ وَلَا ابْتِذَالُ الْخِزْيَةِ
صرت موت (چاہیے) نہ کر خواری اور رسوائی چاہیے۔

۳۶۲ — التَّقَلُّلُ وَلَا التَّذَلُّلُ
کم گورہ جو مگو ذلت گوارہ نہ ہو۔

۳۶۳ — الْمَرْوَعَةُ الْقِنَاعَةُ وَالتَّجَمُّلُ
مروت و انسائیت قناعت اور تکمل سے وابستہ ہے

التَّحَارِبُ لَا تَنْقِضُ — ۳۶۳
تجربات کبھی ختم نہیں ہوتے۔

الْحَرِيصُ لَا يَكْتَفِي — ۳۶۵
لاہمی کبھی سہ نہیں ہوتا۔

الْعَيْنُ رَأِيْدُ الْفِتَنِ — ۳۶۶
نظر فتور کی قاصد ہے۔

الْهَمُّ يَنْحِلُ الْبَدَنَ — ۳۶۷
اندیشہ جسم کو گھل دیتا ہے۔

الْعَيْنُ بَرِيْدُ الْقَلْبِ — ۳۶۸
نظر دل کی قاصد ہے۔

الْفِكْرُ يَنْبِرُ اللَّبَّ — ۳۶۹
فکر عقول کو نورانی کرتی ہے۔

الْمَرَضُ حَبْسُ الْبَدَنِ — ۳۷۰
بیماری جسم کی قید ہے۔

- ۳۴۱ — القِنِيَّةُ تَجْلِبُ الْحَزْنَ
جمع کردہ پوکی غموں کو دعوت دیتی ہے۔
- ۳۴۲ — الْحَمْدُ حَبْسُ الرُّوحِ
حمد روح کی گرفتاری ہے۔
- ۳۴۳ — الْهَمَازُ مَذْمُومٌ مَجْرُوحٌ
عیب گوئی اور عین کا شکار ہوتا ہے۔
- ۳۴۴ — الْغَمُّ مَرَضُ النَّفْسِ
غم نفس کا مرض ہے۔
- ۳۴۵ — اللَّجَاجُ بَشِيرٌ النَّفْسِ
ہٹ دھری نفس کو عیب درہناتا ہے۔
- ۳۴۶ — الْأَيَّامُ تَفِيدُ التَّجَارِبَ
گزر دینے والے ایام تجربات کو فروغ دیتی ہے۔
- ۳۴۷ — الْمَالُ نَهْبُ الْحَوَادِثِ
مال حادثات کی زد پر (میش) رہتا ہے۔

لَعَالِ سَلَوَةُ الْوَارِثِ
دوست وارثوں کے یہ سلی ہے۔

۳۷۹

الشَّقِيقُ جَنَاحُ الطَّالِبِ
سفاقت کرے والا درحقیقت مانگنے والے کے یہ
پروان کا کام کرتا ہے

۳۸۰

الْحِسَابُ قُلُّ الْعِقَابِ
حساب قبل سزا ہوتا ہے۔ اور
الْثَّوَابُ بَعْدَ الْحِسَابِ
ثواب بعد حساب سنا ہے۔

۳۸۱

لَمَنْ يَسْوِدِ الْمِثَّةَ
جان جنا نیک کو تارک کر دیتا ہے۔

۳۸۲

الْبَغْيُ يَسْلُبُ النِّعْمَةَ
حدود سے شہ و زنت کے سلب ہونے کا سبب ہے

۳۸۳

الظُّلَمُ يَجْلِبُ النِّقْمَةَ
ظلم غصہ ہی کا باعث ہے

۳۸۴

المودة اقرب رحم — ۳۸۳
محبت سب سے قریبی رشتہ ہے

الشکر یدوم النعم — ۳۸۵
شکر نعمت کے دائمی رہنے کا سبب ہے۔

العدل حياة الاحكام — ۳۸۶
عدل حکام کی زندگی ہے۔ (مضبوطی دیکھی)

الصدق روح الكلام — ۳۸۷
سچائی کلام کی روح ہے۔

القسط خير الشهادة — ۳۸۸
سچی گواہی سب میں بہترین گواہی ہے۔

السخاء اشرف عادة — ۳۸۹
سخاوت شریف ترین عادت ہے۔

الاخلاص شجرة العباد — ۳۹۰
اخلاص عبادت کا قمر ہے۔

— ۳۹ —
الْيَقِينُ أَفْضَلُ الزَّهَادَةِ
یقین سب سے افضل زہد ہے۔

— ۳۹۲ —
الْقَبْرُ خَيْرٌ مِنَ الْفَقْرِ
قبر غرت سے بہتر ہے۔

— ۳۹۳ —
الْحِرَاءُ بِذُرِّ الشَّرِّ
مردم دشمنی شر کی تخم کاری ہے

— ۳۹۴ —
الْإِلْحَاحُ دَاعِيَةُ الْحَرَمَانِ
نالہ زاری کرنا، محرومی کو دعوت دیتا ہے۔

— ۳۹۵ —
الْقِنْبَةُ يَنْبُوعُ الْحُزَانِ
جمع کردہ پونجی غموں کا سرچشمہ ہے۔

— ۳۹۶ —
الدُّنْيَا سَوْدُ الْخُسْرَانِ
دنیا خسارے کا ہڈر ہے۔

— ۳۹۷ —
الْجَنَّةُ دَارُ الْأَمَانِ
جنت ہی دارالامان ہے۔

الْيَقِينُ عِمَادُ الْإِيمَانِ — ۳۹۹
یقین ایمان کا ستون ہے۔

الْإِيتْرُ اسْتَرْفَ الْإِحْسَانَ — ۳۹۹
یترا شریف ترین حسان ہے

مَصَائِبُ مِفْتَاحِ الْأَجْرِ — ۴
مصائبیں اجر و ثواب کی کھجور ہیں۔

الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الشَّرِّ — ۴
دنیا مری کی جیتی ہے

الْحَيِيَّةُ فَايُذَّةُ الْفِكْرِ — ۴۲
چوہہ ساری نر کا منہ مند نتیجہ ہے۔

الدُّنْيَا ضَحْكَةٌ مُسْتَعْبِرٌ — ۴۳
دنیا روئے ہوئے نسان کا تہقہ ہے۔

الْعَقْلُ مُصْلِحُ كُلِّ أَمْرٍ — ۴۴
عقل ہر کام کی اصلاح کر دیتی ہے۔

۴۵ — الْعَيُّونَ طَلَّاعِ الْقُلُوبِ
 سنجھیں دلوں کی جاسوس ہیں

۴۶ — اللَّجَجُ مِثْلُ مِثَارِ الْحَرِّ
 ہٹ دھری تشہیر کو بڑھا دیتی ہے

۴۷ — الصَّدْرُ رَفِيبُ الْحَدِّ
 سینہ بدن کا نگہبنا ہے

۴۸ — الْعَمَلُ شِعَارُ الْمُؤْمِنِ
 عمل مومن کا بھی جُدا نہ ہونے والا لباس ہے

۴۹ — الدُّنْيَا دَارُ الْمَحْنِ
 دنیا محنتوں کا گھر ہے

۵۰ — الرِّضَا يَنْفِي الْحُزْنَ
 رخصتی رہنا غم غلط کر دیتا ہے۔

۵۱ — الصَّبْرُ شِعْرَةُ الْيَقِينِ
 صبر یقین کا ٹھکانہ ہے۔

الزَّهْدُ ثَمَرَةُ الدِّينِ

زہد دین کا ثمر ہے۔

۴۱۲

العَبْدُ حُرٌّ مَا قَبِعَ، الْحُرُّ عَبْدٌ مَا طَمِعَ

غلام آزاد ہے جتنی وہ قناعت کرتا ہے، آزاد
اتنا ہی غلام ہے جتنا وہ طمع کرتا ہے۔

۴۱۳

العَجَبُ رَأْسُ الْجَهْلِ

خود بینی جہالت کا سرچشمہ ہے۔

۴۱۴

التَّوَاضُّعُ عِمَوانُ النَّبْلِ

تواضع بزرگی کا عنوان ہے۔

۴۱۵

العَجْزُ سَبَبُ التَّضْيِيعِ

سستی اور کمزوری بے فائدگی کے ضائع کرنے کا سبب ہے۔

۴۱۶

الْجَنَّةُ جَزَاءُ الْمُطِيعِ

جنت اطاعت گزار (پی) کی خیر ہے۔

۴۱۷

اللِّسَانُ جَمُوحٌ بِصَاحِبِهِ

زبان اپنے صاحب سے بہت سرکشی کرتی ہے۔

۴۱۸

التَّزْيِيبُ بِرَاكِبِهِ — ۴۱۹
 شر اپنے سوار کو منہ کے بل گردیتا ہے۔

أَخَوُكَ مُوَأْسِيكَ فِي الشَّدَةِ — ۴۲۰
 بھائی تیرا وہ ہے جو سختیوں میں تیرے ساتھ دیتا ہے۔

الْفِشْ سَجِيَّةُ الْحَرْدَةِ — ۴۲۱
 دل کا میدان سرکشوں کی خفست ہے

الْحِقْدُ شِيْمَةُ الْحَسَدَةِ — ۴۲۲
 کینہ ماسدوں کی سرشت ہے

الْمَرْءُ عَدُوٌّ مَا جَهِلَ — ۴۲۳
 انسان اس کا دشمن ہے جس کے بارے میں وہ جاہل ہے

الْمَرْءُ صَدِيقٌ مَا عَقَلَ — ۴۲۴
 انسان اس (صاحبِ دماغ) کا دوست ہے جس کو وہ پہچانتا ہے

الْمَجَاجُ يَنْبُو بِرَاكِبِهِ — ۴۲۵
 ہٹ دھرمی انسان کو گرنے والی ایک سواری ہے

۴۲۶ — البخل یزری بصاحبه
بخل اپنے موصوف کو مرتبہ سے گرا دیتا ہے۔

۴۲۷ — العقل لا ینخدع
عقل کہیں بھی دھوکہ نہیں دیتی۔

۴۲۸ — الجاہل لا یرتدع
جاہل کہیں برائی سے باز نہیں رہتا۔

۴۲۹ — الظلم وخیم العاقبة
ظلم کا انجام ہیبت ناک ہے۔

۴۳۰ — الحرص ذمیم العقبۃ
حرص کا نتیجہ ہیبت قابل مذمت ہے۔

۴۳۱ — الإعذار یوجب الاعتذار
عذر خواہی معذرت قبول کرنے کو واجب کر دیتی ہے۔

۴۳۲ — العجل یوجب العشار
عجلت لغزش کھانے کو تازی کر دیتی ہے۔

- ۴۳۳ — التَّائِبُ يُوجِبُ الْإِسْتِظْهَارَ
فکر و تامل مددگاری کے لازمی ذرائع میں
- ۴۳۴ — الْإِصْرَارُ يُوجِبُ النَّارَ
پے درپے (عزیمتیں) باعث کثرت و تار ہے۔
- ۴۳۵ — الْأَمَانِي قَسِيعةُ الْحَقِّ
آرزو و مسررہ الحفوف کی فصاحت ہے۔
- ۴۳۶ — التَّوَانِي سَجِيَّةُ النَّوْكَى
سمتی اور کالی لم عقلوں کی فطرت ہے۔
- ۴۳۷ — الدُّنْيَا دَارُ الْأَشْقِيَاءِ
دنیا بد بختوں کا مکان ہے۔
- ۴۳۸ — الْجَنَّةُ دَارُ الْإِقْتِيَاءِ
جنت صاحبان تقویٰ کا گھر ہے۔
- ۴۳۹ — الدُّنْيَا مَعْبَرَةٌ الْآخِرَةِ
دنیا آخرت کی گزرگاہ ہے۔

أَسْمَعُ مَذَلَّةَ حَاضِرَةٍ

۴۴۰

دیر سرفراز بلدی جانے والوں دست ہے۔

الدُّنْيَا مَطْلَقَةُ الْأَكْبَاسِ

۴۴۱

دنیا دل رستے نزدیک حدیث ہے

الْعَجَلَةُ مَذَلَّةُ الْأَرْجَاسِ

۴۴۲

دنیہ کا حدیثی وارہ مفعول پید ہو گوں کی آرزو ہے۔

لِعِزٍّ مَعَ الْبَاسِ

۴۴۳

عزت محلوں سے، عید نہ رہنے میں وابستہ ہے۔

بَذَلٌ فِي مَسْئَلَةِ النَّاسِ

۴۴۴

دفعہ سواں سے مانگنے میں ہے۔

لِذِّ مَعَ الطَّمَعِ

۴۴۵

دست پیریں کے تمہیں ہے۔

أَكْرِمُ يَتَغَاوُلُ وَيُخْدَعُ

۴۴۶

نشان اپنے کریم ہونے کی وجہ سے خود غصہ بھی کرتا

ہے اور دھوکہ بھی کھاتا ہے۔

۴۳۷ — المراءون ساعية
انسان پتہ نہانے کی اور وہ ہے (شفاقت و رعاشے
کے اعتبار سے بھی)

۴۳۸ — العاقل عدو لذيقه
عقل مند اپنی لذتوں کا دشمن رہتا ہے

۴۳۹ — الجاهل عبد شهوته
جاہل بین خواہشوں کا غلام ہے۔

۴۴۰ — الفتنية نهب الاحداث
مال و دولت تباہی کے کنارے پر جوتے ہیں۔

۴۴۱ — العمال سلوة الوراثة
مال و دولت ورثوں کی تسلی ہوتی ہے۔

۴۴۲ — لصمت آية العلم
خاموشی علم کی نشانی ہے۔

۴۴۳ — انهم آية العلم
انہم و سمجھ علم کی علامت ہے۔

الْفَرَحُ بِالدُّنْيَا حَقٌّ

۴۵۲

دنیاوی فرحت حقاقت ہے۔

الْإِغْتِرَارُ بِالْعَاجِلَةِ خَرَقٌ

۴۵۵

دنیا کی حدٹنے والی چیزوں کا فریب سخت کم عقل ہے۔

الْإِسْلَامُ أَبْلَجُ الْمَنَاجِجِ

۴۵۶

اسلام سب سے درخشاں راستہ ہے۔

الْإِيْمَانُ وَاضِحُ الْوَلَايِجِ

۴۵۷

یمان سب سے واضح ولایت ہے۔

الصِّدْقُ لِبَاسُ الدِّينِ

۴۵۸

سچائی دین کا لباس ہے۔

لِزْهَدٍ ثَمَرَةُ الْيَقِينِ

۴۵۹

زہد یقین کا ثمر ہے۔

الْفَنَى يَسُودُ غَيْرَ السَّيِّدِ

۴۶۰

تو بگڑدیکم زکوٰۃ سردار بنا دیتی ہے۔

۳۶ — اَسْمَالٌ يَفْوِي غَيْرَ الْاَسِيْدِ
دوست صیفت کو قوی کر دیتی ہے۔

۳۶۲ — الْحَمْدُ عَصَ الطَّرَفِ
حیا آنکھوں کے جھکا لینے کا نام ہے۔

۳۶۳ — النَّزَاهَةُ عَيْنُ الظَّرْفِ
نفاست عینِ ذانت ہے۔

۳۶۴ — لَبِخِيلٌ خَازِنٌ لِوَرَثَتِهِ
بخیر ہے ورثوں کے لیے جوڑنے والا ہے۔

۳۶۵ — الْمَحْتَكِرُ مُحْرَمٌ نِعْمَتِهِ
ذخیرہ اندوزی کرنے والا خود اپنی نعمت سے محروم رہتا ہے

۳۶۶ — الْبِشْرَاوُنُ الْبِشْرِ
خندہ پیشانی یکی کا آئنا ہے

۳۶۷ — الطَّلَاقَةُ شَيْمَةُ الْحَرِّ
شگفتہ چہرہ مردِ آزاد کی صفت ہے

الشُّكْرُ حِصْنُ النِّعَمِ — ۴۶۸
شکر نعمتوں کی حفاظت کا حصہ ہے۔

الْحَيَاءُ تَعَامُ لِكُرِّهِ
حیا کرہ کو پر کر لی ہے

لِمَعْرُوفٍ زَكَاةُ النِّعَمِ — ۴۶۹
مکمل محنتوں کی زکوٰۃ ہے۔

الْحَزْمُ سَدُّ لَذَائِهِ
دورانِ تہمت سب سے محکم سوچ ہے

الْغَفَّةُ أَضَرُّ لِأَعْدَائِهِ
خفاقت سب سے مضر دشمن ہے۔

لِعَقْلِ دَاغِي الْفَهْمِ — ۴۷۰
عقل فہم کو داغ دیتی ہے۔

الْبَخْلُ يَكْسِبُ الْمَذْمَ — ۴۷۱
بخل مذمت کو کھینچ ہی لاتا ہے۔

۴۷۵ - العقل اقوى اساس
عقل سب سے قوی بنیاد ہے۔

۴۷۶ - الورع افضل لباس
پرہیزگاری سب سے افضل لباس ہے۔

۴۷۷ - الجنة غایة السائقین
جنت (نیل میں) سبقت کرے والوں کا نجام ہے۔

۴۷۸ - النار غایة المفرطین
جہنم تقصیر کرنے والوں کا انجام ہے۔

۴۷۹ - العقل افضل مرجو
عقل سب سے افضل مرکز امید ہے۔

۴۸۰ - الجهد انکی عدو
جہالت سب سے زیادہ زخم دینے والا دشمن ہے۔

۴۸۱ - العلم افضل شرف
علم سب سے افضل شرف ہے۔

۴۸۶ — الْعَمَلُ الْكَمَلُ خَلْفُ
 عمل سب سے کامل جانشین ہے۔

۴۸۷ — الْيِّفَاقُ اخْوَابُ شُرَكَ
 نفاق شرک کا بھال ہے۔

۴۸۸ — الْغَيْبَةُ شَرُّ الْإِفْكِ
 غیبت شریر تر ہے بہتان سے۔

۴۸۹ — الْجَهْلُ يَزِيلُ الْقَدَمَ
 حماقت قدموں میں لغزش پیدا کر دیتی ہے۔

۴۹۰ — الْبَغْيُ يَزِيلُ النِّعَمَ
 حق سے تجاوز نفعت کو زائل کر دیتا ہے۔

۴۹۱ — الزُّهْدُ أَصْلُ الدِّينِ
 زہد (ورع) دین کی جڑ ہے۔

۴۹۲ — الصِّدْقُ يَبَاسُ الْيَقِينِ
 صداقت یقین کا لباس ہے۔

۴۸۹ — الدِّینُ اقْوٰی عِمَادِ
دین مضبوط ترین ستون ہے۔

۴۹۰ — التَّقْوٰی خَیْرُ زَادٍ
تقویٰ سب سے اچھا زادِ راہ ہے۔

۴۹۱ — الطَّاعَةُ اَحْزَنُ عِتَادٍ
طاعت سب سے محکمِ حصار ہے۔

۴۹۲ — التَّوَكُّلُ خَیْرُ عِمَادٍ
توکل سب سے اچھا ستون ہے۔

۴۹۳ — الْوَرَعُ خَیْرُ فِتْرَیْنِ
پرہیز گاری سب سے اچھی نمائندہ ہے۔

۴۹۴ — الْاَجَلَ حِصْنُ حِصَیْنِ
اجل (اللہ کا فیصلہ) سب سے محکمِ قلعہ ہے۔

۴۹۵ — الْعَقْلُ یَحْسِنُ الرُّوْیَةَ
عقل رائے کو حسین تر بنا دیتی ہے۔

العدل يصلح إليه — ۴۹۷
عدل حقوق کے (حوں) کی صلح کرتا ہے۔

لعمدرة برهان العقل — ۴۹۸
قبولیت عند عقل کی راضی نشانی ہے۔

الحلم عنوان الفضل — ۴۹۸
علم فضیلت کا عنوان ہے۔

الغفوة عنوان السبل — ۴۹۹
معاف کر دینا بڑی کا صبر نامہ ہے۔

الحق اضر الاصحاب — ۵۰۰
حماقت سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا مصاحب ہے۔

الشر اقبح الابواب — ۵۰۱
شر بدترین دروازہ ہے

العقل من عقل لسانه — ۵۰۲
عقل مند وہ ہے جس کی زبان اس کے قابو میں ہے

۵۰۳ — الْحَاۓِمُ مِّنْ دَارِی زَمَانَهُ
دوراءیشیں وہ ہے جو اپنے زمانے کے ساتھ حسن
سلوک سے رہتا ہے۔

۵۰۴ — الشَّرُّ مَنْجُوقٌ وَ لَی
شر کی بات وہ کی طرح پھیلتی ہے۔

۵۰۵ — الْخُرُسُ خَیْرٌ مِّنَ الْعِی
گوں گاہن کلام کرنے میں عاجزی سے بہتر ہے۔

۵۰۶ — الطَّاعَةُ غَنِيْمَةٌ اَلَاکِیَاسِ
اطاعت زمین لوگوں کے لیے ہاں غنیمت ہے۔

۵۰۷ — الْعُلَمَاءُ حُكَّامٌ عَلٰی النَّاسِ
صاحبان علم ہی، انسانوں کے حاکم ہیں۔

۵۰۸ — الرَّجَالُ تُفْیِدُ الْمَالَ،
آدمیوں سے دوست مل سکتی ہے۔

الْمَالُ مَا افَادَ الرَّجَالَ
دوست سے آدمیوں کو حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

الْحُودُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِيعَةِ
چود و سخا کریم طبیعت کا اثر ہے

۵۰۹

الْعَمَلُ مَفْسِدَةُ الصَّنِيعَةِ
احسان جتنا احسن عمل کو فاسد کر دیتا ہے۔

۵۰

التَّجَنُّبُ أَوَّلُ الْقَطِيعَةِ
اپنے ہی پاس سیٹ رکھ کر قطع رحمی کی تدبیر ہے

۵۱

الْعَيْشُ يَحِلُّ وَيُمَرُّ
مرد کی کبھی شیریں ہوتی ہے وہ کبھی تلخ۔

۵۲

الدُّنْيَا تَغُرُّ وَتَضُرُّ وَتَعْمُرُ
دنیا فریب دیتی ہے، نقصان پہنچاتی ہے اور
تمغیاں بھی پیدا کرتی ہے۔

۵۳

الْإِقْتِصَادُ يَنْصِلُ الْيَسِيرِ
میانہ روی کم کر (بھی) زیادہ کر دیتی ہے۔

۵۱۳

الْإِسْرَافُ يَفْنِي الْكَثِيرَ
ضرر حشر کی کثیر کو بھی فنا کر دیتی ہے۔

۵۱۵

الزَّهْدُ أَسَاسُ الْيَقِينِ
زہد بنیاد یقین ہے۔

۵۱۶

الْصِّدْقُ رَأْسُ الدِّينِ
صدق دین کا سر ہے۔

۵۱۷

لَسَامِعُ شَرِبِكَ اقْبَائِلِ
بات سن لینے و یاد کرنے وے کا شرک ہے۔

۵۱۸

الْبَسْرُ أَوَّلُ النَّائِلِ
چہرے کی ٹٹنگ سب سے پہل عطا ہے۔

۵۱۹

الْعَفْوُ تَأْجِ الْمَكَارِمِ
معاف کر دینا اچھیوں کا تاج ہے۔

۵۲۰

الْمَعْرُوفُ أَفْضَلُ الْمَغَانِمِ
نیکی سب سے افضل مالِ غنیمت ہے۔

۵۲۱

التَّوَاضُّعُ يَنْشُرُ الْفَضِيلَةَ
انکسارِ نفسانی فضیلتوں کو شہرت دیتا ہے۔

۵۲۲

التكبر يظهد الرذيلة

— ۵۲۲

شکر کم ماسیگی کو ظاہر کر کے رہتا ہے

المتعرض للبلاء مخاطر

— ۵۲۳

اپنے آپ کو بدوس میں پھنسانے والا بيم برکت پر ہے۔

لعنن بالمعصية مجاہد

— ۵۲۵

عذریہ نافرمانی کرنے والا عیبت کے مکم سے مستثنیٰ ہے۔

اللسان ترجمان العقل

— ۵۲۶

زبان عقل کی ترجمان ہے۔

المنزه أول النبل

— ۵۲۷

پاکیزگی سر بلند کی کا آغاز ہے۔

لضيافة راس المروة

— ۵۲۸

ہمان نوازی دوست کا سر ہے۔

العفة افضل الفتوة

— ۵۲۹

پاکبازی سب سے افضل جوار مروی ہے۔

- ۵۳۰ — الحقد مثار الغضب
کینہ آتش غضب کا (جہنم) ہے۔
- ۵۳۱ — الشیر عنوان العطب
شر ذست ویرادی کا عنوان ہے۔
- ۵۳۲ — التجنی رسول الطبيعة
مار سیٹ کر رکھن قطع رحمی کا پیامی ہے۔
- ۵۳۳ — الصبر یهون الفحیعة
صبر دستار یوں کو سان تر گزرتا ہے۔
- ۵۳۴ — الاداب حلل مجددة
کوب ہر دور کے جدید لباس ہوتے ہیں۔
- ۵۳۵ — العمر انفس معددة
عمر و حقیقت چند گئے ہوئے سالسوں کا نام ہے۔
- ۵۳۶ — العلم مصباح العقل
علم عقل کا چراغ ہے۔

- ۵۲۷ الصَّوَابُ أَسَدُ الْفَعْلِ
فکر و عمل کی صحت محکم ترین فعل ہے۔
- ۵۲۸ لِمَعْرِفَةِ نُورِ الْقَلْبِ
معرفتِ دل کی روشنی ہے۔
- ۵۲۹ التَّوْفِيقُ مِنْ جِذَابَاتِ الرَّبِّ
توفیق و حقیقت رب کا اپنی جانب کھینچنے کا نام ہے۔
- ۵۳۰ التَّوْحِيدُ حَيَوَةُ النَّفْسِ
توحید نفس کی حیات ہے۔
- ۵۳۱ الذِّكْرُ مِفْتَاحُ الْإِنْسِ
(اللہ کی) یاد و ذکر انسانیت پیدا کرنے کی کنجی ہے۔
- ۵۳۲ الْمَعْرِفَةُ الْفَوْزُ بِالْقَدِيسِ
معرفت (درحقیقت) مقامِ پاکیزگی پر فائز ہونے کا نام ہے۔
- ۵۳۳ الشَّرِيعَةُ رِيَاضَةُ النَّفْسِ
شریعت نفس کی ریاضت ہے۔

- التَّوَكَّلْ حِصْنُ الْحِكْمَةِ — ۵۴۳
توکل مکت کا حصہ ہے۔
- التَّوَفِيقُ أَوَّلُ النِّعَمِ — ۵۴۵
توفیق سب سے پہلی نعمت ہے۔
- الصَّمْتُ رَوْضَةُ الْفِكْرِ — ۵۴۶
خاموشی فکر کا چمن ہے۔
- الْفُلْ يَذُرُ الشَّرَّ — ۵۴۷
دور کا غبار شر کا بیج ہے۔
- الْحَقُّ سَيْفٌ قَاطِعٌ — ۵۴۸
حق ایک کاٹنے والی شمشیر ہے۔
- الْبَاطِلُ غَرُورٌ خَادِعٌ — ۵۴۹
باطل ایک دھوکہ دینے والا فریب ہے۔
- الزُّهْدُ مَتَجَرِّدٌ رَاسِحٌ — ۵۵۰
زہد ایک فائدہ مند تجارت ہے۔

- ۵۵۱ — العمل ورع راجح
عمل سب سے وزنی پرہیزگاری ہے۔
- ۵۵۲ — الکذب عیب فاضح
جھوٹ دہنا کرنے والا عیب ہے۔
- ۵۵۳ — الإیمان شفیع منجح
یمان نجات دہانے والا شفیع ہے۔
- ۵۵۴ — البر عمل مصلح
ایشاء ایک مصلح کرنے والا عمل ہے۔
- ۵۵۵ — العجب عنوان الجماقة
خود بینی حماقت کا عنوان ہے۔
- ۵۵۶ — القناعة عنوان الفاقة
(ہر شے پر قناعت کر لینا پریشانی کی علامت ہے۔
- ۵۵۷ — الغل داء القلوب
میل دین دلوں کی بیماری ہے۔

الحسد رأس العيوب — ۵۵۸
حسد عیبوں کا سر ہے۔

الکبر شر العيوب — ۵۵۹
تکبر بدترین عیب ہے۔

الرفق يفلح ضد المخالفة — ۵۶۰
نرمی (مثبت) مخالفت کی دھار کو کند کر دیتی ہے۔

المشر يطفي نار المعاندة — ۵۶۱
شگفتہ روئی دشمنی کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

الجفاء يفسد الإخاء — ۵۶۲
جور و جفا بھائی چارہ کو فاسد کر دیتے ہیں۔

الوفاء عنوان الصفاء — ۵۶۳
وفاداری پاک باطنی کا ثبوت ہے۔

المزيع والخائن سوء — ۵۶۴
(حق سے) منہ موڑنے والا اور (حق کے ساتھ) خیانت کرنے والا برابر ہے۔

۵۶۵ — الْإِقْتِصَادُ نِصْفُ الْمُؤْنَةِ
میان بروی نصف انداز ہے۔

۵۶۶ — التَّدْبِيرُ نِصْفُ الْعَوْنِ
تدبیر نصف کمک ہے۔

۵۶۷ — الْعِفَافُ فَضْلُ شَيْعَةِ
پرہیزگاری انصاف و برتر خصمت ہے۔

۵۶۸ — الْكُرَمُ مَعْدِنُ الْخَيْرِ
جود و کرم خیر کا سرچشمہ ہے۔

۵۶۹ — اللَّؤْمُ رَأْسُ الشَّرِّ
مذکر داری شر کی بنیاد ہے۔

۵۷۰ — الْإِنْصَافُ شَيْعَةُ الْإِشْرَافِ
انصاف اشرف کی خصمت ہے۔

۵۷۱ — أَحْيَاءُ قُرَيْبِ الْعَفَافِ
حیہ پاکسازی کا سبب ہے۔

۱۴۰
۵۶۱ — الشَّجَاعَةُ عَزْ حَاضِرٌ ،

شجاعت مردانہ موجود عزت ہے ،

الْجَبِّينِ ذُلٌّ ظَاهِرٌ

بزدلی ایک آشکارا ذلت ہے ۔

۵۶۲ — الْحَالُ بِمَسْئُورِ الْفَجَارِ

دوست فاجبروں کی آقا ہے ۔

۵۶۳ — الْفُجُورُ مِنْ شَيْمِ الْكُفَّارِ

فسق و فجور کفر کرنے والوں کی خلعت ہے ۔

۵۶۴ — الْعَمَلُ مَادَّةُ الشَّهَوَاتِ

دولت خواہشوں کا سرچشمہ ہے ۔

۵۶۵ — الدُّنْيَا مَحَلُّ الْآفَاتِ

دنیا آفتوں کی منزل ہے ۔

۵۶۶ — لَعَالٍ يَتَّقِي الْأَمَالَ

دولت امید کو (اور) مضبوط کرتی ہے

۵۷۸ — الْاِحْجَالُ تَقَطُّعُ الْاِمَالِ
درہاں فیضے، آرزوں کو ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں۔

۵۷۹ — اَلْعَبْرُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ
عقرب منہ طالع ہے کمال کا۔

اَلْحَبُّ هَلْ يَطْلُبُ اَلْعَمَالَ
عالم طالع رہتا ہے مال کا۔

۵۸۰ — تَهْوَى تَتَرَبَّعُ الْعَمَى
خواہش غرض اندھے پن میں رہ رہ کر کی،
شک یک ہے۔

۵۸۱ — لَا ذِي يَجْلِبُ الْقَتْلَى
ذمت رسالہ دشمن پیدا کرنے کا سبب ہے۔

۵۸۲ — بَدَأَ رَدِيبُ الرِّخَاءِ
لڑائیں عیس و عشرت کی ہم نشین ہیں۔

۵۸۳ — اَلشَّهَوَاتُ مَصَايِدُ الشَّيْطَانِ
غورشات درحقیقت شیطان کے پھندے ہیں۔

۵۸۳ — الْعَدْلُ فَضِيلَةُ السُّلْطَانِ
عدل واداری ایک سربراہ حکومت کے لیے باعثِ فضیلت ہے۔

۵۸۵ — اَعْفُوا أَفْضَلَ الْإِحْسَانِ
معاف کر دینا سب سے افضل احسان ہے۔

۵۸۶ — الْبَذْلُ مَادَّةُ الْإِمْكَانِ
جور و عطا تمکنت و وقار کا سرچشمہ ہے۔

۵۸۷ — الْإِعْتِذَارُ مُنْذَرُ نَاصِحٍ
عذرخواہی درحقیقت ایک سچا اور کھر ڈرانے والا ہے۔

۵۸۸ — الطَّاعَةُ مُتَجَرِّدٌ رَاسِحٌ
اطاعت (الہی) سودمند تجارت ہے

۵۸۹ — الْحَقُّ أَفْضَلُ سَبِيلٍ
حق سب سے بہا افضل راستہ ہے۔

۵۹۰ — الْعِلْمُ خَيْرٌ دَلِيلٍ
علم بہترین رہنما ہے۔

۵۹ — الخَشِيَّةُ شِيْعَةُ السَّعْدِ
(اشد سے خشیت نیک بختوں کی خصلت ہے۔)

۵۹۲ — الْوَرَعُ شِعَارُ الْأَتْقِيَاءِ
پرہیز گاری متقین کا کسی نہ جد ہونے والا لباس ہے

۵۹۳ — اللَّيْثَامُ أَصْبَرُ حَسَادَا
بدکردہ بدن کے خاں سے سب سے زیادہ پروااشت کرنے والا ہے (تکلیفیں)

۵۹۴ — لِكْرِمٍ صَبْرٌ أَنْفَسَا
کریم نفس کے لحاظ سے سب سے زیادہ صبر کرنے والے ہیں۔

۵۹۵ — الْعَوْنُونَ اعْظَمُ أَحْلَامَا
مددگار (ایمان) زحاف و دش سب سے عظیم ہیں۔

۵۹۶ — ابِيقِينَ حِلَابُ الْاَكْيَاسِ
یقین ذہین لوگوں کی چادر ہے۔

۵۹۷ — الْإِخْلَاصُ شِيْمَةُ أَفَاضِلِ النَّاسِ
خلاص انسانوں میں بلند ترین لوگوں کی خصلت ہے۔

- ۵۹۸ — لَجْهَلٌ يَفْسِدُ الْعَمَادُ
جہالت سخرت کے فساد کا سبب ہے۔
- ۵۹۹ — الْإِعْجَابُ يَمْنَعُ الْإِزْدِيَادَ
خود پسندی نصیحت میں زیادتی نہ ہونے کا سبب ہے۔
- ۶۰۰ — الْعَجَبُ أَضْرَقُ رِيْنٍ
خود بینی سے زیادہ غمزدہ پہچانے والا ہم نشین ہے۔
- ۶۰۱ — الْهُوَى دَاعٍ دَفِينٍ
خواہش نفس ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- ۶۰۲ — الْيَذْكُرُ نَوْرٍ وَرَقْتَدَ
یاد رکھتی ہوئی رکتی بھی ہے اور ایک رہنمائی بھی۔
- ۶۰۳ — الْنِسْيَانُ ظِلْعَةٌ وَنَقْدَ
نہر کی بھول تارکی بھی ہے اور باعث بھولتاؤ بھی۔
- ۶۰۴ — التَّوَكَّلُ أَفْضَلُ عَمَلٍ
توکل افضل و برتر عمل ہے۔

- ۶۵ — **الْمَيَّةُ بَانَهُ قَوَى مَلِي**
مَدح و تاد مغبوط ترین مسد ہے۔
- ۶۶ — **الْإِيْشَاءُ شِبْمَةُ الْإِبْرَارِ**
یشاء بربر کی خصالت ہے۔
- ۶۷ — **الْإِحْتِكَارُ شِبْمَةُ الْفَجَّارِ**
ذمہ و اندازی گناہ گاروں کی صفت ہے۔
- ۶۸ — **الْإِيْمَانُ بَرِيٌّ مِنَ الْحَسَدِ**
یمان وہ ہے جو حسد سے بہت دور ہو۔
- ۶۹ — **الْحَزَنُ يَهْدِمُ الْجَسَدَ**
حزمت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔
- ۷۰ — **الظَّالِمُ يَنْتَظِرُ الْعُقُوبَةَ**
ظالم گویا سزا کا منتظر ہے۔
- ۷۱ — **الْمَظْلُومُ يَنْتَظِرُ الْمَتَوْبَةَ**
مظلوم ہمیشہ توبہ کا منتظر رہتا ہے۔

۶۲ — الْعِلْمُ حُلٌّ بِضَاعَةٍ
علم برترین سرمایہ ہے۔

۶۳ — التَّقْوَىٰ أَزْكَىٰ زِرَاعَةٍ
تقویٰ درحقیقت سب سے درحیز زراعت ہے۔

۶۴ — لَنْ يَنْجُوَ بِثَمَرِ الْمَحَبَةِ
سودگی محبت کو اور ٹھمر کر نہ کرے۔

۶۵ — الْغَيْشُ يَكْسِبُ الْمَسْبَةَ
بناوٹ دشمنی کا سبب ہے

۶۶ — الطَّاعَةُ هِمَّةُ الْأَكْبَاسِ
طاعت اہل ذہانت کا حوصلہ ہے۔

۶۷ — الْمُعَصِيَةُ هِمَّةُ الْأَرْجَاسِ
نامرمانی بے ضمیروں کی سمت ہے۔

۶۸ — الطَّاعَةُ أَوْفَىٰ حِرْزٍ
طاعت سب سے زیادہ پُر اثر تعویذ ہے۔

۴۹ — الْقَنَاعَةُ أَبْقَى عِزٍّ
تقنعت سب سے زیادہ باقی رہنے والی عزت ہے

۵۰ — الْعِلْمُ اعْظَمُ كَنْزٍ
علم سب سے زیادہ عظیم خزانہ ہے۔

۵۱ — الْإِخْلَاصُ أَعْلَى فَوْزٍ
اخلاص سب سے بلند و بزرگ کامیابی ہے۔

۵۲ — الْمَعْصِيَةُ تَفْرِيطُ الْعَجْزَةَ
رشد کی، نافرمانی کمزور (نفسوں) کی تقصیر ہے۔

۵۳ — الْمَكْرُ شَيْمَةٌ الْمُرْدَةِ
مکاری درحقیقت مرگشوں کی خصلت ہے۔

۵۴ — الْمَسْتَوِيحُ مِنَ النَّاسِ يَقْتَرِعُ
انسانوں سے رحمت میں رہنے والا وہ ہے جو تمام کرتا ہے۔

۵۵ — الْحَرِيصُ عَبْدُ الْخَطَايِعِ
حرص کرنے والا اپنی لاپرواہی کا خود اسیر ہے۔

— ۶۲۶ الحَرَصُ عَلامَةُ الْإِسْقِيَاءِ
حرص پر بخنوں کی علامت ہے۔

۶۲۷ الْقَنَاعَةُ عَلامَةُ الْإِتْقَانِ
قناعت متقین کی نشانی ہے۔

۶۲۸ الْمَوَاحِلُ لِلدُّنْيَا مَقْصُوعٌ
دنیا سے خلق جوڑنے والا رشتہ کٹا ہوا ہے۔

— ۶۲۹ لَمَعَنَ بِالْأَمْوَالِ مَخْدُوعٌ
پنی میدوں پر فریبہ درحقیقت دھوکے میں ہے۔

— ۶۳۰ الْأَمَانِيُّ بِصَبِّحِ النَّوْكَى
آرزو میں درحقیقت نا امانوں کا سراپا ہے۔

۶۳۱ الْأَمْوَالُ غُرُورُ الْحَقِيقِ
میدیں درحقیقت اجتناب کے لیے فریب ہیں۔

— ۶۳۲ الْأَمْوَالُ تُدْنِي الْأَجَالَ
میدیں خدائی فیصلوں کو قریب تر کر دیتی ہیں۔

الْمَطَامِعُ تُذِلُّ الرِّجَالَ — ۶۳۳
مقام طمع (در حقیقت) مردوں کے لیے باعثِ ذلت ہے۔

لِبَشْرٍ أَوَّلِ النَّوَالِ — ۶۳۴
شگفتہ رونی سب سے پہلے عطیہ ہے۔

الْمَطْلُ عَذَابُ النَّفْسِ — ۶۳۵
معاملات کو (نامانفردی کے لیے) عذاب ہے۔

الْبَاسُ يَرْيَحُ النَّفْسَ — ۶۳۶
(مخروک ہے) نامیدی نفس کے لیے رحمت سے

الْأَجَلُ يَفْضَحُ الْأَمَلَ — ۶۳۷
اجل عیدوں کو رسوا کر دیتی ہے۔

الْأَجَلُ حِصَادُ الْأَمَلِ — ۶۳۸
جل نبردوں کے لیے ایک آرا ہے۔

الْأَمَالُ لَا تَنْتَهِي — ۶۳۹
میدوں کی کوئی انتہی ہی نہیں۔

الْبَاهِلُ لَا يَرْعَىٰ — ۶۲۰
جہل سمجھی رہی ہے، باز نہیں آتا۔

الْحَيُّ لَا يَكْتَفِي — ۶۲۱
زندہ رہنے والا کبھی کسی نیکی پر محض اکتفا نہیں کرتا۔

لِفِعْلِ يَحِيطُ الْحَسَنَاتِ — ۶۲۲
کینہ نیکوں کو محکم کر دیتا ہے۔

نَقْدُ بَضَائِفِ السَّيِّئَاتِ — ۶۲۳
بے وفائی بُرائی کو دو چنہ کر دیتی ہے۔

الْعَكْرُ سَجِيَّةُ اللَّثَامِ — ۶۲۴
مکاری کینوں کی خصلت ہے۔

الْشَّرْحَالُ الْأَشَامِ — ۶۲۵
بدی گناہوں کے دورے والی صفت ہے۔

لِلْوَمِّ جَمَاعُ الْمَذَامِ — ۶۲۶
خیل مذمتوں کو بہت اکٹھ کر دیتی ہے۔

سوداۃ نسب مسنفاذ
محبت تک پہنچا دیتا ہے۔

۴۴۷

لَفِکْرِیْهِدِیْ لِی الرَّشَادِ
نکر رہو۔ ست تک پہنچا دیتی ہے۔

۴۴۸

سوداۃ اقرب رحیم
دوستی قریب تر رہتا ہے۔

۴۴۹

صَفْحَ احْسَنَ الشَّیْمِ
در کر کر، نیک ترین نصیحت ہے۔

۴۵۰

تَحْنُتُ نَفْسِہِ الْحِکْمَہِ
شکم سیری حکمت کے لیے باعث فساد ہے۔

۴۵۱

لَطَنَةُ تَحْبِیْبِ الْفِطْنَةِ
شکم سیری ذمت کے لیے ایک حجاب ہے۔

۴۵۲

لَجْزُ عَیْظِ الْمِیْحَنَةِ
نار و زاری محنت کو بڑھا دیتی ہے۔

۴۵۳

الصبر يمحى الرزية ۶۵۳
صبر پریشان کو مٹا کر دیتا ہے۔

العجز شر مطية ۶۵۵
عجز و ناتوانی شر کی گستر ہو رہی ہے۔

البشر شجرة الحر ۶۵۶
شگفتہ روی مروان بزدل خلعت ہے۔

لعقل يذبوع الخير ۶۵۷
عقل چشمہ خیر ہے۔

الجهل معين الشر ۶۵۸
جہالت بدی لی کاٹ ہے۔

الشبع يفسد الورع ۶۵۹
شکم پیری پر ہیز گاری کے ہے باعث فساد ہے۔

الشرة أول الطمع ۶۶۰
زیادہ طلب پہلے کی ابتدا ہے۔

- ۴۶۱ — الْإِنْفِرَادُ رَاحَةُ الْمُتَعَبِينَ
تنہائی عبادت گزاروں کی راحت ہے۔
- ۴۶۲ — الزَّهْدُ سَحَابٌ مَخْلُصٌ
زُہد صحابہٴ خلاص کا زُہد ہے۔
- ۴۶۳ — الشَّوْقُ شَيْمَةٌ الْمُوقِنِينَ
شوق ہل بیعتین کی خصیت ہے۔
- ۴۶۴ — الْخَوْفُ جَلْبَابٌ لِمَارِفِينَ
خوف اہل معرفت کی چادر ہے۔
- ۴۶۵ — الْفِكْرُ زَهْدٌ الْمُتَّقِينَ
فکر صحابہٴ تقویٰ کی سیرگاہ ہے۔
- ۴۶۶ — السَّهَرُ وَضْعَةٌ لِمُسْتَأَقِينَ
شب بیداری ہل شوق کا گشتن ہے۔
- ۴۶۷ — الْإِخْلَاصُ عِبَادَةٌ لِمُقَرَّبِينَ
خلاص مقربین کی عبادت ہے۔

۴۴۸ — الوحد شِعَارُ الْمُؤْمِنِينَ
شہ کا خوف ال بیان ہے کبھی جدا نہ ہونے والا ہوا ہے۔

۴۴۹ — لَسْكَاءُ سَحَابِ الْمَشْفِقِينَ
گریہ و بکا (رستہ سے) میت رہنے والوں کا زہر ہے۔

۴۵۰ — اَلذِّكْرُ لِدَّةُ الْمُحِبِّينَ
(رستہ کی) دال محبت کے لیے مدت ہے۔

۴۵۱ — لَهْوِي فَنَ لَا لِبَاسِ
خوش بھٹن بھٹن عقلوں کی تفت ہے۔

۴۵۲ — اِلْغَابُ ضِدُّ اَلصُّوبِ
خود پسندی فکر و عمل کی صحت کی ضد ہے۔

۴۵۳ — لَعْنَةُ حِفْظِ تَجَارِبِ
عصر تجربات کو یاد رکھنے کا نام ہے۔

۴۵۴ — اَلصَّدِيقُ قَرِيبُ الْاَقَارِبِ
دوست قریب ترس رشتہ دار ہے۔

۶۷۵ — المراء احفظ لیسیرہ
مرد (خود سگاہ) اپنے رازوں کا سب سے بڑا محافظ ہے۔

۶۷۶ — الحریم متعوب فیما یضربہ
لالچی اپنے آپ کو ہمیت میں چیریں پھیناتا ہے
جو اس کے لیے ہزر رماں ہے۔

۶۷۷ — العاقب یضع نفسه فیرتفع
عقل مند اپنے نفس کو پست رکھتا ہے اور خود
بندی پاتا ہے۔

۶۷۸ — الجاہل یرفع نفسه فیتضع
جاہل اپنے نفس کو بلند رکھتا ہے اور خودستی
سے کم کنار ہوتا ہے۔

۶۷۹ — الصبر ثمرۃ الایمان
صبر ایمان کا ثمر ہے۔

۶۸۰ — المن ینکد الاحسان
احسان جتنا احسان کو کم ور ملکا کر دیتا ہے۔

- ۶۸۱ — الْكَذِبُ مُجَانِبُ الْإِيمَانِ
 جھوٹ ایمان سے دوری پیدا کرتا ہے۔
- ۶۸۲ — الصِّدْقُ نَجَاتٌ وَكَرَامَةٌ
 سچائی نجات بھی ہے اور کرامت بھی۔
- ۶۸۳ — الْكَذِبُ مَهَانَةٌ وَخِيَانَةٌ
 جھوٹ خواری بھی ہے ورنحیانت بھی۔
- ۶۸۴ — الصَّمْتُ وَقَارٌ وَسَلَامَةٌ
 خاموشی میں وقار بھی ہے اور سلامتی بھی۔
- ۶۸۵ — الْعَدْلُ فَوْزٌ وَكَرَامَةٌ
 عدل میں کامیابی بھی ہے ورنہتری بھی۔
- ۶۸۶ — الْعَدْلُ اغْنَى الْغِنَاءِ
 عدل سب سے بڑی دولت مندی ہے۔
- ۶۸۷ — الْحَقُّ أَدْوَأُ الدَّاءِ
 حقاقت سب سے بڑی بیماری ہے۔

الْعَمُّ حَيَاةٌ وَتَيْفَانٌ

علم حیات بھی ہے اور شفا بھی۔

۶۸۸

الْجَهْلُ دَاءٌ وَعِيَاءٌ

جہن بیماری بھی ہے اور پیچھے رہ جانا بھی۔

۶۸۹

لِقَنَاعَةٍ عِزٌّ وَغَنَاءٌ

قناعت عزت بھی ہے اور توںگری بھی۔

۶۹۰

الْحِرْصُ ذُلٌّ وَغَنَاءٌ

لہرچ رکت بھی ہے ورمعت رنج بھی۔

۶۹۱

الْبَخِيلُ مُتَعَجِّلُ الْفَقْرِ

کنجوس غربت کو جلد بل لیتا ہے۔

۶۹۲

الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الشَّرِّ

دنیا کشتزار بدی ہے (دنیا بدی کی کھیتی ہے)۔

۶۹۳

الدُّنْيَا مَنِيَّةُ الْأَشْقِيَاءِ

دنیا بد بختوں کی رزو ہے۔

۶۹۴

- ۶۹۵ — الْآخِرَةُ فَوْزُ السَّعْدَاءِ
آخرت نیک نھتوں کی فتح ہے۔
- ۶۹۶ — الْمَدِينَةُ حِمَاةُ الدِّينِ
نہماڑوا دین کے حامی ہوتے ہیں۔
- ۶۹۷ — الْعَدْلُ قِوَامُ الرِّعَايَةِ
عدل سے عوام یک قوم سوتے ہیں۔
- ۶۹۸ — الْمَشْرِيعَةُ صَالِحُ الْبَرِيَّةِ
شرعیات میں مصلوق کی کھلائی پوشیدہ ہے
- ۶۹۹ — التَّوَكُّلُ مِنْ قُوَّةِ الْيَقِينِ
توکل قوت یقین کا ایک حصہ ہے۔
- ۷۰۰ — الشُّكُّ يَفْسِدُ الدِّينَ
شک دین کو فاسد کر دیتا ہے۔
- ۷۰۱ — الْجَنُودُ حِصُونُ الرِّعَايَةِ
فوج عوام کے لیے قلعے ہیں۔

- ۷۰۲ — العادة طبع تان
عادت طبیعت تان ہے
- ۷۰۳ — العدل فضيلة السلطان
عدل حاکم کے لیے باعث فصیت ہے۔
- ۷۰۴ — الاحزان سقم القلوب
غم و کلامِ دہش کی بیماریاں ہیں۔
- ۷۰۵ — الخلف مشار الحروب
محاسنت جنگ کے شعور کو برا سمجھتے کرتی ہے۔
- ۷۰۶ — الخط لسان اليد
تحریر ہاتھ کی زبان ہے۔
- ۷۰۷ — الفکر يهدي الى الرشيد
فکر درست راہ کی نشاندہی کرتی ہے۔
- ۷۰۸ — الساعات تنهب الاجال
گھڑیاں (وقت) اجل (عمر) کی غارت گاہ ہیں۔

۷۹ — الْأَجَالُ تَقْطَعُ الْأَمَالَ
خدا کی فیصے مُبدوں کو توڑ دیتے ہیں۔

۸۰ — الظُّلُمُ بِطُورِ النِّعَمِ
ظلمہ معنوں کو غارت کر دیتا ہے۔

۸۱ — الْمُبْغَىٰ يَجْلِبُ النِّقَمِ
سرکشی سز کو لازمی کر دیتی ہے۔

۸۲ — الْعَجْزُ يَشْمِرُ الْهَيْكَةَ
عجز و در ماندگی سے ہدایت کا اثر جنم لیتا ہے۔

۸۳ — الْكَرِيمُ يَجْمِدُ الْمَلِكَةَ
کریم ہے مُبزر کو اور جہاں دے دیتا ہے۔

۸۴ — الْمُؤْمِنُ كَيْسُ عَافِلٍ
مومن (بہت) ہوشیار اور عقلمند ہوتا ہے۔

۸۵ — الْكَافِرُ فَاجِرٌ جَاهِلٌ
کافر گنہگار اور جاہل ہوتا ہے۔

- ۷۱۶ — **الْحَقُّ أَقْوَىٰ ظَهِيرٌ**
حق سب سے طاقتور و دروکار ہے۔
- ۷۱۷ — **الْبَاطِلُ أضعَفُ نَصِيرٌ**
باطل سب سے کمزور و دروکار ہے۔
- ۷۱۸ — **التَّوْفِيقُ مِیدُ الْعَقْلِ**
توفیق عقل کی مدد کرتی رہتی ہے۔
- ۷۱۹ — **الْخِذْلَانُ مِیدُ الْجَهْلِ**
خندان سب توفیق جہالت کی مدد کرتے ہیں۔
- ۷۲۰ — **الْعِدْمُ حِجَابٌ مِنَ الْإِفَاتِ**
علم فقر کے لیے ایک حجاب ہے۔
- ۷۲۱ — **الْوَرَعُ جَنَّةٌ مِنَ السَّيِّئَاتِ**
پرہیز گاری گناہوں کی ڈھال ہے۔
- ۷۲۲ — **التَّقْوَىٰ رَأْسُ الْحَسَنَاتِ**
تقویٰ نیکیوں کا سر ہے۔

- ۴۲۳ — الشَّكُّ يَحْطِطُ الْإِيمَانَ
شک ایمان کو زائل کر دیتا ہے۔
- ۴۲۴ — الْحِرْصُ يَفْسِدُ الْإِيْقَانَ
ہرج بعتین کو خراب کر دیتا ہے۔
- ۴۲۵ — الشَّكُّ ثَمَرَةُ الْجَهْلِ
شک جہالت کا ثمر ہے۔
- ۴۲۶ — الْعَجَبُ يَفْسِدُ الْعَقْلَ
خود بینی عقد کو فسد کر دیتی ہے۔
- ۴۲۷ — الْإِخْلَاصُ غَايَةُ الدِّينِ
خلاص دین کا مقصود ہے۔
- ۴۲۸ — الرِّضَا ثَمَرَةُ الْيَقِينِ
رضا داسی دین کا ثمر ہے۔
- ۴۲۹ — الْعِفَّةُ شِيْمَةُ الْأَكْيَاسِ
پاکبازی ذہین لوگوں کی خصلت ہے۔

۴۳۰ الشَّوْرَةُ سَجِيَّةُ الْإِرْجَاسِ
حرص کا غلبہ نہایگوں کی خصلت ہے۔

۴۳۱ الْعِلْمُ أَعْلَىٰ فَتَوَزَّ
علم سب سے بڑا کامیابی ہے۔

۴۳۲ الطَّاعَةُ أَبْقَىٰ عِزِّ
طاعت سب سے دیر پا عزت ہے۔

۴۳۳ الْكَيْسُ مِنْ قَصْرِ أَمَانَةٍ
دانا وہ ہے جس میں نسیبیں ہوتا ہوں۔

۴۳۴ الشَّرِيفُ مِنْ شَرَفَتْ خِلَالَهُ
شریف وہ ہے جس کی خصیتیں شریف ہو گئی ہوں

۴۳۵ النِّفَاقُ شَيْنٌ الْإِخْلَاقِ
خفاہ اس کا فرق خدق کے ہے ایک دھبہ ہے

۴۳۶ الْمَشْرِيقُ يُؤْتِي الْإِخْلَاقَ
چیرے کی تازگی دوستوں کے اثر کا سبب ہے۔

- ۴۳۷ — النِّفَاقُ أَخُو الشِّرْكِ
نفاق در صل، شرک کا بھائی ہے۔
- ۴۳۸ — الْخِيَانَةُ صِنُّو الْإِفْلَاقِ
خیانت و رہبتان ایک درخت کی دو شاخیں ہیں۔
- ۴۳۹ — النِّفَاقُ تَوَامُّ الْكُفْرِ
نفاق اور کفر ایک ہی پھل سے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔
- ۴۴۰ — الْغِيْشُ سِرُّ الْمَكْرِ
خدا سرور ایمان کا فرق بدترین کفر ہے۔
- ۴۴۱ — لِنِفَاقٍ يَفْسِدُ الْإِيْمَانَ
نفاق ایمان کو خراب کر دیتا ہے۔
- ۴۴۲ — الْكِذْبُ يَرْدِيْ بِالْإِنْسَانِ
جھوٹ انسان کو عیب دار کر دیتا ہے۔
- ۴۴۳ — الْبَرِّقُ عُنْوَانُ النَّبْلِ
نری در مہرمانی بڑے پن کی علامت ہے۔

- ۴۴۲ — **الْإِحْسَانُ رَأْسُ الْفَضْلِ**
 احسان فضل و برتری کا سر ہے۔
- ۴۴۵ — **الْحَقُّ أَوْضَحُ سَبِيلٍ**
 حق سب سے واضح راستہ ہے۔
- ۴۴۶ — **الصِّدْقُ أَنْجَحُ دَلِيلٍ**
 سچائی سب سے کامیاب رہنما ہے۔
- ۴۴۷ — **الْكِذْبُ يُوجِبُ الْوَقِيعَةَ**
 جھوٹ انسان کو واقعی طور پر بے وقت کر دیتا ہے۔
- ۴۴۸ — **الْمَنُ يَفْسِدُ الصَّبِيْعَةَ**
 احسان جتنا نیکی کو خراب کر دیتا ہے۔
- ۴۴۹ — **الزُّهْدُ مِفْتَاحُ صَالِحٍ**
 ترک دنیا فلاح و بہتری کی کنجی ہے۔
- ۴۵۰ — **الْوَرَعُ مَصْبَاحُ نَجَاحٍ**
 پرہیزگاری چراغ کامیابی ہے۔

۴۵۱ — التَّقْوَى رَئِيسُ الْإِخْلَاقِ
تقویٰ کل اخلاق کا سردار ہے۔

۴۵۲ — الْإِحْتِمَالُ زَيْنُ الرِّفَاقِ
برداشتِ رفاقت کی زینت ہے۔

۴۵۳ — الْوَرَعُ خَيْرُ قَرِينٍ
پہنیزگاری سب سے بہتر ہمراہی ہے۔

۴۵۴ — التَّقْوَى حِمْلُ حَصِينٍ
خوفِ رب سب سے مضبوط قلعہ ہے۔

۴۵۵ — الطَّمَعُ رِقٌّ مَخْلُودٌ
لاچرِ دامنِ غدا ہی ہے۔

۴۵۶ — الْيَأْسُ عِتْقٌ مُجَدِّدٌ
(مضوق سے) بالوسی ہر وقت تروتازہ رہنے والی
آزادی ہے۔

۴۵۷ — الصَّبْرُ عِدَّةٌ لِلْبَلَاءِ
صبر بلاؤں کے لیے عطا کیا گیا ہے۔

- ۴۵۸ الشُّكْرُ زِينَةٌ لِلتَّعَمُّاتِ
شکر امتوں کے لیے زینت ہے۔
- ۴۵۹ الْقَنُوعُ عِمَّانُ الرِّضَا
اللہ کی تقسیم پر ایمان رضا کا عنون ہے۔
- ۴۶۰ الصَّبْرُ كَفِيلٌ بِالظَّفَرِ
صبر کامیابی کا کفیل ہے۔
- ۴۶۱ الصَّبْرُ عِمَّانُ النَّصْرِ
صبر نصرت و فیروزگی کا عنوان ہے۔
- ۴۶۲ الصَّبْرُ اَدْفَعُ لِلْبَلَاءِ
صبر سب سے زیادہ ہلاکتوں کا دور کرنے والا ہے۔
- ۴۶۳ الصَّبْرُ يَرْغِمُ الْاَعْدَاءَ
صبر دشمنوں کی ناک دھڑوا دیتا ہے۔
- ۴۶۴ الصَّبْرُ اَدْفَعُ لِلضَّرْرِ
صبر شدت و سختی کو سب سے زیادہ دور کرتا ہے۔

— ۷۶۵ — الصبر عِدَّةُ الْفَقِيرِ
صبر غنبت کے (مقابلے کے) یہ مہیا کیا گیا ہے۔

— ۷۶۶ — الصبر عونٌ عَلَى كُلِّ امْرِءٍ
صبر ہر کام میں مددگار ہے۔

— ۷۶۷ — الصبر افضلُ الْعَدَدِ
صبر (سب سے) افضل ذخیرہ ہے۔

— ۷۶۸ — الْكِرْمُ أَفْضَلُ السَّوْدِ
گرم (سب سے) افضل بزرگی ہے۔

— ۷۶۹ — التَّوَاضُّعُ ثَمَرَةُ الْعِلْمِ
انکساری علم کا ثمر ہے۔

— ۷۷۰ — الْكِبَرُ ثَمَرَةُ الْحِلْمِ
غصے کو کچنا حکم کا ثمر ہے۔

— ۷۷۱ — الْحِلْمُ رَأْسُ الرِّيَاسَةِ
براداری ریاست کا سرعشہ ہے۔

۴۴۲ — الْإِحْتِمَالُ زَيْنُ السِّيَاسَةِ
تمہل وبردشت سیاست کی زینت ہے۔

۴۴۳ — الْعَفْوُ زَيْنُ الْقُدْرَةِ
عفو و دیگر قدرت و توانائی کی زینت ہے۔

۴۴۴ — الْعَدْلُ نِظَامُ الْأَمْرِ
عدل (ہی) سرمانروائی کا نظام ہے۔

۴۴۵ — الْعَفْوُ يُوجِبُ الْمَحَبَّةَ
عفو و دیگر بڑے پن کا باعث ہے۔

۴۴۶ — الْبَذْلُ يَكْسِبُ الْحَمْدَ
داد و عطا تعزیت پانے کا سبب ہے۔

۴۴۷ — السَّخَاءُ خَلْقُ الْإِنْبِيَاءِ
سخاوت انبیاء کا خلق ہے۔

۴۴۸ — الدَّعَاءُ سِلَاحُ الْأَوْلِيَاءِ
دعا اللہ کے دوستوں کا ہتھیار ہے۔

۴۷۹ — السَّخَاءُ يَشْمُرُ الصَّفَاءَ
سخاوت وں کی صفائی کو اور شمر دیتی ہے۔

۴۸۰ — لَبِخْلٌ يُوجِبُ الْبَغْضَاءَ
کجیوسی بغض کا سبب بن جاتی ہے۔

۴۸۱ — الْخَبِيلُ أَبَدًا ذَلِيلٌ
کجیوس ہمیشہ ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۴۸۲ — الْحَسُودُ أَبَدًا عَلِيلٌ
حسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

۴۸۳ — الْإِحْسَانُ يَسْتَعْمِدُ الْإِنْسَانَ
حسان انسان کو فلام بن لیتا ہے۔

۴۸۴ — لِمَنْ يَفْسِدُ الْإِحْسَانَ
حسان خانا حسان کو فاسد کر دیتا ہے۔

۴۸۵ — السَّكِينَةُ عُنْوَانُ الْعَقْلِ
وقار و آرام عقل کا عنوان ہے۔

- ۷۸۷ — الْوَقَارُ بِرَهَانَ النَّبْلِ
وقت پرشے پن کا ثبوت ہے۔
- ۷۸۸ — لَخَرَقَ شَيْئُ الْخُلُقِ
بے ہودگی اخلاق کا عجیب ہے۔
- ۷۸۹ — الْخَرَقُ شَرْخُ الْخُلُقِ
بے ہودگی بدتریں خصلت ہے۔
- ۷۹۰ — الطَّيِّشُ يَنْكِدُ الْعَيْشِ
طیش زندگی کو دستوار کر دیتا ہے۔
- ۷۹۱ — اللَّؤْمُ يُوْجِبُ الْغُشَّ
بدخصلتی بدباطنی کو جنم دیتی ہے۔
- ۷۹۲ — الْمَتْنُ فِي حَرِيٍّ بِإِلْصَاقِ
سوچ سمجھ کر کام کرنے والے منزل پر دھمک
پہنچنے کا زیادہ مستحق ہے۔
- ۷۹۳ — الْمَعْصِيَةُ تَمْنَعُ الْإِجَابَةَ
نافرمانی قبولیت دعا میں مانع ہے۔

۴۹۳ — الْمَخْلِصُ حَرِيٌّ بِالْإِجَابَةِ
مخلص اجابت دعا کا زیادہ مستحق ہے۔

۴۹۴ — الظُّلَمُ يُوجِبُ النَّارَ
ظلم گناہ کو لازمی کر دیتا ہے۔

۴۹۵ — الْبَغْيُ يُوجِبُ الدَّمَارَ
سرکشی کا لازمی انجام ہلاکت ہے۔

۴۹۶ — التَّقْوَى ذَخِيرَةٌ مَعَآدٍ
تقویٰ روزِ بازگشت کا ذخیرہ ہے۔

۴۹۷ — الرِّفْقُ عُنْوَانُ سَدَادٍ
نرمی اور مہربانی راہِ راست کا عنوان ہے۔

۴۹۸ — الْيَمْنُ مَعَ الرِّفْقِ
برکت نرمی سے وابستہ ہے۔

۴۹۹ — النَّجَاةُ مَعَ الصِّدْقِ
نجات سچائی سے وابستہ ہے۔

- ۸۰۰ — الشَّرُّ يَكْثُرُ الْغَضَبُ
شررت غضب کو بڑھا دیتی ہے۔
- ۸۰۱ — اللَّجَاجُ عَنَوَانُ الْعَطَبِ
ہٹ دھرمی رنج و عن کا عنون ہے
- ۸۰۲ — الْعُسْرُ يَفْسِدُ الْإِخْلَاقَ
دعالات کی سختی خدائق کو فسد کر دیتی ہے۔
- ۸۰۳ — لَتَسْهَلُ بَيْدُ الْإِرْزَاقِ
دعالات میں آسانی رہتا، رزق کو جاری کر دیتا ہے۔
- ۸۰۴ — الطَّمَعُ لَامُ الرِّذَائِ
ظلم کین ترین خباثت ہے۔
- ۸۰۵ — الْإِنْصَافُ فَضْلُ الْفَضَائِلِ
انصاف فضل و برتر خوبیوں میں ہے۔
- ۸۰۶ — الْعَدْلُ قِوَامُ الْبَرِيَّةِ
عدل مخلوق کی زندگی ہے۔

۸۰۷ — الظُّلَمُ بِوَارِ السَّعِيَّةِ
ظلم عزم کی موت ہے۔

۸۰۸ — الْغَضَبُ مُرَكَّبُ الطَّيْشِ
غضب طیش کی سواری ہے۔

۸۰۹ — الْحَسَدُ يَنْكِدُ الْعَيْشَ
حسد زندگی کو بے مزہ کر دیتا ہے۔

۸۱۰ — الْغَفْلَةُ أَضْرُ الْأَعْدَاءِ
غفلت سب سے نقصان دہ دشمن ہے۔

۸۱۱ — الْأَصْرَارُ شَوَا الْأَرَاءِ
(غلطی پر) صبر سب سے بُری سوچ ہے۔

۸۱۲ — الْعِلْمُ فَضْلٌ قَنِيَّةٌ
علم (سب سے) فضل کمائی ہے۔

۸۱۳ — الْعَقْلُ أَحْسَنُ حَلِيَّةٍ
عقل سب سے حسین تربیت ہے۔

العقل یوجب الحذر — ۸۱۴
عقل کا لازمی نتیجہ احتیاط ہے۔

الجهل یجلب الضرر — ۸۱۵
جہالت کا لازمی نتیجہ دھوکا کھانا ہے۔

العقل مرکب العلم — ۸۱۶
عقل علم کی سوری ہے۔

العلم مرکب الحلم — ۸۱۷
علم علم (بروبہاری) کی سوری ہے۔

العلم أصل کل خیر — ۸۱۸
علم ہر محلدیٰ کی جڑ ہے۔

الجهل أصل کل شر — ۸۱۹
جہل تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

الجهل ادواء الداء — ۸۲۰
جہل سب سے بڑی بیماری ہے۔

۸۲ — الشَّهْوَةُ أَضَرُّ الْأَعْدَاءِ
خوہش نفس سب سے زیادہ خطرناک دشمن ہے۔

۸۲۲ — التَّقْوَىٰ أَقْوَىٰ أَسَاسٍ
تقویٰ سب سے مضبوط بنیاد ہے۔

۸۲۳ — الصَّبْرُ أَقْوَىٰ لِبَاسٍ
صبر سب سے دیرپا لباس ہے۔

۸۲۴ — الْعَقْلُ حَسَامٌ قَاطِعٌ
عقل شمشیر برسا ہے۔

۸۲۵ — الصِّدْقُ حَقٌّ صَادِعٌ
سچائی ہر گھل آشکار حقیقت ہے۔

۸۲۶ — الْيَقِينُ يَرْفَعُ الشَّكَّ
یقین سے شک رفع ہو جاتا ہے۔

۸۲۷ — الْإِرْتِيَابُ يُوجِبُ لَشْرَكَ
تردد باعث شرک ہے۔

الْعِلْمُ عُنْوَانُ الْعَقْلِ
علم عقل کا عنوان ہے۔

۸۲۸

الْمَعْرِفَةُ بَرَهَانُ الْفَضْلِ
معرفت فضیلت کا واضح ثبوت ہے

۸۲۹

الْعِلْمُ لِفَتْحِ الْمَعْرِفَةِ
علم معرفت میں غرق ہونے کا سبب ہے۔

۸۳۰

النِّزَاهَةُ آيَةُ الْعِفَّةِ
رُبُّی ہے، دُور کی پاکبازی کی علامت ہے۔

۸۳۱

الْعِلْمُ يَنْجِبُ الْفِكْرَ
علم فکر کو قوت دیتا ہے۔

۸۳۲

الْإِحْتِمَالُ يَجِلُّ الْقَدْرَ
تمحل و برداشت قدر و قیمت کو بڑھاتا ہے۔

۸۳۳

السَّفَهَ يَحْلِبُ الشَّرَّ
کبیر پن کا مازی نتیجہ شر ہوتا ہے۔

۸۳۴

الَّذِي يَشْرَحُ الصَّدْرَ — ۸۳۵
یا د (سَدکی) سینے کو کُشادہ کرتی ہے۔

الْعَقْلُ سِلَاحُ كُلِّ امْرِءٍ — ۸۳۶
عقل سرکام کے لیے ہتھیار ہے

الْعِلْمُ نِعَمٌ دَلِيلٌ — ۸۳۷
علم بہت اچھا رہنما ہے۔

الْحَيَاءُ خُلُقٌ جَمِيلٌ — ۸۳۸
حیا ایک جمیل خصلت ہے۔

الْمَرِيْبُ ابْدًا عَلِيلٌ — ۸۳۹
شک کرنے والا دائمی مریض ہے۔

الطَّامِعُ ابْدًا ذَلِيلٌ — ۸۴۰
لڑچ کرنے والا ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

الْعِلْمُ قَائِدُ الْحِلْمِ — ۸۴۱
علم قائدِ حلم ہے۔

- ۸۴۱ — الْحِلْمُ ثَمَرَةُ الْعِلْمِ
علمِ عالم کا پھل ہے۔
- ۸۴۲ — الْيَقِينُ ثَمَرُ الزُّهْدِ
یقین سے زہد کا پھل برآمد ہوتا ہے۔
- ۸۴۳ — النَّصِيحَةُ ثَمَرُ الْوُدِّ
نصیحت سے تہر لفت ہار ور ہوتا ہے۔
- ۸۴۴ — الْمَرْوُةُ أَنْجَازُ الْوَعْدِ
مرد لگی وعدہ کی پنا ہے۔
- ۸۴۵ — الْعِلْمُ أَفْضَلُ هِدَايَةٍ
علمِ اسب سے افضل ہدایت ہے۔
- ۸۴۶ — الصِّدْقُ أَشْرَفُ رِوَايَةٍ
سچائی سب سے شریف روایت ہے۔
- ۸۴۷ — الْجَهْلُ يَفْسِدُ الْمَعَادَ
جہالت آخرت کو فاسد کر دیتی ہے۔

۸۴۹ — العجب يمنع الإزداد
خود اپنی صاف کو روک دیتی ہے۔

۸۵۰ — الإیمان أعلى غاية
ایمان سب سے بند غایت ہے۔

۸۵۱ — الإخلاص أشرف نهاية
اخلاص سب سے زیادہ شرف و لی نتا ہے۔

۸۵۲ — اليقين رأس الدين
یقین دین کا سر ہے۔

۸۵۳ — الإخلاص ثمرة اليقين
خلاص یقین کا ثمر ہے۔

۸۵۴ — الحزن شعار المؤمنين
غم صابن یمن سے کبھی بُد نہ ہونے والا لباس ہے۔

۸۵۵ — الشوق خلصان العارفين
شوق رلاقات (بل معرفت) کا غلبہ ہے۔

- ۸۵۶ — الْيَقِينِ أَفْضَلُ عِبَادَةٍ
یقین سب سے افضل عبادت ہے۔
- ۸۵۷ — الْمَعْرُوفِ أَشْرَفُ عِبَادَةٍ
نیکی سب سے برتر عبادت کی ہے۔
- ۸۵۸ — التَّوْفِيقِ رَأْسُ السَّعَادَةِ
توفیق سعادت کا سر ہے۔
- ۸۵۹ — الْإِخْلَاصُ مِلَاكُ الْعِبَادَةِ
خلاص بنائے عبادت ہے۔
- ۸۶۰ — الْإِخْلَاصُ أَعْلَى الْإِيمَانِ
خلاص ایمانِ اعلیٰ ہے۔
- ۸۶۱ — الْإِيْثَارُ غَايَةُ الْإِحْسَانِ
یثار احسان کی غایت و انتہا ہے۔
- ۸۶۲ — الْيَقِينِ جَلْبَابُ الْاَكْبَاسِ
یقین ہر ذہنیت کی پوشاک ہے۔

- ۸۶۳ — الْعَدْلُ أَقْوَىٰ أَسَاسٍ
عدل سب سے قوی بنیاد ہے۔
- ۸۶۴ — النَّعْمُ يَسْلُبُهَا الْكُفْرَانُ
نعمتوں کو کفران سلب کر دیتا ہے۔
- ۸۶۵ — الْقُدْرَةُ يَزِيلُهَا الْعَدْوَانُ
قدرت و توانا کو عدوت زائل کر دیتی ہے۔
- ۸۶۶ — الْإِسَاءَةُ يَمْحَاهَا الْإِحْسَانُ
بری کو احسان مٹا دیتا ہے۔
- ۸۶۷ — الْكُفْرُ يَمْحَاهُ الْإِيمَانُ
کفر کو ایمان مٹا دیتا ہے۔
- ۸۶۸ — الشَّرُّ يَزِيدُ وَيُزِيدُ
شر عیب و زبردہ بھی کرتا ہے اور بڑھک بھی۔
- ۸۶۹ — الْحَرَمُ يَبْدِلُ وَيَشْقِي
حرم ذلیل بھی کرتی ہے اور بد بخت بھی۔

الزَّهْدُ مُتَجَرِّدٌ رَاجِحٌ
زُحْدٌ مُؤَمَّدٌ مُتَجَارِتٌ هُوَ .

۸۶۰

الْبِرُّ عَمَلٌ صَالِحٌ
الْبِرُّ أَمْنِيكِي، عَمِلَ صَالِحٌ هُوَ .

۸۶۱

الزَّهْدُ قَصْرُ الْأَمَلِ
زُحْدٌ مَبْدُوءٌ كَوْنُهُ كَرِيحٌ كَانَامٌ هُوَ .

۸۶۲

الْإِيمَانُ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ
بِرٌّ عَمَلٌ كَيْ إِيْخْلَاصٌ كُو كَيْتِي هُوَ .

۸۶۳

الْأَمَلُ بُنْيُ الْأَجَلِ
أَمِيدِيں، جَلُّ كُو فَرَامُوشِ كَر دِیْ هُوَ .

۸۶۴

الظُّلْمُ تَبَاعَاتُ مُوَبِقَاتٍ
ظَلَمٌ غَضَبٌ كَرْدِ حَقِّ هُوَ اَوْر پُلَاكَتْ كَا سَبَبٌ هُوَ .

۸۶۵

الشَّهَوَاتُ سُمُومٌ قَاتِلَاتٌ
خَوَاشِشِ نَفْسِ زَهْرَتَانِ هُوَ .

۸۶۶

انفوت حسرات محیرات ۸۷۷
ہاتھ سے نکل جانے کے بعد سوز و پیش دینے
ولی حسرت رہ جاتا ہے۔

الفکر یفید الحکمة ۸۷۸ —
فکر حکم کے سننے کا ذریعہ ہے۔

الاعتبار شمر العصمة ۸۷۹
عزت پاکبازی کو ختم دیتی ہے۔

الامر اعظم حوبة ۸۸۰
تکرار گنہ کو عظیم تر کرنے سے

الغی اعجل عفوہ ۸۸۱ —
سہستی کی سزا سب سے پہلے ہوتی ہے۔

الایث رشیمۃ الابرار ۸۸۲ —
ایثار ابرار نساہت کی خصلت ہے۔

الاحتکار شیمۃ الفجار ۸۸۳ —
ذخیرہ بددوزی نذروں کی نصرت ہے۔

الحسود لا يبرأ
حسد کبھی بھی صحت نہیں پاتا۔ ۸۸۳

الشرة لا يرضى
حریص کبھی سیر نہیں ہوتا۔ ۸۸۵

الحسود لا خلة له
حسد سے دوستی جو ہی نہیں سکتی۔ ۸۸۶

الدجوح لا رأى له
بٹ دھرم کی کول رے نہیں ہوتی۔ ۸۸۷

الخائن لا وفاء له
خائن میں وفاء نہیں۔ ۸۸۸

التكبر عين الحماقة
تکبر حماقت کا سرچشمہ ہے۔ ۸۸۹

التبذير عنوان الفاقة
اسراف فقر وفاقہ کا عنوان ہے۔ ۸۹۰

- ۸۹ — النَّجَاةُ مَعَ الْإِيْمَانِ
نجات ایمان کے ساتھ ہے۔
- ۸۹۲ — الْفَضْلُ مَعَ الْإِحْسَانِ
برتری احسان کے ساتھ ہے۔
- ۸۹۳ — اللَّوْمُ مَعَ الْإِمْتِنَانِ
ملامت (چھوٹا پن، احسان جتانے کے ساتھ ہے۔
- ۸۹۴ — النَّدَمُ عَلَى الْخَطِيئَةِ يَمْحُوهَا
خدا پر ندامت اس کو محو کر دیتی ہے۔
- ۸۹۵ — الْعَجَبُ بِالْحَسَنَةِ يَحْبِطُهَا
نیکی پر اترنا، اس کو حبط (اکارت) کر دیتا ہے۔
- ۸۹۶ — الْعَاجِلَةُ غُرُورُ الْحَمَقِ
دنیا آنحضور کا دھوکا ہے۔
- ۸۹۷ — الْغَفْلَةُ شَيْمَةُ النَّوْكَى
غفلت بے خرد لوگوں کی خصلت ہے۔

الإصرار سجية الهلکی ۸۹۸
شکر رگنہ کی ہلاک ہونے والوں کی عادت ہے

الغیبة آية المناق ۸۹۹
غیبت (گونا) مناق کی علامت ہے۔

لنیممة شیممة لماق ۹۰۰
شکمہ بھی دین سے خارج ہونے والوں کی خصت ہے

السلم ثمرة الحلم ۹۰۱
سدیقی سے علم کا ثمر بھوٹا ہے (یعنی سداشقی)

لرفق یؤدی إلى السلم — ۹۰۲
نرمی ورمہرانی، امن و سستی کو حتم دیتی ہے

التجوع أنفع الدواء — ۹۰۳
بھوکا رہنا سب سے فائدہ مند دوا ہے۔

الشبع یكثر الادواء — ۹۰۴
شکم سیری بیماری کو بڑھ دیتی ہے

الْإِسْتِغْفَارُ دَوَاءُ الذُّنُوبِ — ۹۰۵
استغفار گناہوں کی دوا ہے۔

السَّخَاءُ سِتْرُ الْعُيُوبِ — ۹۰۶
سخاوت عیبوں کا پردہ ہے۔

الْكَرَمُ أَفْضَلُ الشِّيمِ — ۹۰۷
جود و کرم سب سے بڑی خصلت ہے۔

الْإِثْرُ أَشْرَفُ الْكَرَمِ — ۹۰۸
بشارت، شرف ترین کرم ہے۔

خَيْرُ لَا يَفْنَى — ۹۰۹
نیکی کبھی مٹا نہیں ہوتی۔

الشَّرِيعَةُ قَابُ عَلَيْهِ وَيُخْزَى — ۹۱۰
شر کے سبب سزا بھی ملتی ہے ورنہ ہوائی بھی۔

الْأَعْمَالُ ثَمَارُ النَّيَّاتِ — ۹۱۱
اعمال نیتوں کا ثمر ہیں۔

۹۱۲ — الْعِقَابُ ثَمَرُ السَّيِّئَاتِ
سزا میں برہوں کے ثمر ہیں۔

۹۱۳ — الدُّنْيَا مَصْرَعُ الْعُقُولِ
دنیا دنیا عقول کی بے گناہ گاہ ہے

۹۱۴ — سَنُهَوَاتُ تَسْتَوِيحُ أَحْبَابُ
حسلی خود ہتھیں حاضر ہو رہا نلام بنا جیتی ہیں

۹۱۵ — الْإِنْصَافُ دَيْنُ الْإِمْرَةِ
انصاف حکومت کی زینت ہے

۹۱۶ — الْعَفْوُ رُكُوعُ الْقُدْرَةِ
قدرت و توانی کی رُکوع، معاف کردینا ہے۔

۹۱۷ — الْمَوْعِظَةُ صَاحِبَةُ سَأْفِيَةٍ
موعظہ وہ صاحب ہے جو شفا دیتی ہے۔

۹۱۸ — الْفِكْرَةُ مِرَاةُ صَافِيَةٍ
فکر ایک تھاق صاف ہے۔

— ۹۱۹ العَجَلَةُ تَمْنَعُ الْإِصَابَةَ
عجلت منزع مرد تک پہنچنے میں مانع ہے۔

— ۹۲۰ الْمُعَصِيَةُ تَمْنَعُ الْإِجَابَةَ
نافرمانی قومیت دعا کو روک دیتی ہے۔

— ۹۲۱ اللَّحْجَاجُ بِذُرِّ الشَّرِّ
باہن پسندی بڑائیوں کا بیج ہے۔

— ۹۲۲ لَجْهَلُ فِسادِ كُلِّ امِيرٍ
جہالت ہر کام میں فساد ڈالتی ہے۔

— ۹۲۳ الْيَأْسُ عِتْقُ مَرِيحٍ
(مخلوق سے) بے پرواہی راحت دینے والی آزادی ہے۔

— ۹۲۴ الْإِحْتِمَالُ خَلْقٌ مُجِيحٌ
تمثل و برداشت ایک نرم اور مستدرخصت ہے۔

— ۹۲۵ الْقَنَاعَةُ أَهْنُ عَيْشٍ
قناعت سب سے خوشگوار زندگی ہے۔

۹۲۷ — الغَضَبُ يَشِيرُ الطَّيْشُ
غضب طیش میں صافہ کر دیتا ہے۔

۹۲۸ — الْفِكْرُ جِلَاءُ الْعُقُولِ
فکر سے عقلوں کو جہد ملتی ہے۔

۹۲۹ — الْحَقُّ يُوْجِبُ الْفَضْلَ
حماقت کا لازمی نتیجہ فضول پن ہے (باتوں میں پاکامی)

۹۳۰ — اللَّهُ قُوَّةُ الْحِمَاةِ
کھیل کود و دراصل حماقت کی روزی ہے۔

۹۳۱ — الْعَجَبُ رَأْسُ الْحِمَاةِ
خود پسندی سر حماقت ہے۔

۹۳۲ — التَّوَاضُّعُ زَكَاةُ الشَّرَفِ
تواضع شرف کی زکوٰۃ ہے۔

۹۳۳ — الْعَجَبُ أَفَّةُ الشَّرَفِ
خود پسندی شرف کے لیے آفت ہے۔

التَّقْوَى مِفْتَاحُ الصَّلَاحِ
تقوی درستی کی کنجی ہے۔

۹۳۳

التَّوْفِيقُ رَأْسُ النَّجَاحِ
توفیق سہر سعادت و خیر ہے۔

— ۹۳۴

الْحَسَدُ يَضِنُّ بِالْحَسَدِ
حسد بدن کو لعل کر دیتا ہے۔

- ۹۳۵

الْكَرَمُ بَرِيٌّ مِنَ الْحَسَدِ
جو دو کرم حسد سے (بالکل) ایک ویا کیرہ ہے۔

— ۹۳۶

الْمَنَایَا تَقْطَعُ الْأَمَالَ
موت افسرئید کو سمار کر دینی ہے۔

— ۹۳۷

الْإِمَانِي هِمَّةُ الرِّجَالِ
کزوش بقدر ہمت مرداں ہوتی ہیں۔

— ۹۳۸

لِقَنَاعَةِ سَيْفٍ لَا يَنْبُو
قناعت کبھی نہ کُند ہونے والی شمشیر ہے۔

۹۳۹

- ۹۳۰ — الْإِيمَانُ شِهَابٌ لَا يَخْبُو
ایمان تسبی نہ ٹھنڈا ہونے والا نگارہ ہے۔
- ۹۳۱ — الصَّبْرُ مَطِيَّةٌ لَا تَكْبُو
صبر (حقیقت) وہ اونٹ ہے جو پنے مور کو کبھی نہیں گرے۔
- ۹۳۲ — الْعَيُونُ مَصَائِدُ الشَّيْطَانِ
آنکھیں شیطان کے چنڈے ہیں۔
- ۹۳۳ — الْإِيْشَارُ أَعْلَى الْإِحْسَانِ
ایثار احسان اعلیٰ ہے۔
- ۹۳۴ — التَّوْفِيقُ عِنَايَةُ الرَّحْمَنِ
توفیق رحمان کی عنایت ہے۔
- ۹۳۵ — الْقُدْرَةُ تَنْسِي الْحَفِيفَةَ
(فعل انجام دینے کی) قدرت کے وقت انسان اپنی
حمیت کو بھی بھلا دیتا ہے۔
- ۹۳۶ — الْعَجَبُ يَظْهَرُ النُّقِصَةَ
خود پسندی انسان کے نقص کا اظہار کر دیتی ہے۔

۹۴۷ — السَّلُو حَاصِدُ الشَّوْقِ
فراموشی شوق کو منقطع کر دیتی ہے۔

۹۴۸ — الصِّدْقُ لِبَاسُ الْحَقِّ
راست گوئی حق کا لباس ہے۔

۹۴۹ — الْهُوَى قَرِيبٌ مَهْلِكٌ
ہوس (غص) ایک ہلک کر دینے والا ہمارا ہی ہے۔

۹۵۰ — الْعَادَةُ عَدُوٌّ مَتَمِّدٌ
عادت ایک ہلک بن جانے والا دشمن ہے۔

۹۵۱ — الْعَاقِلُ مَهْمُومٌ مَغْمُومٌ
عقل مند ہمیشہ ابد و ہنک اور غمگین رہتا ہے۔

۹۵۲ — التَّكْرَمُ مَعَ الْإِمْتِنَانِ لَوْ مِ
حسان جتانے کے ساتھ خود کو کریم سمجھنا درحقیقت
بجلی ہے۔

۹۵۳ — الْحَزْمُ حِفْظُ التَّجَرُّبَةِ
دور اندیشی تجربے کو یاد رکھنے کا نام ہے۔

التَّوْفِيقُ أَفْضَلُ مَنْقِبَةٍ

۹۵۳

توفیق سب سے افضل منقبت ہے۔

الْمَشْرِفُ أَصْطِنَاعُ الْعَشِيرَةِ

۹۵۵

قزاق داروں کے ساتھ حُر سبک شرف ہے۔

الْمَكْرَمُ إِحْتِمَالُ الْجَرِيرَةِ

۹۵۶

کرم خطا کو برداشت کرنے کا نام ہے۔

الْغَضَبُ نَارُ الْقُلُوبِ

۹۵۷

غصہ دلوں کی آگ ہے۔

الْحَقْدُ الْإِمَامُ الْعَيُوبِ

۹۵۸

کینہ پست ترین جھوٹوں میں سے ہے۔

الْأَدَبُ أَحْسَنُ سَجِيَّةٍ

۹۵۹

ادب سب سے اچھی خصلت ہے۔

الْمَرْوَةُ إِجْتِنَابُ الدُّنْيَا

۹۶۰

مروت بستی سے اجتناب برتنے کا نام ہے

- ۹۶۱ — الْخِيَانَةُ رَأْسُ الْبَغْيِ
خیانت بغاوت کا سر ہے
- ۹۶۲ — الْكَذِبُ شَرُّ الْأَخْلَاقِ
جھوٹ فحاشی کا عیب ہے۔
- ۹۶۳ — لَا نِصَافَ أَفْضَلُ الشَّيْءِ
انصاف سب سے افضل شے ہے۔
- ۹۶۴ — الْأَفْضَلُ أَفْضَلُ الْكَرَمِ
فضائل فضیلت کرم ہے۔
- ۹۶۵ — الْعَافِيَةُ أَهْنَى النِّعَمِ
عافیت سب سے خوشگوار نعمت ہے۔
- ۹۶۶ — الْبِرُّ أَخْوَالُ الْمُؤْمِنِ
نزدیکی و ہر مان مومن کا برادر (حقیقی) ہے۔
- ۹۶۷ — الْعَمَلُ رَفِيقُ الْمُؤْمِنِ
عمل صاحبِ یقین کا رفیق ہے۔

- ۹۶۸ — **الْمَقْتَلُ أَشْرَفُ مَرْيَةٍ**
مقتل مرفتن حسین ہے۔
- ۹۶۹ — **الْعَدْلُ أَفْضَلُ سَجِيَّةٍ**
عدل سب سے افضل سجاوٹ ہے۔
- ۹۷۰ — **الْمَرْءُ مَغْبُوعٌ تَحْتَ لِسَانِهِ**
دلی بھنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔
- ۹۷۱ — **الْكَرِيمُ مَنْ بَدَأَ بِإِحْسَانِهِ**
کریم وہ ہے جو احسان کے ساتھ بتد کرے۔
- ۹۷۲ — **الْمَعْرُوفُ ذَخِيرَةُ الْآبِدِ**
بھلائی ایک بدکا ذخیرہ ہے۔
- ۹۷۳ — **لِحَسَدٍ يَذِيبُ الْجَسَدَ**
حسد جسد کو گھٹا دیتا ہے۔
- ۹۷۴ — **الْحِرْصُ عَنَاءٌ مُؤَبَّدٌ**
حرص باعث پریشانی اور سبب رنج ہے۔

- ۹۵۵ — الطَّمْعُ رِقٌّ مَخْلُوعٌ
لاپچہ ہمیشہ کی غلامی ہے۔
- ۹۵۶ — التَّوَّاضِعُ أَشْرَفُ السُّودِ
تواضع سب سے شریف و بزرگ سرداری ہے۔
- ۹۵۷ — الْبُغْیَمَةُ الْحَازِمُ
نیکی مرد و درندیش کا مال قیمت ہے۔
- ۹۵۸ — الْإِیْشَارَةُ عَلَى الْمَكَارِمِ
ایثار مکرم علی ہے۔
- ۹۵۹ — التَّقْرِیْطُ مُصِیْبَةُ الْفِتَادِ
بقدر قدرت کام نہ کرنا، فتاد کا مصیبت ہے۔
- ۹۶۰ — التَّدْرِیْغُ لِبِالْحَازِمِ
اللہ کی قدر احتیاط کرنے والے پر غالب آجاتی ہے۔
- ۹۶۱ — الْأَطْرَافُ مَحَالِسُ الْأَشْرَافِ
ہمسایہ کے گوشے شرفا کی نشست گاہ ہیں۔

- ۹۸۲ — **الْوَرَعُ ثَمَرَةُ الْعَفَافِ**
پرہیزگاری پاک دامن کا ثمر ہے۔
- ۹۸۳ — **الْكُتُبُ بَسَائِيْنُ الْعُلَمَاءِ**
کتابیں صاحبانِ علوم کے گلستان ہیں۔
- ۹۸۴ — **الْحِكْمُ رِيَّاضُ النَّبَلَاءِ**
حکمتیں بڑے لوگوں کے چمن ہیں۔
- ۹۸۵ — **الْعُلُومُ نَزْهَةُ الْأَدْبَاءِ**
علوم اہلِ ادب کی سیرگاہیں ہیں۔
- ۹۸۶ — **الْحِلْمُ وَدَامُ السَّفِيهِ**
حلم کینے کے مُنہ کو بند کر دیتا ہے۔
- ۹۸۷ — **الْوَرَعُ شَيْعَةُ الْفَقِيهِ**
پرہیزگاری فقیہ اور رانا کی خصت ہے۔
- ۹۸۸ — **الْأَدَبُ صُورَةُ الْعَقْلِ**
ادب عقل کی صورت گری ہے۔

۹۸۹ — لَا مَلَّ حِجَابُ الْأَجَلِ
 مُسَيِّد کے پردے میں اَجَل پوشیدہ ہے۔

۹۹۰ — الْأَدَبُ كَمَالُ الرَّجُلِ
 ادب مرد کا عقلم کمال ہے۔

۹۹۱ — الْمَرْءُ لَا يَصْحَبُهُ إِلَّا الْعَمَلُ
 مردوں کا سوائے عمل کے کوئی بھی ساتھ نہیں

۹۹۲ — التَّكْبَرُ فِي الْوِلَايَةِ ذُلٌّ فِي الْعِزْلِ
 دور حکومت میں تکبر دور معزوی میں ذلت ہے۔

۹۹۳ — التَّعَزُّبُ بِالتَّكْبَرِ ذُلٌّ
 تکبر کے ذریعہ عزت پانا ذلت ہے۔

۹۹۴ — التَّكْبَرُ بِالدُّنْيَا قُلٌّ
 دنیا کے ساتھ تکبر بہت قلیں ہے۔

۹۹۵ — الْعِلْمُ أَصْلُ الْحِلْمِ
 علم کی جڑ علم ہے۔

- الْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ ۹۹۷
 حلم کہ ریتِ علم ہے۔
- الْحَسُّودُ لَا شِفَاءَ لَهُ ۹۹۷
 حسد کرنے والا کبھی شفا نہیں پاتا۔
- الْخَائِزُ لَا وِفَاءَ لَهُ ۹۹۸
 خیانت کرنے والے میں وفا نہیں ہوتی۔
- الْحَقُّودُ لَا رَاحَةَ لَهُ ۹۹۹
 کذب رکھنے والا رحمت نہیں پاتا۔
- الْمُعْجِبُ لَا عَقْلَ لَهُ ...
 خود پسند عقل سے محروم رہتا ہے۔
- الْمَلُوكُ لَا مَوَدَّةَ لَهُ ۱۰۰
 بادشاہ میں محبت نہیں ہوتی۔
- الْأَمَلُ لَا غَابَةَ لَهُ ...
 امید کی کوئی حد نہیں پائی جاتی

... الخائف لا يعيش له
خوف زدہ کی کوئی زندگی نہیں ہوتی۔

— ۱۰۰۳ اللئیم لا مروءة له
کمین میں ذرا مروءت نہیں ہوتی

— ۱۰۰۵ الفاسق لا غيبة له
فاسق کی عیبب (جوئی) غیبت نہیں۔

— ۱۰۰۶ المرتاب لا دين له
شکوہ و شبہات میں مبتلا دین سے محروم رہتا ہے۔

— ۱۰۰۷ الشاك لا يدين له
شک میں مبتلا دین سے عاری رہتا ہے۔

— ۱۰۰۸ لفجور لا تقية له
فسق و فجور کا ترکاب تقیہ میں بھی جائز نہیں۔

— ۱۰۰۹ الحسود لا يسود
حاسد محرومی سرداری ہے۔

- ۱۰۱۰ — الْفَائِتُ لَا يَعُودُ
ہاتھ سے نکل جانے والی چیز کبھی واپس نہیں آتی۔
- ۱۰۱۱ — الْمَسْئَلَةُ مِفْتَاحُ الْفَقْرِ
سور کرنا غربت کی کنجی ہے۔
- ۱۰۱۲ — اللَّحْجَاجُ يَعْقِبُ الضَّرَّ
ہٹ دھرمی نقصان کا پیش خیمہ ہے۔
- ۱۰۱۳ — الْإِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ
مشورہ عین ہدایت ہے۔
- ۱۰۱۴ — الصِّدْقُ أَفْضَلُ رِوَايَةٍ
سچائی روایت کی سب سے بڑی فضیلت ہے۔
- ۱۰۱۵ — الْعِلْمُ أَشْرَفُ هِدَايَةٍ
علم سب سے زیادہ شرف والی ہدایت ہے۔
- ۱۰۱۶ — الْجَنَّةُ أَفْضَلُ غَايَةٍ
جنت سب سے فضیلت والی غایت و انجام ہے۔

— ۱۰۱۷ القدر یغلب الحذر
(اللہ کی قدرت احتیاط پر غائب کراتی ہے۔)

— ۱۰۱۸ الزمان یریک العبر
(وہ انسان) گردشِ ایام تجھ کو عبرتیں دکھا رہے ہیں۔

— ۱۰۱۹ الدنیا محل الغیر
دنیا مقامِ تفسیر ہے۔

— ۱۰۲۰ العقل یوجب الحذر
عقل کا لازمہ احتیاط ہے۔

— ۱۰۲۱ الهوی ضد العقل
خواہش نفسِ عقل کی ضد ہے۔

— ۱۰۲۲ العلم قاتل الجهل
علم جہالت کا قاتل ہے۔

— ۱۰۲۳ الفضلة ضد الحزم
غفلتِ دورِ اندیشی کی ضد ہے۔

- ۱۰۲۸ — الْعِلْمُ دَاعِيُ الْفَهْمِ
علم فہم کو دعوت دیتا ہے۔
- ۱۰۲۵ — الْعَقْلُ مَرْكَبُ الْعِلْمِ
علم کی سواری عقل ہے۔
- ۱۰۲۶ — الصِّدْقُ خَيْرُ مَبْنِي
صدقت کی بنیاد خیر پر ہے۔
- ۱۰۲۷ — الْحَيَاءُ خَلَقٌ مَرْضِيٌّ
حیا ایک پسندیدہ اخلاق ہے۔
- ۱۰۲۸ — التَّجَارِبُ عِلْمٌ مُسْتَفَادٌ
تجربات ایک آزمودہ علم ہیں۔
- ۱۰۲۹ — الْإِعْتِبَارُ يَفِيدُ الرَّشَادَ
عبرت رشد و ہدایت کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔
- ۱۰۳۰ — الْحَسَدُ يَنْشِئُ الْكَمَدَ
حسد و ظاہر و باطن کے رنگ کو متغیر کر دیتا ہے۔

- ۱۰۳۱ — الهم يذیب الجسد
 غم بدن کو گھلا دیتا ہے۔
- ۱۰۳۲ — لَنِيَّةٍ أَسَاسُ الْعَمَلِ
 نیت عمل کی اساس ہے۔
- ۱۰۳۳ — لِأَجْلِ حَصَادِ الْأَمَلِ
 احسن امید کی کھیتی کو کاٹ دیتی ہے۔
- ۱۰۳۴ — الْأَمَلُ رَفِيقُ مُؤْنِسٍ
 مُسَدِّدُ أَمَلٍ مُؤْنِسٌ وَرَفِيقٌ بَعْدِي هُوَ۔
- ۳۵ — التَّبْذِيرُ قَرِينُ مَفْلِسٍ
 خرچہ مفلسی کا ہمراہی ہے۔
- ۱۰۳۶ — الْوَفَاءُ حِصْنُ السُّودِ
 وفا سرور کی کا قلعہ ہے۔
- ۱۰۳۷ — الْإِخْوَانُ أَفْضَلُ الْعَدَدِ
 بھائیوں کا وجود سب سے زیادہ فضیلت
 والی ملک ہے۔

- ۱۰۳۸ التَّقْوَىٰ جِصْنُ الْمُؤْمِنِ
پرسینز گاری مومس کا قلعہ ہے۔
- ۳۵ الْمُحَظُّ رَأْسُ الْفِتَنِ
نگاہوں کے کنارے فتنوں کے تیر ہیں۔
- ۱۰۴۰ الْهُوَى اس السَّوْحَنِ
خوابش میں بندے محنت ہے
- ۱۰۴۱ - لَحْيَاءُ نَمَامِ الْبُكْرَمِ
بُکرم کو پور کر رہی ہے۔
- ۱۰۴۲ - الصِّحَّةُ أَفْضَلُ نِعَمٍ
صحت فخر نعمت ہے۔
- ۱۰۴۳ التَّوَاضُّعُ سِيمُ الشَّرَفِ
تواضع شرف و برتری کی سیڑھی ہے۔
- ۴۴ - التَّكْرُّمُ سِوَالِ الْخَلْفِ
تکبر بڑے بڑی ہے۔

لَيْتِيْمٌ لَا يَسْتَحْيِي ۱۰۴۵
 کین و بچیں کبھی شرم کا شکار نہیں ہوتا۔

الْعِلْمُ لَا يَنْتَهِي ۱۰۴۶
 علم کوں انتہا نہیں رکھتا۔

الْحِلْمُ تَمَامُ الْعَقْلِ ۱۰۴۷
 حلم عقلمد کو پورا کرتا ہے۔

الصِّدْقُ كَمَالُ النَّبْلِ ۱۰۴۸
 رست گوئی کمال کاہ بزرگی ہے۔

الْعَفْوُ أَحْسَنُ الْإِحْسَانِ ۱۰۴۹
 عفو و درگزر سب سے اچھا احسان ہے۔

لِلْإِحْسَانِ يَسْتَرْقِ الْإِنْسَانَ ۱۰۵۰
 احسان انسان کو زیر بدر کر دیتا ہے۔

الْفِتْنَةُ مَقْرُونَةٌ بِالْعَنَاءِ ۱۰۵۱
 فتنے رنج و دمن کے قریب رہتے ہیں۔

۱۰۵۲ — المَحْنَةُ مَقْرُونَةٌ بِحَبِّ الدُّنْيَا
محنت واصل دنیا کی محبت کے بہت قریب ہے۔

۱۰۵۳ — الْهَوَىٰ مَطِيَّةُ الْفِتَنِ
خواستہ سر قفے کی سواری ہے۔

۱۰۵۴ — الدُّنْيَا دَارُ الْمَحْنِ
دنیا رنج و محن کا گھر ہے۔

۱۰۵۵ — الطَّاعَةُ عِزُّ الْمَعْسُورِ
(شک) اطاعت ایک پریشان حال شخص کی عزت ہے۔

۱۰۵۶ — الصَّدَقَةُ كَنْزُ الْمُؤْسِرِ
صدقہ دنیا مرد تو تگر کے پیے (ایک) خزانہ ہے۔

۱۰۵۷ — الْمُقْرِيبُ الذُّنُوبِ تَائِبٌ
گناہوں کا اعتراف کرنے والا دراصل توبہ کرنے والا ہے۔

۱۰۵۸ — الْمَغْلُوبُ بِالْحَقِّ غَالِبٌ
حق پر رہتے ہوئے مغلوب ہونا حقیقت غالب ہونا ہے۔

السَّاعَاتُ تَنْقُصُ الْأَعْمَارَ ۱۰۵۹
ساعتیں عمروں کو کم کرتی چلی جاتی ہیں۔

الظُّلُمُ يَدْمِرُ الدِّيَارَ ۱۰۶۰
ظلم آبادیوں کو برباد دیتا ہے۔

التَّوْبَةُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ ۱۰۶۱
توبہ سبب نازل رحمت ہے۔

الْإِصْرَارُ يَجْلِبُ النِّقْمَةَ ۱۰۶۲
گناہ کی تکرار وجہ نازلِ سنگی (رب) ہے۔

الطَّاعَةُ تَسْتَدْرِ الْمَثُوبَةَ ۱۰۶۳
اطاعت اللہ کے ثواب کو نازل کرتی ہے۔

الْمَعْصِيَةُ تَجْتَلِبُ الْعُقُوبَةَ — ۱۰۶۴
نہی کی نافرمانی مہر کے نازل ہونے کا سبب ہوتی ہے

الْغَيْبَةُ جَهْدُ الْعَاجِزِ — ۱۰۶۵
غیبت کمزور کی جدوجہد ہے۔

- ۱۶۲ — الْجَنَّةُ مَالُ الْفَائِزِ
بہشت رفیع مسد فائزین کا نجوم ہے۔
- ۱۶۳ — الْبَشَاشَةُ جِدَالَةُ الْمَوَدَّةِ
چہرے کی تازگی محبت کا پھندا ہے۔
- ۱۶۴ — الْإِنْصَافُ يَسْتَدْرِيمُ الْمَحَبَّةِ
انصاف سے محبت وائیم وپائندہ رہتی ہے۔
- ۱۶۵ — الْحَزْمُ بِإِجَالَةِ الرَّأْيِ
دور اندیشی ہند و غربت رکھتی ہے۔
- ۱۶۶ — الْحَبْحَبُ يَفْسِدُ الرَّأْيَ
سب و شئی زہل پسندی کے میں فساد پیدا کرتی ہے۔
- ۱۶۷ — الْعَجْزُ يَطْوِعُ الْأَعْدَاءَ
عجز و ناتوانی دشمنوں کو رھاوی ہونے کی لالچ پر آمادہ کرتی ہے۔

الْخِلَافُ يَهْدِمُ الْإِرَاءَ

۱۰۴۲

مخالف تجویزوں کو برباد کر دیتی ہے۔

الرَّأْيُ يَتَحَصَّى بَيْنَ الْأَسْرَارِ

۱۰۴۳

رے کا (فائدہ) رازوں کی سختی کے ساتھ حفاظت کرنے سے وابستہ ہے۔

الْإِذَاعَةُ شَيْمَةُ الْأَغْيَارِ

۱۰۴۴

رزوں کا فاش کرنا اغیار کی خصلت ہے۔

إِضَاعَةُ الْفُرْصَةِ غَضَّةٌ

۱۰۴۵

فرصت کا ضائع ہو جانا غصہ میں مبتلا ہونے کی وجہ ہے

أَوْقَاتُ السَّرْوِ خِلْسَةٌ

۱۰۴۶

اوقات سرور محال ہوتے ہیں۔

لَفَالَيْبِ الشَّرِّ مَغْلُوبٌ

۱۰۴۷

شر اور ہمتی کے ذریعہ غلبہ آنے والا درحقیقت مغلوب ہے۔

- ۷۷۸ — المحارب للحق محروب
حق سے لڑنے والا جنگ کا ہوت ہے۔
- ۱۰۷۹ — القلب مصحف الفكر
دل صحیفہ فکر ہے۔
- ۱۰۸۰ — النعم تدوم بالشكر
نعمتیں شکر کی وجہ سے دائمی و پائندہ رہتی ہیں۔
- ۸ — الولایات مضامیر الرجال
حکومت و تنظیم مردوں کے بے میدان
آزمائش ہے۔
- ۱۰۸۲ — الأعمال تستقیم بالعمال
عمال امور کی درستگی و مستقیمت
کارکنوں (انتظامیہ) سے وابستہ ہے۔
- ۱۰۸۳ — الیاس یعز الایسیر
(مخلوق ہے) ، امیدی سیر دنیا کے
بے باعث عزت ہے۔

الطَّمَعُ يَذِلُّ الْأَمِيرَ
 ۱۰۸۷ راجہ منہ ما نروا کو (بھی) ذلیل کر دیتی ہے۔

السَّخَاةُ يَكْسِبُ الْحَمْدَ
 ۱۰۸۵ سخاوت مدح و ستائش کو حاصل کرتی ہے۔

الْعَفْوُ لِيُوجِبَ الْمَجْدَ
 ۱۰۸۶ عفو و درگزر کا ماضی نتیجہ مجد و بزرگی ہے۔

لِإِمَامَةِ نِظَامِ الْأُمَّةِ
 ۱۰۸۴ امامت درحقیقت نظام امت ہے۔

لِطَاعَةِ تَعْظِيمِ الْإِمَامَةِ
 ۱۰۸۳ اطاعت درحقیقت تعظیم امامت ہے۔

الدُّنْيَا دَارُ الْيَحْنَةِ
 ۱۰۸۲ دنیا رنج و محن کا گھر ہے۔

الْهَوَى مَطِيَّةُ الْفِتْنَةِ
 ۱۰۸۱ خواہش نفس فتنے کی سواری ہے۔

- ۱۰۹۱ - العفو احسن الانتصار
عفو و درگزر سب سے بڑا انتقام ہے۔
- ۱۰۹۲ - الباطل یزل یراکہ
باطل اپنے سوار کو گر دیتا ہے۔
- ۱۰۹۳ - الظلم یرد ی صاحبہ
ستم پنے کرنے والے کو ٹوک کر دینا ہے۔
- ۱۰۹۴ - الکرم حسن لاصطبار
کرم صبر کرنے کے بہترین طریقہ میں پیدا ہوتا ہے۔
- ۱۰۹۵ - الحزم شدة الاستظهار
دورانہ شکی پشت پناہی کو مضبوط کر دیتی ہے
- ۱۰۹۶ - التجربة تشیر الی اعتبار
تجربے کا (شجر) عبرت کے ثمر عطا کرتا ہے
- ۱۰۹۷ - العزاد الی انتصار
عزت انتقام کو اپنے ہاتھ میں محفوظ رکھنے میں ہے۔

تَنْقَاعَةُ رَأْسِ الْفَنِي

تناعت سر تو نگری ہے۔

۹۸

الْوَرَعُ أَسَاسُ التَّقْوَى

پریسزگاری تقویٰ کے لیے بنیاد ہے۔

۱۰۹۹

الْحِرْصُ يَزِيْرُ بِالْمُرُوَّةِ

حرص مروت و مردانگی کو عیب و رکردتی ہے۔

۱۰۰

الْمَلَلُ يُفْسِدُ الْإِخْوَةَ

دل دکھانا، خوت کو فاسد کر دیتا ہے۔

۱۰۱

الْعِزَّةُ حَسَنُ التَّقْوَى

گوشہ نشینی حسن تقویٰ ہے۔

۱۰۲

الدُّنْيَا غَنِيْمَةُ الْحَمَقِ

دنیا کم عقلوں کا مالِ غنیمت ہے۔

۱۰۳

الْحَلِيمُ مِنْ أَحْتَمَلِ إِخْوَانَهُ

حلیم وہ ہے جو اپنے بھال بندوں کو برداشت کرتا رہتا ہے

۱۰۴

۵۔ — الْكَافِرُ مَنْ آمَنَ أَضْغَانَهُ
 کافر (غمے کو کھینچنے والا) وہ ہے جو اپنے کینے کو
 مار ڈالتا ہے۔

۱۰۶۔ — الْعَاقِلُ مَنْ أَحْرَزَ امْرَهُ
 عاقل وہ ہے جو اپنے مور کی خود حفاظت کرتا ہے۔

۱۰۷۔ — الْجَاهِلُ مَنْ جَهِلَ قَدْرَهُ
 جاہل وہ ہے جو اپنی قدر و قیمت نہیں جانتا۔

۱۰۸۔ — الصِّدْقُ صَلاَحُ كُلِّ شَيْءٍ
 سچائی ہر شے کے لیے بخوبی ہے۔

۱۰۹۔ — الْكِذْبُ فَسَادُ كُلِّ شَيْءٍ
 جھوٹ ہر شے کے لیے فساد ہے۔

۱۱۰۔ — الْمَوْتُ يَأْتِي عَلَى كُلِّ حَيٍّ
 موت کا گزر ہر ذی حیات پر ہے۔

۱۱۱۔ — الصِّدْقُ يُنْجِيكَ وَإِنْ خَفْتَهُ
 سچائی تجھے نہایت دے گی گرچہ کہ تو سر
 سے ڈرتا ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۲ — الْكَذِبُ يَرْجِيكَ وَإِنْ أَمِدَّتْهُ
 جھوٹ تجھے پاک کر دے گا گرچہ کہ تو اس سے
 کتنا مطمئن کیوں نہ ہو۔

۱۳ — التَّزْهَدُ يُوْدِي إِلَى الزَّهْدِ
 زہد کی طرف میلان زہد تک پہنچا دیتا ہے۔

۱۴ — لِإِعْتِبَارٍ يَتَقَوَّدُ إِلَى الرَّشْدِ
 عبرت حاصل کرنا راہِ رشد کی طرف لے جاتا ہے۔

۱۵ — السَّعَادَةُ مَا أَفْضَتْ إِلَى الْفُورَةِ
 نیک بختی وہ ہے جو کامیابی کی طرف لے جائے۔

۱۶ — الْقَنَاعَةُ تُؤَدِّي إِلَى الْعِزِّ
 قناعت انسان کو عزت کی طرف لے جاتی ہے۔

۱۷ — الْعَالِمُ حَيٌّ وَإِنْ كَانَ مَيِّتًا
 صاحبِ علم زندہ ہے اگرچہ کہ وہ مر گیا ہو۔

۱۸ — الْجَاهِلُ مَيِّتٌ وَإِنْ كَانَ حَيًّا
 جاہل مردہ ہے اگرچہ کہ وہ زندہ ہو۔

۱۰۹ المَوَاعِظُ كَهْفُ لِمَنْ وَعَاَهَا
مواظظ اس کے لیے ایک حصار ہے جس نے انہیں یاد رکھ

۱۱۰ الْإِمَانَةُ فَوْزٌ لِمَنْ رَعَاَهَا
امت اس کے لیے کامیابی ہے جس نے اس کی رعایت کی

۱۱۱ التَّقْوَى حِرْزٌ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا
تقویٰ اس کے لیے حصار ہے جس نے اس پر عمل کیا۔

۱۱۲ لَشَرِّهِ جَامِعٌ لِمَسَاوِي الْعُيُوبِ
غلہ حرص عیوب کی برائی جمع کر دیتی ہے

۱۱۳ الْإِنصَافُ يَأْلِفُ الْقُلُوبَ
نصاف دلوں کی الفت ہے۔

۱۱۴ الْحَرَصُ مَوْقِعٌ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْعُيُوبِ
حرص سناں کو کثیر عیوب میں مبتلا کر دیتی ہے۔

۱۱۵ الْكِبَرُ مَصِيدَةُ إِبْلِيسَ الْعَظْمَى
تکبر شیطان کا سب سے بڑا پھنسا ہے۔

۱۲۶ — **لَحْسَدٌ مَّقْنَصَةٌ إِبْلِيسَ الْكُبْرَى**
 حسد شیطان کاسب ہے بڑا لشکار کا متھیار ہے۔

۱۲۷ — **الْوَعْدُ مَرَضٌ وَسِرُّهُ نَجَازَةٌ**
 وعدہ ایک مرض ہے جس کی صحت س کے پُر کرنے میں ہے۔

۱۲۸ — **الْإِحْسَانُ ذَخْرٌ وَالْكَرِيمُ مِنْ حَازَةٍ**
 حسان ایک ذخیرہ ہے اور کریم وہ ہے جو اسے
 جمع کرے

۱۲۹ — **لَا رَيْفَاءَ إِلَى مَقْصَدٍ ثَلِثُ صَعْبٍ مَنِيحٌ**
 فساد کی طرف رتھار ایک نجات دینے والا
 مشکل کام ہے

۱۳۰ — **لِإِحْصَاءِ إِلَى مَرَدٍّ شَيْءٌ سَهْلٌ مَرْدٌ**
 ردّ کی طرف غلط ایک آسان اور ہلاکت
 میں ڈالنے والا کام ہے۔

۱۳۱ — **الْمَحْسِنُ مِنْ صَدَقِ اقْوَالِهِ أَفْعَالِهِ**
 محسن وہ ہے جس کے اعمال میں کے اقوال کی
 تصدیق کرتے ہوں۔

۱۱۳۶
 الْكَيْسِ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ وَاخْلَصَ أَعْمَالَهُ
 ہو شیوار وہ ہے جس نے اپنے نفس کی معرفت
 حاصل کی اور اپنے عمل کو خالص کیا۔

۱۱۳۷
 إِظْهَارُ الْغِنَى مِنَ الشُّكْرِ
 ظہر تو بخیر شکر کا دیکھتے ہیں۔

۱۱۳۸
 إِظْهَارُ التَّوَّابِ يَجْلِبُ الْعَقْرُ
 ظہر پر نشان غربت کو دعوت دیتی ہے

۱۱۳۹
 الْمَعِينُ عَلَى الطَّاعَةِ خَيْرُ الْأَصْحَابِ
 اللہ کی فرمائندہ کاری میں مدد کرنے والا بہترین
 ساتھی ہے۔

۱۱۴۰
 الْقُرْصُ تَمْرٌ مِنَ السَّحَابِ
 فرصت اس طرح گزرتی ہے جس طرح ہون
 گزرتا ہے۔

۱۱۴۱
 الْغَيْبَةُ قُوَّةٌ كَلَابِ النَّارِ
 غیبت جہنم کے کتور کی غذا ہے۔

۱۱۳۸ — الْأَمَلُ خَادِعٌ غَارِضٌ
 اُمید مکر کرنے والی، فریب دینے والی اور مقرر
 پہنچنے والی ہے۔

۱۱۳۹ — إِخْفَاءُ الْفَاقَةِ وَالْأَمْرِ مِنَ الْعُرُوقِ
 بھوک اور مرض کا چھپانا مردانگی ہے۔

۱۱۴۰ — التَّفَكُّرُ فِي الْأَعْمَالِ يَنْعِمُ الْعِبَادَةَ
 شہ کی بخشش میں فکر کرنا کتنی چھی عبادت ہے۔

۱۱۴۱ — الْإِيْشَارَةُ أَفْضَلُ عِبَادَةٍ وَاجِلُ سَيَادَةٍ
 اشارہ افضل عبادت و رُسب سے
 عالی مرتبت بزرگ ہے۔

۱۱۴۲ — الْوَاحِدُ مِنَ الْأَعْدَاءِ كَثِيرٌ
 دشمن ایک بھی بہت ہوتا ہے۔

۱۱۴۳ — الْعَمَلُ الْمُنْتَظَرُ الزَّائِلُ حَقِيرٌ يَسِيرٌ
 پودنا ہی جو کہ منتقل و زائل ہوتا ہے بہت ہی
 حقیر و پھول چیر ہے۔

الصَّدِيقُ مَنْ صَدَقَ غَيْبَهُ ۱۱۴۴
دوست وہ ہے جس کا نہایت (باطن) سچا ہے۔

الْعَنَقُوصُ مَسْتَوْرٌ عَنْهُ عَيْبُهُ ۱۱۴۵
کی اس میں ہے جس کے عیب اس سے پوشیدہ ہیں

الْقُدْرَةُ تَظْهَرُ مَحْمُودًا بِخِصَالِ ۱۱۴۶
طاقت اور قدرت میں انسان کی پسندیدہ
وَمَذْمُومًا
اور ناپسندیدہ خصوصیتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

الْغَنَى وَالْمُفْرَغُ كَشِفَانِ جَوَاهِرِ ۱۱۴۷
تو جگر و درخت میں مردوں کے جوہر
الرِّجَالِ وَأَوْصَافُهَا
اور اوصاف معلوم ہوتے ہیں۔

الْمَالُ بِيَدِي جَوَاهِرِ الرِّجَالِ وَخَلَاقُهَا ۱۱۴۸
پیسے سے مردوں کے جوہر و اوصاف کی
طبیعت کا پتہ لگتا ہے۔

۱۴۹ — الْبَيْتُ مَبْنِيٌّ عَلَى الصِّينِ
نفاق وہ ہے جس کی بنیاد جھوٹ ہے۔

۱۵۰ — الْبَغْيُ سَائِقٌ إِلَى الْحَبِيرِ
بغاوتِ شان کو ہدایت و محنت کی طرف بے جالت ہے۔

۱۵۱ — الْفَقْدُ الْمَمْرُضُ فَقْدُ الْأَحْصَابِ
دوستوں کا فقدان مریض بنادینے والا فقدان ہے

۵۲ — الثَّوَابُ عِنْدَ اللَّهِ سَبْحَانَهُ وَتَعَالَى
شہ سبجائے و تعالیٰ کے نزدیک ثواب

عَلَى قَدَرِ الْمَصَابِ
بقدر مصیبت ہے۔

۱۵۳ — السَّكُوتُ عَلَى الْأَحْمَقِ فَضْلٌ حَوَاهِ
حق کے سامنے خاموشی سب سے بہتر
جواب ہے

۱۵۴ — التَّعْرِيفُ لِلْعَاقِلِ أَشَدُّ عِتَابِهِ
عقیدہ کے لیے اشارہ و کتابہ ہی سب سے بڑی ملامت ہے۔

— ۱۵۵ —
 الْحَاہِلُ كَزَلَّةِ الْعَالَمِ صَوَابُهُ
 جابل کی درستگی عالم کی مغزش کی مانند ہے۔

— ۱۵۶ —
 التَّوْحِيدُ اِنْ لَا تَتَّوْهُمُ
 توحید یہ ہے کہ کسی و ہر میں مبتلا نہ ہو۔

— ۱۵۷ —
 التَّسْلِيمُ اِنْ لَا تَتَّيْمُ
 تسلیم یہ ہے کہ پھر کون تہمت (اللہ پر) نہ لگاؤ۔

— ۱۵۸ —
 الْمَكْرِيْمُ اِشْتَمَكَ كَفْرًا
 جس نے تجھے مبین قرار دیا اس کے ساتھ مکر کفر ہے۔

— ۱۵۹ —
 اِذَا عَظَمَ بِيْرٌ اَوْ دَعَتْهُ شِدْرٌ
 وہ راز جو تجھے روایت کیا گیا تھا سر کا فاش کرنا عقدہ رکھی ہے۔

— ۱۶۰ —
 الْمُسْرَةُ اِسْ كِلْ شَيْرٌ
 غلبہ حشر ہر شر کی بنیاد ہے۔

— ۱۶۱ —
 الْعِفَّةُ رَاسُ كُلِّ خَيْرٍ
 پاک و امنی سرنیکی کا سر ہے۔

الموا عِظْ شِفَاءَ لِيَمْنٍ عَمِلَ بِهَا
مَوْعِظَ اسر کے یہ شفا ہیں جو ان پر عمل کرے۔

الامانة فِضِيَّةَ يَمْنٍ اَدَاهَا
ماتت اس کے یہ فضیلت ہے جو دے کرے۔

السامع لِلْغَيْبَةِ كَالْمَعْتَابِ
غیبت کا سننے والا غیبت کرنے والے کی مانند ہے۔

للمصيبة بالضرر عِظَمُ المصائبِ
مصیبت میں ضرر کا دامن چھوٹا سب سے بڑی
مصیبت ہے۔

الدُّهْرُ مَوْكَلٌ بِتَشْتِيتِ الْاَلْفِ
دہر نام الفت کرنے والوں کو بکھیرنے کے لیے
وکیل مقرر کیا گیا ہے۔

الامور منتظمة يفسدها الخِلاف
امور یک نظم میں ہیں مگر کھلیں مخالفت
فسد کر دیتی ہے۔

التَّجَمُّلُ مِنَ اخْلَاقِ الْمُؤْمِنِينَ — ۶۸
تجسس مومنین کے اخلاق میں شامل ہے۔

التَّكَلُّفُ مِنَ اخْلَاقِ لِسُفَّاهِينَ — ۶۹
تکلف منافقین کے اخلاق کی نشانی ہے۔

الْجِدَلُ فِي الدِّينِ يَفْسِدُ الْمُتَّقِينَ — ۷۰
دین میں جنگ و جدل یقین کو فاسد کرتا ہے۔

النَّاسُ اَنْاءُ مَا يَحْسِنُونَ — ۷۱
انسان اپنے حسن عمل کے فرزند ہیں۔

الصَّاحِبُ كَالرَّقْعَةِ فَاَتَّخِذْهُ مَشِيكًا — ۷۲
ساتھی تو یہ لے کہ مانند پتہ ہے پس لازمی طور پر اپنا حسیب
منتخب کر۔

الرَّفِيقُ كَالصَّدِيقِ فَاحْتَرِمْهُ مَوَاقِفًا — ۷۳
رفیق بمنزلہ دوست ہے پس اپنے موافق فکر اختیار کر۔

الْكُذْبُ تُوَدِّي إِلَى الْبِغَافِ — ۷۴
حیوث نفاق تک لے جاتا ہے۔

- ۷۵ — الشَّرَّاءُ مِنَ مَسَاوِي الْأَخْلَاقِ
غلبہ حرص برے اخلاق میں شامل ہے۔
- ۱۷۶ — عَجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ حَقٌّ
آدمی کا اپنے نفس سے دھوکا کھنا حماقت ہے۔
- ۱۷۷ — الْإِفْرَاطُ فِي الْمَنْجِ خَرْقُ
مذاق میں زیادتی گنہگار ہے۔
- ۱۷۸ — الْحِلْمُ نَوْرُ جَوْهَرِ الْعَقْلِ
حلم یک نور ہے جس کا جوہر عقل ہے۔
- ۱۷۹ — السَّخَاءُ عِمَاقُ الْمَرْوَةِ وَالنَّبْلِ
سخاوت آدمیت، در بڑے پن کا عنوان ہے۔
- ۱۸۰ — الصَّوَابُ مِنْ فُرُوعِ الرَّوْيَةِ
فکر و عمل کی ایک شاخ درستگی ہے۔
- ۱۸۱ — الْمَرْوَةُ مِنْ كُلِّ خَنَاءٍ عَرَبِيَّةٌ بَرِّيَّةٌ
آدمیت و انسانیت ہر فنش و دشمنی سے ماری اور بری ہے۔

العَاقِلُ مِنْ وَعَظَتِهِ التَّجَارِبُ
عقل مند وہ ہے جسے تجربات سکھا دیتے ہیں۔

۸۲

الْجَاهِلُ مِنْ خُدَعِهِ الْمَطَالِبُ
جاہل وہ ہے کہ جس کو اس کے مفاد و دھوکے دیتے
رہتے ہیں۔

۱۰۸۳

لِسُلْطَانِ الْحَبَرِ يَخِيفُ اسِرِي
سلطانِ حبر کے گناہ کو (بھی) خوف میں مبتلا کرتا ہے۔

۸۴

الْاِمِيرُ السُّوءُ يَصْطَلِحُ الْبُذَى
نرم و نرم مزاج، بخش گوئی پرور کرتا ہے

۱۰۸۵

الْحَمَالُ الظُّلُّ هُوَ حَسَنُ الصُّورَةِ
ظاہری جہاں صورت کا حسن اور

۸۶

الْجَمَالُ الْبَاطِنُ حَسَنُ السَّرِيرَةِ
باطنی جہاں سیرت کا حسن ہے۔

الْعَاقِلُ مِنْ اِمَاتِ شَهْوَتِهِ
عقل مند وہ ہے جس نے اپنی (نار و) جسمانی
خواہشوں کو مار دیا ہے۔

۱۰۸۷

الْقَوِيُّ مِنْ قَمَعَ لَذَّتَهُ ۱۰۸۸
قدرت وال وہ ہے جس نے اپنی لذتوں کو کچل دیا ہے۔

الْيَفَاقُ مِنْ أَثَابِي الدُّلِّ ۱۰۸۹
نفاق زست کی ریگ کے میچے رکھے جانے والے ایک تھیرے۔

الْحَقُّ مِنْ شِمَارِ الْجَهْلِ ۱۰۹۰
حقیقت جہالت کا ثمر ہے۔

الْجَزَعُ أَتَعِبَ مِنَ الصَّبْرِ ۱۰۹۱
نالہ و زاری صبر سے زیادہ مشکل تر ہے (نتیجہ میں)۔

الْخَيْرُ أَسْهَلُ مِنْ فِعْلِ الشَّرِّ ۱۰۹۲
نیکی کا کام بدی کے کام کرنے سے آسان تر ہے۔
(معاشرتی اور سماجی اعتبار سے)

الْإِسْتِغَالُ بِالْفَأَيْتِ يَضِيعُ الْوَقْتُ ۱۰۹۳
فوت ہو جانے والی چیز میں مشغول رہنا وقت کو ضائع کر دیتا ہے۔

الرَّغْبَةُ فِي الدُّنْيَا تَوْجِبُ الْمَقْتِ ۱۰۹۴
دنیا کی طرف رغبت باعثِ نادمگی (رب) ہے۔

- ۱۱۹۵ — المَشِيْبِ رَسُوں لَمُوْتِ
بُڑھایا مَوْت کا قاصد ہے۔
- ۱۱۹۶ — المَحْرَبِ حَكَمِ مِیْنِ طَبِیْبِ
تَجَرِبہ شدہ ورنہ (طیب سے زیادہ محکم مَوْت)۔
- ۱۱۹۷ — العَرِیْبِ مِیْنِ بَسْ لَہِ حَسِبِ
غریب وہ ہے جس کا کوئی غیب رسو
- ۱۱۹۸ — الدُّنْیَا کَبُوْمٌ مَضٰی وَتَہْیَرُ مَقْضٰی
دنیا گزرتے ہوئے دن یا گزرتے ہوئے مہینوں جیسے ہے۔
- ۱۱۹۹ — الدُّنْیَا دَلْفَرَاءٌ وَمَوَیِیْطٌ لِّلْاَشْقِیَّیْنَ
دنیا غریبوں کا گھر و بد بختوں کا وطن ہے۔
- ۱۲۰۰ — الْمُسْتَشِیْرُ مَتَحْصِیْنٌ مِیْنِ لِسْمِیْقِ
مشورہ کرنے والا ٹھوکر کھانے سے زیادہ سب سے
- ۱۲۰۱ — الْمُسْتَعِیْدُ مَتَلُوْرٌ فِی الْخَطِّیْنِ وَرَیْطِ
خود راہی کرنے والا خط اور خطی میں چانک
گرفتار ہو سکتا ہے۔

۲۰۲ طَرَّاحُ الْكَلْبِ اشْرَفُ قَبِيَّةٍ
دنیاوی زندگی کی تکلیفوں سے ہزار بہت
شریف ترین ذخیرہ ہے

۱۲۰۳ الْوَلَدُ بِالدُّنْيَا عَظَمُ فِتْنَةٍ
دنیا کی فریفتگی عظیم ترین فتنہ ہے۔

۱۲۰۴ الدَّمُ عَلَى الْخَطِيئَةِ اسْتَغْفَارُ
خدا پر ہمدست استغفار ہے

۲۰۵ الْمَعَاوِدَةُ إِلَى الذَّنْبِ صِرَارُ
یہ کار دوبارہ ارتکاب، صرار ہے۔

۲۰۶ الرَّحْمَةُ كَثِيرٌ وَالْحَزْمُ قَلِيلٌ
رحمے کی کثرت ہے در حقیقت کی قلت ہے۔

۱۲۰۷ الْبَرِيُّ صَحِيحٌ وَالْمَرِيضُ عَالِيلٌ
پاک راس تندرست ہے جب کہ شک
کرنے اور بیمار ہے۔

- ۱۲۰۸ — الحق احق ان يتبع
حق اس بات کا سب سے زیادہ حق رکھتا ہے
کہ اس کی پیروی کی جائے۔
- ۱۲۰۹ — الوعظ النافع ما رددع
نفع بخش وعظ وہ ہے جو رنکاب (جرم) سے روک دے۔
- ۱۲۱۰ — المستشير على طرف النجاس
مشورہ کرنے والا کامیابی کے کنارے پر ہے۔
- ۱۲۱۱ — المستدرك على شفا صلاح
تدارک کرنے والا درستگی کے کنارے پر ہے۔
- ۱۲۱۲ — اللسان سبع ان اطلقته عقر
زبان یک درندہ ہے اگر تو نے اس کو آزاد
کیا تو زخمی کر دے گا۔
- ۱۲۱۳ — الغضب شر ان اطعته دمر
غضب وہ بدی ہے کہ اگر تو اس کی اطاعت
کرے گا تو وہ برباد کر دے گی۔

البغی اعجل شیء عقوبة
کسر شیء سب سے زیادہ جلد سزا لانے والی شے ہے۔ ۲۱۳

البغی اعجل شیء مشوۃ
خود کو محروم رکھ کے دوسرے کو عطا کرنا سب سے جلدی ملنے والا ثواب ہے۔ ۲۱۵

العلم کثیر والعمل قليل
علم کثرت سے ہے اور عمل بہت قلت سے ہے۔ ۲۱۶

الدين ذخیر العلم دلیل
دین ذخیرہ ہے علم رہنما ہے۔ ۲۱۷

الکریم یشکر القلیل
کریم قلیل کا شکر گزار ہوتا ہے۔ ۲۱۸

واللہیم یکفر الجزیر
اور کہیں بہت زیادہ کا بھی کفران کرتا ہے۔

الدولة کما تقبل تدیر
دوست جس طرح سنبھال کر لے اسی طرح پیچھے بھی دکھاتی ہے۔ ۲۱۹

۱۲۲۰ — اَسَدُنِيَا كَمَا نَجَبَرْتُ كَسِيرُ
دنیا جس طرح سب کو کرتی ہے اسی طرح ٹوٹ بھی جاتی ہے۔

۲۲۱ — الْعُحُولُ مَخْطِئَةٌ وَإِنَّ مَدَنَ
عجست کرنے والوں کا کرے ہی رہتا ہے گرچہ کہ وہ
گنتن ہی بلکہ بھی رکھتا ہو۔

۲۲۲ — اَلْمَتَانِي مُصِيبٌ وَإِنْ هَلَكَ
عوروں کے کام لینے والے درست ہوتا ہے اگرچہ کہ
وہ گنتن ہی ہلاکت میں مبتلا ہو۔

۲۲۳ — هَارَتِ الدُّوَلُ رِاسَةُ الْحِيلِ
حکومتوں کی سربراہی حکموں و فریب کی رہنمائی ہے

۱۲۲۴ — اَمَارَاتُ السَّعَادَةِ اِخْلَاصُ لِعَمَلِ
سعادت کا نشان، قدامتِ عمل ہے

۱۲۲۵ — اِصْطِنَاعُ الْعَاقِلِ اَحْسَنُ فُضِيلَةٍ
عقلمند کی نیکی بہترین فضیلت ہے۔

۱۲۲۶ — اِصْطِنَاعُ اللَّيْمِ اَقْبَحُ رَذِيلَةٍ
گنہگار کی نیکی بدترین رذلت ہے۔

۱۲۲۷ العِلْمُ كَنْزٌ عَظِيمٌ لَا يَفْنَى
علم وہ عظیم خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتا ہے۔

۱۲۲۸ الْعَقْلُ ثَوْبٌ جَدِيدٌ لَا يَبْلَى
عقل وہ حدید لباس ہے جو کبھی میل نہیں ہوتا۔

۱۲۲۹ الْاِحْمَقُ لَا يَحْسُنُ بِالْهَوَانِ
احمق توہین کے ماحوہ کی اختیار نہیں کرتا۔

۱۲۳۰ الْجَزَاءُ عَلَى الْاِحْسَانِ بِالْاِسَاءَةِ
مان کہ جزا بدی کے ساتھ دینا
کفران۔

کفران نعمت ہے۔

۱۲۳۱ الْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ
عالم وہ ہے جس نے اپنی قدر (قیمت)
پہچان لی ہے۔

۱۲۳۲ الْجَاهِلُ مَنْ جَهِلَ امْرَأَهُ
جاہل وہ ہے جو اپنے معاملات سے بھی غافل ہے۔

— ۱۲۳۳ العَاوِلُ يَعْتَمِدُ عَلَى عَمَلِهِ،

عقلمند اپنے عمل پر بھروسہ کرتا ہے،

الْجَاهِلُ يَعْتَمِدُ عَلَى أَمَلِهِ

جاہل اپنی امیدوں پر اعتماد رکھتا ہے۔

— ۱۲۳۴ الْعَالِمُ يَنْظُرُ بِقَلْبِهِ وَخَاطِرِهِ،

عالم اپنے دل اور اپنی توجہات سے دیکھتا ہے،

الْجَاهِلُ يَنْظُرُ بِعَيْنَيْهِ وَخَاطِرِهِ

جاہل اپنی آنکھوں اور اپنی نظر سے دیکھتا ہے۔

— ۱۲۳۵ الشُّكُّ يَطْفِئُ نَوْرَ الْقَلْبِ

شک دہ کے نور کو کچھ دیتا ہے۔

— ۱۲۳۶ الطَّاعَةُ تَطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

اطاعت اللہ کے غضب کو ٹھنڈا

کر دیتی ہے۔

— ۱۲۳۷ الْإِيمَانُ بَرِيٌّ مِنَ النِّفَاقِ

ایمان نفاق سے بیزار رہتا ہے۔

۲۳۸ — الْمُؤْمِنُ مَنْزِلُهُ عَيْنُ الزَّيْجِ وَالْمُشَقَّاقِ
مؤمن در کے میل اور دشمنی سے پاک و پاکیزہ رہتا ہے۔

۱۲۳۹ الصَّادِقُ عَلَى شَرَفٍ مَنَاجَاةٍ وَكَرَامَةٍ
سچ بولنے والا نجات اور کرامت کے شرف کی بندی پر ہے

۱۲۴۰ — الْكَاذِبُ عَلَى شَفَا مَهْوَاةٍ وَمَهَانَةٍ
جھوٹ بولنے والا گہرے کنوئیں اور توہین کے کنارے پر ہے۔

۱۲۴۱ — الصَّوْرُ اعْوَنَ شَيْءٌ عَلَى الدَّهْرِ
صبر زمانے کی ناسازگار پیرا سب سے بڑا
مددگار ہے

۲۴۲ — الْحَزْمُ وَالْفَضِيلَةُ فِي الصَّبْرِ
صبر میں دُور زندگی و مرتبہ کی بندی پائی جاتی ہے۔

۲۴۳ — الْعَقْلُ مَنْزِلُهُ عَيْنُ مَنَكِرٍ
عقل منکرات سے دور کرنے والی اور

بہتر
امریب المعروف
سجلائیوں کا حکم دینے والی ہے۔

العقل حيث كان ليف ما سوف
عقل جہاں بھی ہو نس ریکی ہے ورقابل الفت ہوتا ہے۔ ۱۲۴۳

الصبر خير جود المؤمنين
صبر مومن کے شکر میں سب سے بہتر ہے۔ ۱۲۴۵

الصدق اشرف خلائق الموقر
صدق صاحب یقین کا سب سے شریف ترین خلق ہے۔ ۱۲۴۶

لعقل شجرة ثمرها اسخاء والحياء
عقل وہ درخت ہے جس کا ثمر سخاوت و حیا ہے۔ ۱۲۴۷

الدين شجرة اصلها التسليم والرضا
دین وہ درخت ہے جس کی جڑ تسلیم و رضا ہے۔ ۲۴۸

التي يرأسها سعة صدر
سینہ کی وسعت حکومت کرنے کا ایک نام ہے۔ ۱۲۴۹

اول العباد ان يتظار الفرج بالصبر
صبر کے ساتھ چھ دن کا انتظار عبادت کا آغاز ہے۔ ۲۵۰

۲۵۱ المیخل بالموجود سوء الطین بالمعبود
حاضر اور موجود ہیں نخل کرنا معبود کے ساتھ بدگئی ہے۔

۱۲۵۲ الزهد ان لا تطلب المفقود

موجود کے ختم ہونے تک مفقود درمید، کا

حقی یعدم الموجود

حسب نہ کرنا نہ کہہ داتا ہے

۲۵۳ لکریم من بذل حسانه

کریم اپنے احسان میں تسلسل کا پیوستہ نظر رکھتا ہے۔

۲۵۴ اللئیم من کثر امتنانه

لئیم وہ ہے جن کا احسان جتنا کثرت سے ہو۔

۱۲۵۵ العاقل من بذل نداء

عاقل وہ ہے جو اپنے (کرم) کی بارش برساتا ہے۔

۲۵۶ الحازم من کمث اذا

دوراندیش وہ ہے جو اپنی اذیت دسائیوں کو
توڑ دیکے ہوئے ہے۔

۱۲۵۷ — إِيْخَالِصُ التَّوْبَةَ يَسْقُطِ الْحَوْبَةُ
توبہ کا اخلاص برائیوں کو مٹا دیتا ہے

۱۲۵۸ إِيْحْسَانُ النِّيَّةِ يُوْجِبُ الْعَثُوْبَةَ
حسن کرنے کی نیت ہی سے ثواب واجب ہوتا ہے۔

۱۲۵۹ الْحَصْرُ خَيْرٌ مِنَ الْهَذَرِ
گفتگو میں عاجز رہنا چھپوری گفتگو سے بہتر ہے۔

۱۲۶۰ الْهَذَرُ مَقْرِبٌ مِنَ الْغَيْبِ
فضول گفتگو حادثات کو قریب تر کر دیتی ہے۔

۲۶۱ الْحَصْرُ يَصْعَقُ الْحُجَّةَ
صعق کلام محبت کو کمزور کر دیتا ہے۔

۱۲۶۲ الْهَذَرُ يَأْتِي عَلَى الْمُهْجَةِ
سخڑہ پن کسی زندگی یا روح پر وہل بن جاتا ہے

۱۲۶۳ الْحَسْرَةُ غَضَبَانِ عَلَى الْقَدْرِ
حسد کرنے والے دراصل (اللہ کی) قدر و تقدیر پر
پر غضبناک ہوتے ہیں۔

المخاطر منتهجاً على الفرر ————— ۱۲۶۳

پنے کپ کو خطرات میں ڈالنے والا ہی دراصل اپنے
کپ کو قریب کارپوں میں دھکیلنے والا ہے۔

الغنى من استغنى بالقناعة ————— ۲۶۵

غنی وہ ہے کہ جس نے قناعت کے ذریعہ تو نگری پالی ہو

لعزیز من اعتز بالطاعة ————— ۲۶۶

عزیز وہ ہے جو طاعت کے ذریعہ صاحب عزت ہو۔

الساطل موقعة في الاضاليل ————— ۱۲۶۷

بطلان میں گمراہی میں پھنسا دیے ہیں۔

الخبيل متحجج بالمعاذير ————— ۱۲۶۸

جھوٹے عذر و ثبوتی در دجوات پیش کر کے

والتعاليل
حجت ڈھونڈتا ہے

العقل زين لمن ريقه ————— ۱۲۶۹

عقل اس کے لیے زینت ہے جس کو یہ رزق عطا کیا گیا ہے

الْعِلْمُ رُشْدٌ لِمَنْ عَمِلَ بِهِ ۱۲۵۰
 علم اس کے لیے باعثِ رُشد ہے جو اس پر عمل کرے۔

الْفِكْرُ فِي غَيْرِ الْحِكْمَةِ هَوَسٌ ۲۷
 حکمت کے علاوہ کسی اور چیز کی فکر ہوس ہے۔

الصَّمْتُ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خَرَسٌ ۱۲۶۲
 فکر کے بغیر خاموشی گونگا پن ہے۔

الْخَلْقُ الْمَحْمُودُ مِنْ شَمَارِ الْعَقْلِ ۱۲۶۳
 خلاقِ محمودہ عمتد کا ثمر ہیں

الْخَلْقُ الْمَذْمُومُ مِنْ شَمَارِ الْجَهْلِ ۱۲۶۴
 قابلِ مذمت خلاقِ ذراصلِ اِجہاست کا ثمر ہیں

اللِّسَانُ مِيزَانُ الْإِنْسَانِ ۱۲۶۵
 زبان نشان کے (تولنے کی) میزان ہے

الْكُذْبُ شَيْنُ اللِّسَانِ ۲۷۶
 جھوٹ زبان کے لیے ایک عیب ہے۔

۱۲۷۷ — الْعَاقِلُ مِنَ اتْعَظُ بِغَيْرِهِ
 عقلمند وہ ہے جو نصیحت میں اپنے غیر کا محتاج نہیں ہے۔

۲۷۸ — الْجَاهِلُ مِنَ اخْذِ لِهَوَاهُ وَغُرُورِ
 جاہل وہ ہے جس نے اپنی خواہش نفس اور غرور سے دھوکا کھایا ہے۔

۱۲۷۹ — الْمَغْبُوطُ مِنْ قُوَى يَقِينِهِ
 رشک کیے جانے کے قابل وہ ہے جس کو اپنے یقین نے قوی کر دیا ہو۔

۱۲۸۰ — الْمَغْبُوتُ مِنْ فُسْطِ دِينِهِ
 فریب خوردہ وہ ہے جس نے اپنے دین کو فاسد کر دیا ہو۔

۲۸ — الْمُؤْمِنُ مِنْ مَنِيْبِ مُسْتَغْفِرِ تَوَابِ
 مومن امانت کرنے والا استغفار کرنے والا اور توبہ کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۲۸۲ — الْمُنَافِقُ مَكُورٌ مُضِرٌ مُرْتَابِ
 منافق مکر کرنے والا ضرر پہنچانے والا اور رشک کرنے والا ہوتا ہے۔

اَصَابَ مُتَّانٍ اَوْكَادَ ————— ۲۸۳

سویچ سمجھ کر کام کرنے والا منز یا اس کے نزدیک ہے،

اَخْطَا مُسْتَعْجِلٌ اَوْكَادَ

عملت بسند خط پر یا خط کے قریب ہے۔

المقتل في الغربة قربة ————— ۱۲۸۳

عقل دراصل بے وطنی میں ہم نشینی ہے۔

الحق في الوطن غربة ————— ۱۲۸۵

وطن میں حقاقت دراصل وطن سے دوری ہے۔

السعيد من اخلص الطاعة ————— ۱۲۸۶

سعادت مند وہ ہے جس نے اپنی طاعت کو خاص کر لیا ہو۔

المعنى من اشراقنا ————— ۱۲۸۷

توتنگ رہ ہے جو قناعت پر تمکین کیے بیٹھا ہو۔

الدين يصد عن المحارم ————— ۱۲۸۸

دین انسان کو حرام کاری سے روکتا ہے

الْمُرُوَّةَ تَحْتَ عَلَى الْمَكَرِمِ — ۱۲۸۹
مردنگی انسان کو مکاریم (اعلیٰ اخلاق) پر
برائیت یافتہ کرتی ہے۔

الْكِرْمِ تَحْمِلُ اَعْبَاءَ الْمَغَارِمِ — ۱۲۹۰
(اللہ درہمہ دوں کے) قرضوں کے بوجھ کو اٹھا
لینا ایک کرم ہے۔

النَّصِيحَةُ مِنَ اخْلَاقِ الْكِرْمِ — ۱۲۹۱
نصیحت کرنا کرم لوگوں کے اخلاق میں دس ہے۔

الْفِشُّ مِنَ اخْلَاقِ اللَّثَامِ — ۱۲۹۲
بناوٹی پن کینوں کے اخلاق میں شام ہے۔

الشُّكْرُ تَرْجَمَانُ النَّبِيِّ وَلِسَانُ الطُّوَيْهِ — ۲۹۳
شکریت کا ترجمان اور باسن کی زبان ہے۔

خُلَاصُ الْعَمَلِ مِنْ قُوَّةِ الْيَقِينِ وَصَلْحُ النَّفْسِ — ۲۹۴
عمل کا اخص یقین کی قوت اور نیت کی درستگی
کا نتیجہ ہے۔

الْمَصَائِبُ بِالسَّوْبَةِ مَقْسُومَةٌ
مصیبتیں برابری کے ساتھ خدائق میں تقسیم
بَيْنَ الْبَرِيَّةِ
کی گئی ہیں۔

۱۲۹۵

الْعَالِمُ الَّذِي لَا يَمَلُّ مِنْ
عالم وہ ہے جو علم سیکھنے سے کبھی
تَعَلُّمِ الْعِلْمِ
دل تنگ نہیں ہوتا۔

۱۲۹۶

الْحَلِيمُ الَّذِي لَا يَشْقُ عَلَيْهِ
حليم وہ ہے جس پر علم کی دشواریاں
مَوْنَةُ الْحِلْمِ
شق و گزریں۔

۱۲۹۷

الْمُؤْمِنُ غَيْرُ نَزَقَةِ النَّصْحِ وَ
مومن وہ ہے جس کی خصیت بے کھوٹ و
سَحِيحَتُهُ الْكَظْمُ
جس کی خوش غصے کو کچلنے والی ہو۔

۱۲۹۸

الایام توضح لسرائر الکامنة ۲۹۹
 (گردشِ یوم) پوشیدہ رازوں کو ظاہر کرتی رہتا ہے۔

الاعمال فی الدنیا تجارت الاحیة ۳۰۰
 دنیا کا عمل تجارت کی تجارت ہے۔

الفقر مع الدین الموت الاحمر ۱۳۰۱
 غربت میں قرمز سُرخ موت ہے (بہت بڑی موت)۔

الفقر مع الدین الشقاء الاکبر ۳۰۲
 غربت میں قرمز سب سے بڑی بد بختی ہے۔

التانی فی الفعل یؤمن الخطل ۱۳۰۳
 کام کی تندرستیں خدال سے کو بگڑنے سے روکتا ہے۔

التروی فی القول بؤمن الزلل ۳۰۴
 سوچ کر کلام کرنا خطا سے بچاتا ہے۔

المواساة افضل الاعمال ۱۳۰۵
 مہمانی چارگی رکھنا افضل اعمال ہے۔

الْمَدَارَاةُ أَحْمَدُ الْخِلَالِ ۱۳۰۶
خاطر مدد رست کرنا سب سے زیادہ قابل تعریف
خصیت ہے ۔

أَخْوَالُ الْعِزِّ مَنْ تَحَلَّى بِإِطَاعَةٍ ۱۳۰۷
عزت کا بھائی وہی ہے جو طاعت اسی سے
آرستہ ہو۔

أَخْوَالُ الْغِنَى مِنَ التَّحَفِّ بِإِقْنَاعَةٍ ۱۳۰۸
تو نگری کا بھائی وہ ہے جو (دائے) ساعت
میں پوشیدہ رہتا ہو۔

الزَّهْدُ فِي الدُّنْيَا الرَّاحَةُ عَظْمَى ۱۳۰۹
دنیا میں زہد حصار کرنا رحمت عظمیٰ ہے

إِسْتِهْنَارُ بِالنِّسَاءِ شَيْعَةُ النَّوْكَى ۱۳۱۰
عورتوں کا پرستار ہونا کم عقوبت کی خصلت ہے۔

الْإِتِّكَالُ عَلَى الْقَصَائِرِ رُوحٌ ۱۳۱۱
قضاے ہی پر غمناک سے بڑی رحمت ہے۔

الْإِسْتِغَالُ يَهْذِيبُ النَّفْسَ أَصْلَحُ
 ۱۳۰۲ - نفس کو مہذب بنانے میں مشغول رکھنا سب سے اچھی اصلاح ہے۔

لَعَمَلُ بِطَاعَةِ اللَّهِ أَرْبَحُ
 ۱۳۰۳ - اللہ کی اطاعت کے ساتھ عمل کرنا سب سے سودمند تجارت ہے۔

الرَّحْبَاءُ لِرَحْمَةِ اللَّهِ نَجَحُ
 ۳۰۷ - اللہ کی رحمت سے امید رکھنا سب سے بڑی کامیابی ہے۔

الْحَرَحَرُ وَإِنْ مَسَّهُ الضَّرُّ
 ۱۳۱۵ - زرد سختیوں میں گھر کر بھی بزدل رہتا ہے،
 الْعَبْدُ عَبْدٌ وَإِنْ سَاعَدَهُ الْقَدَرُ
 غلام بھر بھی غلام رہتا ہے گرچہ کہ سر کی مددگار اللہ کی قدر ہی کیوں نہ ہو۔

الْكُومُ إِيْتَرُ الْعِرْضِ عَلَى الْمَالِ
 ۱۳۰۶ - عزت نفس کو مال پر ترجیح دینا کرم ہے

لُؤْمٌ بِشَرِّ الْمَالِ عَلَى الْإِرْجَالِ
دُورِ پر مال کو ترجیح دینا کمینہ میں ہے۔

۱۳۱۴

الْعَقْلُ رَقِيَ إِلَى عِلِّيِّينَ
عقل انسان کو سہماں سمسم کی ہندی تک
لے جاتا ہے۔

۳۸

الْهَوَىٰ هَوَىٰ إِلَىٰ أَسْفَلِ سَافِلِينَ
خوابش نفس انسان کو سفلیں سافلیں تک
گرا دیتی ہے۔

۳۹

التَّوَنُّ عَلَىٰ إِقَامَةِ الْحَقِّ
قیم حق کے ہے تعاون ممانت و
امانۃ و دیانت
دیانت ہے۔

۳۲۰

التَّظَاْفَرُ عَلَىٰ نَصْرِ الْبَاطِلِ
معدن کے مدد کے لیے باری و مددگاری
لُؤْمٌ وَخِيَانَةٌ
مددست بھی ہے اور خیانت بھی۔

۱۳۲

۱۳۲۲ — الْمَعْرُوفَ اَنْمَى زَرْعًا وَافْضَلَ كَنْزًا
مجدائی سب سے زیادہ بڑھنے والی زراعت اور
افضل و برتر خزانہ ہے۔

— ۱۳۲۳ — التَّقْوَى اَوْفَقَ حَصْنًا وَاقْوَى حِرْزًا
تقویٰ سب سے محکم قلعہ و سب سے طاقتور
حصار ہے۔

— ۱۳۲۴ — لَغْنَى عَنِ الْمُلُوكِ الْفَضْلَ مَلِكًا
ہل گئی حکومت سے بے نیازی سب سے افضل
بادشاہی ہے۔

— ۱۳۲۵ — الْجِرَاءَةُ عَلَى السُّلْطَانِ اَعْجَلَ هَلَكًا
صاحب حکومت سے جرات اختیار کرنا ہلاکت کو
بہت جلد لاتا ہے۔

۱۳۲۶ — الْعَجَلُ قَبْلَ الْاِمْكَانِ يُوْجِبُ الْغَصْبَةَ
کس کام کے وقوع سے پہلے عجلت غصے کا سبب بن جاتا ہے

۱۳۲۷ — الصَّبْرُ عَلَى الْمَعْصِيَةِ يُوْدِي
رنج و مصیبت پر صبر کرنا ثواب و نیکی کے

ای اِصَابَةِ الْفُرْصَةِ
(بہ حیات) تمک لے جاتا ہے۔

السَّيِّئُ عِلَّةُ السَّلَامَةِ وَ
صالح و سلامتی من درستی کا سبب و
عِلَامَةُ الْإِسْتِقَامَةِ
اور استقامت کا نشان ہے۔

الْحِلْمُ حِلْيَةُ الْعِلْمِ وَعِلَّةُ السَّيِّئِ
بردار کی عدم کی زینت اور صالح و راستی کی علت ہے۔

لِعُضْبٍ عَدُوٌّ فَلَا تُفِيكُهُ نَفْسُكَ
غضب دشمن ہے اس کو اپنے نفس کا مالک نہ بنئے۔

الْمُؤْمُ قَبِيحٌ فَلَا تَحْمِلْهُ لِبَسُكَ
بھیس مری ہے پس تو اس کو پناہ اس نہ بنا۔

الْجَهْلُ يَزِلُّ الْقَدَمَ وَيُورِثُ النَّدَمَ
جہالت قدموں کو لڑکھڑاتی ہے اور
ندم کو بلا لیتی ہے۔

۱۳۳۳ — الحياء تمام الکرم واحسن الشيم
حیا کرم کا پورا ہونا اور خصلت کا سب سے
بہترین ہونا ہے۔

۱۳۳۴ — الدين لا يصلحه الا العقل
دین کی کوئی چیز صلاح نہیں کر سکتی مگر عقل۔

۱۳۳۵ — الرعية لا يصلحها الا العدل
عوام کی کوئی چیز صلاح نہیں کر سکتی مگر عدل۔

۱۳۳۶ — الصمت اية النبل وثمره العقل
خاموشی نہایت کائنات اور عقل کا ثمر ہے۔

۱۳۳۷ — الاحسان الى لصي احسن الفضل
بڑے کے ساتھ حسن سب سے چھافضل ہے۔

۱۳۳۸ — لتود الى اناس راس العقل
السان دوستی ایسی عقل ہے۔

۱۳۳۹ — الجهاد عمار الدين ومنهاج السعداء
جہاد دین کا ستون و درجہ نیکوئی کی روش رو ہے۔

۳۴۰ المَجَاهِدُونَ تَفْتَحُ لَهُم
مباعد وہ ہیں جن کے لیے آسمان کے
ابوابُ السَّمَاءِ
دروازے کھول دیے گئے ہیں۔

۳۴۱ — الْمُتَّقُونَ قُلُوبُهُمْ مَحْزُوبَةٌ وَ
مستقین وہ ہیں جن کے دل ٹہکے ہوئے اور
شُرُورُهُمْ مَأْمُونَةٌ
جن کے شر سے لوگ امن میں ہیں۔

۳۴۲ — الْمُؤْمِنُونَ خَيْرٌ أَوْلِيَّاهُمْ مَأْمُونَةٌ
مومنین وہ ہیں جن سے یکپہلو کی امید رکھی جاتی ہے
وَشُرُورُهُمْ مَأْمُونَةٌ
اور جن کے شر سے لوگوں کو امن ہے۔

۳۴۳ — لَا يُفِيضُ صَرْفِي الْبَلَاءِ وَ
میں نہ بلاؤں میں صبر اور
شُكْرِي الرِّخَاءِ
آسانی میں شکر کا نام ہے۔

۳۴۲ — الشُّكْرُ زِينَةُ الرِّخَاءِ وَحِمْلُ النِّعَمِ
شکر آسائوں کی زینت اور حفظِ نعمت کے
لیے ایک قلعہ ہے۔

۳۴۵ — الْمُغْبُوتُونَ مِنْ بَاعِ جَنَّةٍ عَلَيْهِ
فَرِيبٌ مُرَرٌّ وَهُوَ جِسْمٌ بِنَدِ جَنَّةٍ
يَمُوتُ دَيْنَبَةً
پست نامتوال کے عوض بیچا ہے۔

۳۴۶ — اِحْتِمَالُ الدِّينِ مِنْ كَرَمِ السَّجِيَّةِ
میں پر دست کرنا خلاق ل خوبصور
میں شامل ہے۔

۳۴۷ — الْمَوَاعِظُ صِقَالُ النُّفُوسِ وَحِلَاءُ الْقُلُوبِ
مراعتِ نفسوں کو صاف کرتے ہیں اور دلوں
کو جماعت بخشتے ہیں۔

۳۴۸ — التَّوْبَةُ تَطْهَرُ الْقُلُوبَ وَتَغْسِلُ لَذَنُوبَ
توبہ دلوں کو پاک اور گناہوں کو
دھو ڈالتی ہے۔

الغضب يفسد الباب و
غضب و غضب عقول کو ناسد اور درست

۳۴۹

يُبْعِدُ مِنَ الصَّوَابِ
سوچنے سے دور کر دیتا ہے۔

الاجاب ضد الصواب و افه
خود بینی و درستگی کی ضد اور عقلوں

۳۵۰

الالباب
کی کفت ہے۔

لا ملام يفسد العمل و يفتني الاجل
مید عمل کو ناسد اور جل و عمر کو فنا کر دیتی ہے۔

۳۵۱

التثبت في القول يؤمن العثار
گفتگو میں ثابت کلامی ٹھوکر و لغزش

۳۵۲

والزلل
سے بچتا ہے۔

خوان الدين ابقی مودة
دینی محبتوں کی محبت سب سے زیادہ دیر پاہوتی ہے

۳۵۳

الصِّدْقُ أَفْضَلُ عِدَّةٍ

سچائی بہترین تیاری ہے۔

۱۳۵۴

اخ تستقید کا خیر من اخ تستزید کا

وہ بھائی (دوست) جس سے تو استفادہ کرے بہتر ہے اس بھائی (دوست) سے جسے تو کچھ دے۔

۱۳۵۵

دِمان الشَّيْبِ يورث أنواع لوجج

ہمیشہ شکم سیر رہنا مختلف درد پیدا کرتا ہے۔

۱۳۵۶

الشَّيْبِ يورث الإشراف وينسب الورع

شکم سیری باعث مستی اور پرہیزگاری کو فاسد کر دیتی ہے

۱۳۵۷

سَبَابُ الدُّنْيَا مَنْقُطَةٌ وَ

دنیا کے سبب کاٹ دیے گئے ہیں اور اس کی

۱۳۵۸

عَوَارِئُهَا مُرْتَجَعَةٌ

ی ریشہ چیزیں (ہمیشہ) دوسروں کو دے دی گئی ہیں۔

يُثَارُ الدَّعْوَةُ يَقْطَعُ أَسْبَابُ الْحَنْفَةِ

آپ نسطوں کی ترجیح، سبب منفعت کو کاٹ دیتی ہے۔

۱۳۵۹

الْأَطْرَاءُ يُحْدِثُ الزُّهْوُ وَ

حد سے زیادہ تعریف، شان میں تکبر پیدا کرتی

يُدْفِي مِنَ الْغُرَّةِ

ہے ورنہ غور و گل کے قریب کر دیتی ہے۔

۳۶۰

الْقَنَاعَةُ وَالطَّاعَةُ تَوْجِيَانِ الْغِنَى وَالْعِزَّةِ

تذاعت اور اطاعت تو توجہ کی اور عزت کا لازمی سبب ہیں۔

۱۳۶۱

الْحِرْصُ وَالشَّرُّ يَكْسِبَانِ الشَّقَاءَ وَالذِّلَّةَ

حرص و رستی بد بختی اور ذلت کو جنم دیتی ہیں۔

۱۳۶۲

الْحَرِيصُ اسِيرٌ مَهَانَةٍ لَا يَفُتُّ أَسْرَهُ

حرصی وہ سیر ذلت ہے کہ جو اپنی تید سے بچھٹ نہیں سکتا۔

۳۶۳

بِمُسْتَقِيلِ النَّايِمِ تَكْذِيبُهُ أَحْلَامُهُ

بھر بیٹ سونے والے کے خوب جھوٹے موتے ہیں۔

۱۳۶۴

الْمُتَجَبِّرُ الظَّالِمُ تَوْبِقُهُ أَثَامُهُ

جبر و رظلم کرنے والے کے گناہ خود مس کو

ہلاک کر دیتے ہیں۔

۱۳۶۵

۱۳۶۶ - المؤمن مغموم بفكره ضنين بخلته
مومن اپنی فکر میں غمگین اور دوستی کرنے میں نہیں ہے۔

۱۳۶۷ - الفقير خرس الفطن عن حقيقته
غریب ذہن سناں کو دین دینے سے عاجز کر دیتی ہے۔

۱۳۶۸ - الاماني تعمي عبون البصائر
آرزو میں بصیرت کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں۔

۱۳۶۹ - لا لسن تترجم عما تجنه الضمائر
زبانیں سب بات کی ترجمانی کرتی ہیں مگر ضمیر کو ضمیر
چھپائے ہوئے ہیں۔

۱۳۷۰ - اذكر رجلاء البصائر ونور السرائير
(اللہ کی) یاد بصیرت کی چمک اور باطن کا نور ہے۔

۱۳۷۱ - الحسد مرض لا يؤسى
حسد ایک مشکل العلاج مرض ہے۔

۱۳۷۲ - الظلم جرم لا ينسى
ظلم وہ جرم ہے جو سبھلائی نہیں مٹاتا۔

- ۳۷۳ — التَّائِبَةُ ذَنْبٌ لَا يَنْسَى
نکستہ چینی وہ گناہ ہے جو فراموش نہیں کی جاتی
- ۳۷۴ — الْمُؤْمِنُ لَيْسَ الْعَرِيكَ سَهْلُ الْخَلِيفَةِ
مومن نرم خو درگوار ظہیریت ہوتا ہے۔
- ۳۷۵ — الْكَافِرُ شَرُّ الْخَبِيثَةِ سَيِّئُ الطَّرِيقَةِ
کافر ستمت طبعیت اور بد طرعتہ ہوتا ہے۔
- ۳۷۶ — الْمُؤْمِنُ لَا يَظْلِمُ وَلَا يَتَأْتَمُ
مومن نہ تو ظلم کرتا، ورنہ ہی گناہ میں مبتلا ہوتا ہے۔
- ۳۷۷ — الدُّنْيَا حُلْمٌ وَإِلَّا غَتَرْنَا بِهَا نَدَمُ
دنیا تو یک خواب ہے جس پر غور نہ ہونا باعث
ندمت ہے۔
- ۳۷۸ — الْمُصِيبَةُ بِالدِّينِ أَعْظَمُ الْمُصَافِي
دین پر مصیبت عظیم ترین مصیبت ہے۔
- ۳۷۹ — الطَّنُّ الصَّوَابُ مِنْ شَيْءٍ أَوَّلِي لَا سَبَابِ
خیال کی درستگی صاحب عقل کا حاصر ہے

الْكُفَّ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ
لوگوں کے ہاتھوں میں جو ہے اس سے اپنے آپ کو روکو

۱۳۸۰

عِفَّةٌ وَكِبْرُهُمَّةٌ

عفت اور بڑا ہمت والا کام ہے۔

الْفِعْلُ الْجَمِيلُ يَنْبَغِي عَنْ عُلُوِّ الْهَمَّةِ
کروانیک (فعل جمیل) کی نیب و بلند ہمتی پر قائم ہے۔

۱۳۸۱

الْكَرِيمُ مَنْ سَبَقَ نَوَالَهُ سَوَالُهُ
کریم وہ ہے جس کی عطا سوال سے پہلے ہی ہوتا ہے

۱۳۸۲

الْعَاقِلُ مَنْ صَدَّقَ اقْوَالَهُ اَفْعَالُهُ
عقل مند وہ ہے جس کے اقوال اس کے افعال کی تصدیق کرتے ہوں۔

۱۳۸۳

الْعَاقِلُ مَنْ وَقَفَ حَيْثُ عَرَفَ
عقل مند وہ ہے جو اس مقام پر کھڑا ہوتا ہے جہاں وہ پہنچتا ہے

۱۳۸۴

الْحَازِمُ مِنَ الطَّرْحِ الْمُؤَنِّ وَالْكُفِّ
دورانہ پیش پنے فاضل فرامات و تنکدات کو چھوڑ دینا ہے

۱۳۸۵

— ۱۳۸۵ الحیاء یصد عن فِعْلِ القَبیحِ
حیا (انسان کو) بُرے فعل سے روک دیتی ہے

— ۱۳۸۶ الْجَاهِلُ مَنْ اسْتَغْشَى النَّصِیحَ
جاہل وہ ہے جو نصیحت کرنے والے کو کھوٹا سمجھتا ہے

— ۱۳۸۸ الْفِکْرُ فِي الْخَيْرِ يَدْعُو إِلَى الْعَمَلِ بِهِ
فکر میں فکر کرنا اس پر عمل کرنے کو دعوت دیتا ہے۔

— ۱۳۸۹ إِنْ سَقَّتْ أَحَاطَ الشَّرُّ بِجِدِّهِ وَعَلَى تَجَنُّبِهِ
شر کے دروازے کو کھوٹا دراصل شر سے اجتناب
ہوتے کو رکوا دیتا ہے۔

— ۱۳۹۰ الْمَعْرُوفُ يَكْدِرُ لَا تَكَرَّرُ الْمِنْ بِهِ
سجھال کا بار بار جتنا اس کو مکرر کر دیتا ہے۔

— ۱۳۹۱ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ يَصْنَعُ مِنَ مَعَاوِدَتِهِ
گناہ پر ندامت اس پر عود کرنے کو روک دیتی ہے

— ۱۳۹۲ الْعِلْمُ كُلُّهُ حُجَّةٌ إِلَّا مَا عَمِلَ بِهِ
تمام علم دانست پر حجت بن جالب ہے مگر وہ کہ جس پر عمل کیا گیا ہو۔

الْعَمَلُ كُلُّهُ هَبَاءٌ إِلَّا مَا اخْلَصَ فِيهِ
عمل سارا غبار بن جاتا ہے مگر وہ کہ جس میں خلاص پیدا جائے۔

۳۹۳

الطَّاعَةُ لِلَّهِ أَقْوَى سَبَبٌ

۳۹۴

اللہ کے لیے طاعت سب سے محکم و سہل ہے۔

الْمَوَدَّةُ فِي اللَّهِ أَقْرَبُ نَسَبٍ

۳۹۵

اللہ ہی کے لیے محبت سب سے قریبی نسب ہے۔

الذِّكْرُ هِدَايَةُ الْعُقُولِ وَتَبْصِرَةٌ
(اللہ کی) یاد عقلموں کو ہدایت و در نفوس

۳۹۶

النَّفُوسِ

کی بیان ہے۔

الْخَفْلَةُ ضَلَالُ النَّفُوسِ وَعَنْوَانُ النَّفُوسِ

۳۹۷

غفلت نفسوں کی گمراہی اور نحوست کا عنوان ہے۔

الْقَانِعُ غَنِيٌّ وَإِنْ جَاعَ وَعَرَى

۳۹۸

قناعت کرنے والا تو نخر ہے اگرچہ کتنا ہی

مجھو کا اور برہنہ ہو۔

الظن يخطئ واليقين يصيب ولا يخطئ
۱۳۹۹ گمان خطا کرتا ہے یقین صحیح ہوتا ہے جس میں کوئی
خطا نہیں ہوتی

لحظ يسعي الى من لا يخطبه
۴۰۰ روزگاریس کی طرف بھی تیزی سے جاتی ہے جو
اس کو طلب نہیں کرتا۔

الرزق يطلب من لا يطبه
۴۰۱ رزق اسے تلاش کرتا ہے جو اسے تلامش نہیں کرتا۔

البخل يذل مصاحبه ويبرز مجانبه
۴۰۲ گنجوئی بے صاحب کو ذلیل اور اپنے سے دور
رہنے والے کو عزت دیتی ہے۔

المؤمن ينصف من لا ينصفه
۴۰۳ مومن اس کے ساتھ بھی انصاف کرتا ہے جو اس کے ساتھ انصاف نہیں کرتا۔

الدنيا سم اكله من لا يعرفه
۴۰۴ دنیا زہر ہے اور اس کا کھانے والا وہ ہے جو اس
کی پہچان نہیں رکھتا۔

المُقاوِیر لا تدفع بالقُوَّةِ والمُعالِجَةُ
تقدیرِ الہی قوت اور غلبہ کے ذریعہ ہرگز دفع
نہیں کی جاسکتی۔ ۱۴۰۵

لا رِزاقَ لِاِقْتالِ بِالْحِرْصِ وَالْمُطالِبَةُ
رزق حرص کرنے اور مطالبہ کرنے سے نہیں ملتا۔ ۱۴۰۶

العزلة افضل شیم الاکبیر
گوشہ نشینی زمین لوگوں کی خصلت ہے۔ ۱۴۰۷

الیاس خیر من التضرع الی الناس
یاس و حسرت میں مبتلا رہنا لوگوں کے سامنے
گڑ گڑانے سے بہت بہتر ہے۔ ۱۴۰۸

الکرم اعطف من الرحیم
عطف و کرم میں رشتہ داروں کی بہزنیوں سے
بڑھ کر خلوص ہوتا ہے۔ ۱۴۰۹

اتدبیر قبل العمل یومین الندم
تدبیر قبل عمل ندامت سے بچاتی ہے۔ ۱۴۱۰

۱۴۱۱ — الصِّفَتُ رَسْمُ الْعِلْمِ وَعَنْوَانُ الْحِلْمِ
عاموشی علم کی رُسنت اور علم کا عنون ہے۔

۱۴۱۲ — الْإِشَارَةُ عَلَى مَرَاتِبِ الْكَرَمِ وَأَفْضَلُ الشِّيمِ
اِشادِ کرم کے اعلیٰ مرتب اور فضلِ حصنتوں میں ہے۔

۱۴۱۳ — الْحِلْمُ نِظَامُ أَمْرِ الْمُؤْمِنِ
حلم مومن کا ناظم اور مور ہے۔

۱۴۱۴ — الْجَنَّةُ جَزَاءُ كُلِّ مُؤْمِنٍ مُحْسِنٍ
جنت ہر مومن اور محسن کا جزا ہے۔

۱۴۱۵ — الْفَقِيرُ فِي الْوَطَنِ مِمَّنْهُنَّ
فقیر اپنے وطن میں (مہمی) خوار رہتا ہے۔

۱۴۱۶ — الْغَنِيُّ فِي الْغُرْبَةِ وَطَنُ
مالدار کا پردیس (مہمی) وطن ہے

۱۴۱۷ — الْمَرْأَةُ عَفْرَاءٌ حُلُوَّةُ اللَّسْعَةِ
عورت وہ بچھو ہے جس کے کانٹے میں بیٹھ جائے۔

الْفَقْرُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَةٌ
وطن میں غریبیت بھی بے وطنی ہے۔

۱۴۱۸

الْقَلْبُ أَقْفَلٌ مَفَاتِحُهَا السُّؤَالُ
دل (دراصل) قفل میں کہ جن کی پیاں سوالات ہیں۔

۱۴۱۹

الْعَالُ يَفْسِدُ الْعَمَالُ وَيُوسِعُ الْأَمَالُ
دوست انجام کو خراب اور امیدوں کو بڑھ کر دیتی ہے۔

۱۴۲۰

إِعَادَةُ الْإِعْتِذَارِ تَذَكِيرٌ بِالذَّنْبِ
معذرت کی تکرار گناہوں کو یاد دلالتی ہے۔

۱۴۲۱

التَّقْرِيعُ أَشَدُّ مِنْ مَضْمَنِ الضَّرْبِ
سرزنش چوٹ کی تکلیف سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔

۱۴۲۲

الْوَفَاءُ عَنَوَانٌ وَفُورُ الدِّينِ
وفا کرنا نشان ہے زیادتی دین کے در

۱۴۲۳

وَقُوَّةُ الْأَمَانَةِ
قوتِ امانت ہے۔

الْخِيَانَةُ دَلِيلٌ عَلَى قِلَّةِ الْوَرَعِ

خیانت کی پرہیزگاری اور کمی

وَعَدَمِ السَّيِّئَاتِ

دوسندگی کی دلیل ہے۔

الْمُؤْمِنُ الْفَرَسُ مَا لَوْفٌ مَتَّعِطٌ

مومن لغت کرنے والا لغت پانے والا و مہربان

کرتے والا ہوتا ہے۔

الْمُتَّقِ قَانِعٌ مَشْتَرِكٌ مَتَّعِطٌ

متقی قناعت کرنے والا محتاج برتے والا

ور پاکیزہ ہوتا ہے۔

النَّزَاهَةُ مِنَ شَيْئٍ مِنَ النَّفْسِ الطَّاهِرَةُ

پاکیزہ دین نفس طاہرہ کی خلعت ہے۔

الْمَوْتُ أَوَّلُ عَدَلٍ الْآخِرَةِ

موت آخرت کی سب سے پہلی عدالت ہے۔

الْوَرَعُ يَحْجُزُ عَنِ ارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

پرہیزگاری حرموں کے ارتکاب سے روکتی ہے۔

۱۴۲۸

۱۴۲۵

۱۴۲۷

۴۲۷

۴۲۸

۱۴۲۹

۱۴۳۰ — الْعَدْلُ يُرِيحُ الْعَامِلَ بِهِ مِنْ
عدالت اپنے عمل کرنے والے کو لوگوں کے حقوق

تَقْلِدُ الْعُظَايِمِ
گروں میں پڑے رہنے سے راحت دیتی ہے۔

۱۴۳۱ — الْيِّفَاقُ مَنْ أَشَافِيَ الذِّلَّ
نفاق ذلت کی دیگ اٹھانے والی انہوں میں سے ہے۔

۱۴۳۲ — الطَّامِعُ أَبَدًا فِي وَثَاقِ الذِّلِّ
لاچ کرنے والا ہمیشہ لاپچ کی پٹری میں ہے۔

۱۴۳۳ — الْعَقِيلُ غَرِيبٌ فِي بَلَدَتِهِ
قلیل پیسے والا اپنے شہر میں بھی رہ کر اجنبی
رہتا ہے۔

۱۴۳۴ — الْبَخِيلُ ذَلِيلٌ بَيْنَ أَعَزَّتِهِ
کنجوس پنے عزیزوں میں بھی ذلیل رہتا ہے۔

۱۴۳۵ — الصَّبْرُ يَنْزِلُ عَلَى قَدْرِ الْمُصِيبَةِ
صبر مصیبت کے انداز سے کے مطابق نازل ہوتا ہے۔

— ۴۳۷ — الثَّوَابُ عَلَى الْمُصِيبَةِ اعْظَمُ مِنْ
مصیبت پر ثواب مصیبت کی مقدار سے
قَدْرُ الْمُصِيبَةِ
عظیم تر ہوتا ہے۔

— ۴۳۶ — الْحَقُّ سَيْفٌ عَلَى أَهْلِ الْبَاطِلِ
حق اہل باطل پر ایک تلوار بن کر رہتا ہے

— ۴۳۸ — الْحَقُّ مَحَاةٌ لِكُلِّ عَامِلٍ
حق اپنے ہر عمل کرنے والے کے لیے کھیت ہے۔

— ۴۳۵ — الْوَرَعُ خَيْرٌ مِنْ ذَلِ الطَّمَعِ
پرمینہ کاری یا رنج کی زلت سے بہتر ہے

— ۴۳۴ — الْجَوَاعُ خَيْرٌ مِنَ الْخَضْوَعِ
سجھوک نیچے ہونے سے بہتر ہے۔

— ۴۳۳ — الْمَالُ لِلْفِتَنِ سَبَبٌ وَلِلْحَوَادِثِ سَلَبٌ
مال و دولت فتنوں کا سبب اور حوادث
میں باعثِ بربادی ہے۔

۱۴۴۲ — **الْمَالُ دَاغِيَةُ الْقَتَبِ وَمَطْيَةُ النَّصَبِ**
مال زحمت و دھوخت دینے والا وراکے سرکش ہوا رہی ہے۔

۱۴۴۳ — **الْكُرمُ مِلْكُ اللِّسَانِ وَبَذْلُ الْإِحْسَانِ**
گرامی ترسبہ ہونا اور صل زمان کا مالک ہونا اور احسان کا انجام دینا ہے۔

۱۴۴۴ — **الصِّدْقُ أَمَانَةُ اللِّسَانِ وَحِلْيَةُ الْإِيمَانِ**
صدقہ زبان کی امانت، ورا ایمان کی زینت ہے۔

۱۴۴۵ — **الْمَالُ لَا يَنْفَعُكَ حَتَّى يَفَارِقَكَ**
مال تجھے اس وقت تک نفع نہ دے گا جب تک وہ تجھ سے جدا نہ ہو (یعنی حشر پر نہ ہو)

۱۴۴۶ — **الْأَمَانَةُ تَخْدَعُكَ وَعِنْدَ الْحَقَائِقِ تَدْعُكَ**
رزو میں تجھ کو فریب دیتی ہیں اور حقائق کا سامنا کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔

۱۴۴۷ — **الْعَوْمِينَ هَبْنِ لِيْنِ سَهْلٍ مُؤْتَمِنٍ**
مومن کسان طبعیت، نرم خو، بہور اور امانتدار ہوتا ہے۔

الْكَافِرُ خَبَّ ضَبَّ جَافٍ خَائِنٌ
 کافر فریب دینے والا میل طبیعت سنگدل اور
 خیانت کرنے والا ہوتا ہے

الشَّيْبُ أَخْرَمُوا عِبْدَ الْفَنَاءِ
 بڑھاپا فنا کا سب سے آخری وعدہ ہے

الْمَوْتُ مَفَارِقَةُ دَارِ الْفَنَاءِ وَ
 موت فنا کے گھر کی جدائی اور
 اِرْتِحَالٌ إِلَى دَارِ الْمَقَاءِ
 دمی گھر کی طرف رحلت کرنے کا نام ہے۔

الْإِنْقِيَادُ لِلشَّهْوَةِ أَدْوَاءُ الدَّاءِ
 حساسی خواہشات کی پیروی سب سے بڑی بیماری ہے۔

لَصَبْرٌ عَلَى الْعَصَائِبِ مِنْ فَضْلِ الْمَوَاقِبِ
 مصیبتوں پر صبر کرنا سب سے نعل بختش (دیت) ہے۔

لِفَكْرِيٍّ مَعْقُوبٍ بَيْتِي مِنْ أَمْعَاطِبِ
 انعام کے بارے میں فکر کر دینے والوں سے نصرت دلاتا ہے

۱۴۵۲ — اَسْتَوِمُّ رَاحَةً مِنَ الْمَوْتِ وَمَلَائِكَةَ الْمَوْتِ
نیں درنگ و دم سے راحت دیتی ہے و موت کی تم جس ہے۔

۱۴۵۵ — الْقَوْلُ بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ وَالصَّمْتُ
حق کی بات کرنا انگوٹھ کی درغاموٹی سے بہت بہتر ہے۔

۱۴۵۶ — الْعِلْمُ جَمَالٌ لَا يَخْفَى وَنَسِيبٌ لَا يَجْفَى
علم وہ جمال ہے جو پوشیدہ نہیں اور وہ رشتہ
ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

۱۴۵۷ — لَجَهْلٌ مِصْبِتُ الْأَحْيَاءِ وَمُخْلِدُ الشَّقَاءِ
جہالت زندوں کو مرادہ اور بد بختی میں مبتلا کر دیتی ہے۔

۱۴۵۸ — الْمَكُورُ شَيْطَانٌ فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ
مکڑا انسان کی صورت میں واصل شیطان ہوتا ہے۔

۱۴۵۹ — الثِّقَّةُ بِالنَّفْسِ مِنْ أَوْثَقِ
نفس پر جھبہ و سہ کر لینا شیطان کے سب سے

فُرَصِ الشَّيْطَانِ
قاب و ذوق چھندوں میں سے ایک ہے۔

أَهْلُ الذِّكْرِ أَهْلُ اللَّهِ وَحَاقَتْهُ
بِذِكْرِ اللَّهِ دَرَسٌ كَسَّحَتْهُ دَرَسٌ

۱۴۶۰

أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ
أَهْلُ قُرْآنِ اللَّهِ دَرَسٌ كَسَّحَتْهُ دَرَسٌ

۱۴۶۱

الْحَزَنُ وَالْحُزْنُ لَا يَرُدُّانِ أَفْئَاتُ
غَمٌّ دَرَسٌ كَسَّحَتْهُ دَرَسٌ

۱۴۶۲

الصَّبْرُ عَلَى الْحَصِيصَةِ يَفْضَحُ لَشَامِتٍ
مَصِيبَتٍ بِرُكْنٍ كَسَّحَتْهُ دَرَسٌ

۱۴۶۳

الْمُؤْمِنُ قَلِيلٌ لَزَلٌ كَثِيرٌ الْعَمَلِ
مُؤْمِنٌ قَلِيلٌ خَطَاكَارٌ كَثِيرٌ الْعَمَلِ

۱۴۶۴

الْحَسَدُ دَأْبُ السَّفَلِ وَأَعْدَاءُ الدَّوْلِ
حَسَدٌ بِتَرْتِيبِ دَرَسٌ كَسَّحَتْهُ دَرَسٌ

۱۴۶۵

الدنيا معدن الشر ومحل الضرر
دنیا بدی کی کان اور دھوکے کا محل ہے۔

۱۴۶۶

الحاسد بفرح بالسرور ويفتخ بالسرور
حسد کرنے والے شرم سے خوش ہوتا ہے اور سرور
مسترت سے غماک ہوتا ہے۔

۱۴۶۷

المروءة تفتح من كل دنية
آدمیت انسان کو سرپرست کام سے روکتی ہے۔

۱۴۶۸

المروءة من كل لؤم بريئة
آدمیت ہر قابل مذمت کام سے بیزار ہوتی ہے۔

۱۴۶۹

الكرم نتيجة علو الهمة
گرمی و قربت (سونا) بلندی ہمت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

۱۴۷۰

الحاسد لا يشفيه إلا زوال النعمة
حاسد کو کوئی چیز شفا نہیں دیتی مگر نعمتوں کا زوال۔

۱۴۷۱

استفساد الصديق من عدم التوفيق
دوست کے ساتھ فساد و برا کرنا عدم توفیق کا نتیجہ ہے۔

۱۴۷۲

۱۴۷۳ — اسْتَدْرَاكَ فُسَادَ النَّفْسِ مِنْ اَنْفَعِ التَّحْقِيقِ
نفس سے فساد کا تدارک کرنا سب سے نفع بخش
تحقیق ہے۔

۱۴۷۴ — الْعُلَمَاءُ بِاقْوَمِ مَا يَلْقَى اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
صحابان علم راقی رہیں گے جب تک میل و نہیل
ہوتی ہیں۔

۱۴۷۵ — التَّدْبِيرُ قَبْلَ الْفِعْلِ يُؤَمِّنُ الْعِتَارَ
فصل سے پہلے تدبیر کر دینا مکر و ملت سے بچا دیتی ہے

۱۴۷۶ — اِسْتَعَاذْتُ بِعَوَايِبِ نَفْسِكَ بِكَيْفِيَّتِكَ الْعَارِ
اے سناں! تیرا اپنے نفس کے عیوب میں نکر مند
رہنا تجھے شرم و حشمت سے بچاتا رہے گا

۱۴۷۷ — اِسْتَيْفَلَكَ بِاصْلَاحِ مَعَاوِلِكَ
اے انسان! تیرا یہی حسنرت و صلاح میں مقبول
يُنَجِّيكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
تجھے تک کے عذاب سے نجات دے گا۔

الْحَرِيَّةُ مَنْزِلَةٌ مِنَ الْغِلِّ وَالْمَكْرِ ۱۴۷۸
حریت ہر کینے اور مکر سے پاک ہوتی ہے۔

الْمَرْوُوثَةُ بِرِّيَّةٌ مِنَ الْخَنَاءِ وَالْفُدْرِ ۱۴۷۹
مروثہ بخش گوئی در غداری سے ہیزار ہے۔

لِحَاذِمٍ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا لِالْآخِرَةِ ۲۸۰
دور مذیش وہ ہے جس نے آخرت کے لیے دنیا کو ترک کر دیا ہو۔

الرَّابِعُ مَنْ بَاعَ عَاجِلَةً بِأَجَلَةٍ ۲۸۱
سورمند وہ ہے جو دیا کو آخرت کے
برے بیچ چکا ہو

الْحَزْمُ حِفْظُ مَا كُفِنَتْ ۲۸۲
دور مذیش تکلیف شرعیہ کی حفاظت اور ان چیزوں
کا ترک ہے جس میں اللہ نے تیری کفایت کی ہے۔

الْعَجْزُ اسْتِغَاثُكَ بِالْمَضْمُونِ لَكَ ۱۴۸۳
دے اسان، تیری بے چارگی یہ ہے کہ تو اپنے
دپر غاند شدہ فراموش کو چھوڑ کر ایسی چیزوں

عَنِ الْحَفَرِ وَضِ عَلِيكَ وَتَرِثُ
 میں مشغول ہے جن کی رشتہ کے سماعت ہے
 لَفَنَاعِيَةً بِمَا أُوتِيَتْ
 اور جو کچھ تجھے دیا گیا ہے میں نعمت کو ترک
 کر چکا ہے۔

يَا مَعْادِلُ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ وَابِلٍ
 اُمّ دوزخ موٹی اور دیر برساتے والے بارش سے بہتر ہے۔

۳۸۳

السَّخَاءُ حُبُّ نَسَائِلٍ وَمِثْلُ النَّسَائِلِ
 سخاوت سال سے محبت درعھا کی بخشش کا نام ہے

۳۹۵

آيَةُ الْبَلَاغَةِ قَلْبُ عَفْوٍ وَسَابِقُ الْوَعْدِ
 وعیت کی علامت اور اک کرنے والا دل اور برتنے
 ولی زمان ہے

۳۸۶

ابْغَى يَصْرَعُ الرِّجَالُ وَ
 سرکشی مردوں کو زمین پر سر اور

۳۸۷

يُذْخِي الْآجَالَ
 اچھ کو نذر ویک کر دیتی ہے۔

الْأَصْرَارَ عَظِيمَ حُوبَةٍ وَسُرْعَ عِقَابَةٍ
ہر رکن و عظیم ترین ہدی و ریت جلد شے والی منزل ہے۔

۱۴۸۸

لَا يَسْتَغْفِرُ اعْظَمُ جُزْءٍ وَأَسْرَعُ مَثُوبَةٍ
ستغفار کی جڑ سب سے عظیم اور سب سے جلدی
منا ہے۔

۱۴۸۹

لَا يُفْقِدُ لَاتَبَاعَ مِنْ كَرِيمِ الطَّبَاعِ
وہ سنگ کے ساتھ ہر ان کریم طبیعتوں کا خاتمہ ہے۔

۱۴۹۰

أَصْطَنَعَ الْأَكْرَمَ أَفْضَلَ ذَخِيرٍ
نیک لوگوں کی عبادت سب سے افضل ذخیرہ

۱۴۹۱

وَأَكْرَمَ أَصْصَنَاعِ
اور سب سے کرم حسان ہے۔

الْحَقُّ دَاءٌ دَوِيٌّ وَمَرْضَى مُوَبِّئِي
کیسے بیماریوں کی بیماری و در دہائی مرض ہے۔

۱۴۹۲

الْحَقُّ خَلْقٌ دَنِيٌّ وَمَرْضَى مُرْدِي
کیسے پست خلقت و در ہاک کر دینے والی بیماری ہے۔

۱۴۹۳

۱۲۹۲ المؤمن یبیرتہ القصد و سنتہ الرشد
مومن و سیرت میں اندر وی وراس کا لڑک لڑک
رشد حق پر قیام ہے۔

۱۲۵۵ المؤمن یعاف اللہ و یألف لہ
مومن کھیل کود سے باز و رعد و جہد سے غت رکھتا ہے

۲۹۶ البشیر اسداء الصنیعة بغیر مؤنۃ
چیرے کے تارگی (و) نک خوب ہے تمیں کچھ خرچہ
ہیں ہوتا۔

۱۲۹۷ المسید من تحمل المؤمنۃ
مسرد وہ ہے جو نہ نون کی تکایف پر برداشت کرتا
و حاد بالمعونۃ

ہے وراپنے حسان کی بخشش کرتا رہتا ہے۔

۲۹۸ التواضع من مصائد الشرف
تکداری کرنا و رص شرافت کا شکار کرنا ہے۔

۱۲۹۹ الحازم من تجنب التبدیر
دور بندیش وہ ہے کہ جو فضوں خرچی سے بچتا ہے

وَعَافٍ سَرَفٍ

اور امرات کو بڑا سمجھتا ہے۔

كَذِبٌ وَأَخْيَانَةٌ لِّسَانٍ

جھوٹ اور خیانت کریمہ لسانوں کے

أَخْلَاقِ الْكِرَامِ

خلاق میں شامل ہیں نہ۔

مَفْحَشٌ وَأَتْفَحَشُ بَيْسَامِ الْإِسْلَامِ

مفسد گوئی و مفسد شے اسلام میں داخل نہیں ہے۔

الْحَشْوَرَةُ تَجِبُ لَكَ صَوَابُ عَيْدِكَ

مشورہ تجھ کو تیرے عید کی صحیح فکر تک پہنچا دے گا۔

لَا سِتْبَدَّ أَدْبَرِيكَ يُزِلُّكَ وَ

خود راں تجھ کو غمزدگی میں ڈال دے گی اور

يَهْوِيكَ فِي الْمَهَاوِي

تجھ کو گڑھوں میں گرا دے گی۔

الْعَفَافُ أَشْرَفُ الْأَشْرَافِ

پاکہ معنی تمام شرفوں کی شرافت ہے۔

۱۵

۵۰

۵۰۲

۵۰۳

۵۰۴

۱۵۰۵ الرِّضَا بِالْكَفَّارِ يُؤَدِّي إِلَى الْعَفَا
مقدور بھر رخصتی نہ پایا کہ می پر آمادہ کرتا ہے۔

۱۵۰۶ اصْطِنَاعُ الْكَفُورِ مِنْ اعْظَمِ الْجُرُمِ
کفر ان نعمت کرنے والے کے ساتھ بھلائی عظیم ترین
جسم ہے۔

۱۵۰۷ الطَّمَأْنِينَةُ قَبْلَ الْخَيْرِ خِلَافَ الْحَزَمِ
تحقیق سے پہلے طمئنت دوراندیشی کے خلاف ہے۔

۱۵۰۸ الصَّدَقَةُ تَفِي مَصَارِعَ السُّوءِ
صدقہ انسان کو بُرے مقامات پر گرنے سے روکتا ہے۔

۱۵۰۹ لِمَذْنِبٍ عَلَى بَصِيرَةٍ غَيْرِ مُسْتَحِقٍّ لِلْعَفْوِ
بصیرت و دانائی کے بعد گناہ کرنے والا معاف کر
دیے جانے کا مستحق نہیں ہے۔

۱۵۱۰ الْإِحْسَانُ إِلَى الْعِصِيِّ يَسْتَصْلِحُ الْعَدُوَّ
برائی کرنے والے کے ساتھ احسان دشمن کو صلح کی
طرف لے جاتا ہے۔

۵. لَصَدَقَةٌ فِي السِّرِّ مِنْ أَفْضَلِ الْبِرِّ
چھپ کر صدقہ دینا بہترین نیکی ہے۔

۱۵۱۲. الزَّهْوُ فِي الْغِنَى يَبْذُرُ الدَّلَّ فِي الْفَقْرِ
دوست مندی میں ترانا غریت میں خور کی کا بیج
بودیتا ہے۔

۱۵۳. الْحَمْدُ كَثِيرٌ لِحَسْرَتٍ مُتَضَاعِفِ السَّيِّئَاتِ
حسد کی حسرتیں کثیر ورس کی برائیاں ہے شمار ہوئیں
۵۴. الْمُحْسِنُ حَتَّىٰ وَإِنْ نُقِلَ إِلَىٰ مَنَازِلِ الْأَمْوَاتِ
محسن زندہ ہے اگرچہ کہ وہ موت کی منزروں کی طرف
منتقل ہو چکا ہے۔

۵۱۵. اجْنِبَابُ السَّيِّئَاتِ أَوَّلَىٰ مِنْ اكْتِسَابِ الْحَسَنَاتِ
بدی سے بچنا نیکی کرنے پر سست رکھتا ہے۔

۵۱۶. لَعَاقِلُ مَنْ يَزْهَدُ فِيمَا
عقل وہ ہے جو ن چیزوں میں رہد متبار کرے
يَرْغَبُ فِيهِ الْجَاهِلُ
جن کی طرف جاہل راغب ہوتے ہیں۔

۵۷ اکیس صد بقیہ الحق وعدہ الباطل
مردانہ کا دوست حق ہے درمیں کا دشمن باطل ہے۔

۵۸ — لحکیم یسئلی لیس فی وجودہ یا یفصل
صاحب حکمت سوال کرنے والے کو شفا دیتا ہے
و یضال اس پر سمجھا دیتا ہے۔

۵۹ لعلہ زین لا غیب و یختفی الفقراء
عمر و التمدد کلمۃ زین و یخبر بالکرم و التمدد کی ہے۔

۱۵۲۰ الاخوان زینۃ فی الرجا وعدہ فی البلاء
شیرے حقیقی دوست تائبوں میں زینت و پریشانیوں میں
مددگار ہیں۔

۱۵۲۱ الکرم اذ وعد و فی واذا اتوا وعدہ
کریم وہ ہے جو وعدہ کرے تو وفا کرے ورنہ اگر
اس کے ساتھ وعدہ خلافی ہو تو معاف کر دے۔

۵۲۲ اللیثم اذا قدر افحش واذا وعد اخلف
پست مرتبہ وہ ہے جو طاقت پاتا ہے تو دشنام دیتا ہے
بیاد دل کرتا ہے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

الْكَرِيمُ إِذَا أَيْسَرَ اسْعَفَ وَإِذَا أَعْسَرَ خَفَفَ
 کریم تو بخیر میں رہے ہو، راحت روئی کرتا ہے ورنہ
 میں مقدور بھر ترک نہیں کرتا۔

۵۲۳

النَّاسُ رَجُلَانِ طَالِبٌ لَا يَجِدُ
 انسان دو قسم کے ہیں طلب کرنے والے لیکن نہ پائے
 وَوَاحِدٌ لَا يَكْتَفِي
 والے اور دوسرے پائے والے مگر اکتانہ کرنے والے۔

۱۵۲۲

النَّاسُ رَجُلَانِ جَوَادٌ لَا يَجِدُ
 انسان دو قسم کے ہیں (پہلا) سخی مگر تنگ دست
 وَوَاحِدٌ لَا يَسْعَفُ
 اور دوسرا مال دار مگر کنجوس۔

۱۵۲۵

الْبُيُوتُ إِذَا أُعْطِيَ حَقُّهَا وَإِذَا
 پست مرتبہ جب کچھ دیتا ہے تو دینگی کے ساتھ اور
 أُعْطِيَ جَعَدَ
 جب اس کو دیا جاتا ہے تو قبول کرتا ہے جھگڑے
 کے ساتھ۔

۱۵۲۶

لَجَاهِدٍ إِذَا جَمَدَ وَجَدَ ۱۵۲۷
جہاد کا وقت نکلتا ہے تو پتا ہے درجہ پتا ہے تو

وَإِذَا وَجَدَ الْحَدَّ
اُعاد (راہ حق سے تھوڑا کر جاتا ہے) تک پہنچ جاتا ہے۔

لِعَامِلٍ بِالْعِلْمِ كَالسَّائِرِ عَلَى الطَّرِيقِ الْوَاضِحِ ۵۲۸
علم کے ساتھ عمل کرنے والے راہ روشن پر سیر کرنے
والے کی مانند ہے۔

الْفَقْرُ الْفَاحِشُ أَجْمَلُ مِنَ الْغِنَى الْفَاضِحِ ۵۲۹
انسان کو تقویت دینے والی غربت سوا کرے ولی
تو نگرانی سے بہتر ہے۔

الشُّكْرُ مَا خُوذَ عَلَى أَهْلِ الْبِعَمِ ۱۵۳۰
صاحبِ نعمت سے شکر کا حساب لیا جائے گا۔

الْمُودَّةُ فِي اللَّهِ كِدٌ مِنْ وَشْيِجِ الرَّحِمِ ۱۵۳۱
اللہ کے لیے محبت انتہائی قریب رشتے سے زیادہ محکم ہے

الْمَعْرُوفُ كَذَا فَانْظُرْ عِنْدَ مَنْ تَوَدَّعَهُ ۵۳۲
نیکی ایک خزانہ ہے یہ دیکھ کر تو سے کس کے سپرد کر رہا ہے۔

الْإِصْطِنَاعُ ذُخْرٌ رَسَدٌ عِنْدَ مَنْ تَضَعُهُ
حساب یک ذخیرہ ہے اسے اس کے پاس رکھ کر بچھڑا دینے

۵۳۳

بِمَخْذُولٍ مِنْ لَهٗ إِلَى الْيَتَامِ حَاجَةٌ
خوار وہ ہے جس کی ضرورت کسی مس سے دستہ یوں

۵۳۴

الْحَاجَةُ تَوَرَّتْ مَا لَيْسَ بِمَرْغُوبٍ إِلَيْهِ حَاجَةٌ
مٹ گئی جس کو غیر ضروری چیزوں میں سے کچھ

۵۳۵

مُتَحَارِبٌ لَا تَقْنِي وَاعْفِئْ مِمَّا فِي يَدَيْكَ
تحررات کبھی فہم نہیں ہوتے اور صاحب عقل اس سے
میشہ برکت پناہ رہتا ہے۔

۵۳۶

كَأَنَّهُ لَيَعْلَمُ غَيْرَ وَائْتِقِ بِالْإِحْسَابِ فِيهِ
علم کا چھپانے والا درحقیقت اپنے علم کی حدت پر یقین
نہیں رکھتا ہے۔

۵۳۷

اِتَّارِكٌ يَلْعَمَلُ غَيْرُ مُؤَقِّنٍ
عمل کو چھوڑ دینے والا (درحقیقت) اس کے

۵۳۸

بِالْثَّوَابِ عَلَيْهِ
ثواب کے بارے میں یقین نہیں رکھتا۔

۵۳۹ الفقر والغنى بعد العرس على الله سبحانه
 شد سبحانہ کی راگاہ میں عرض (عمر) کے مقابل
 غربت و تنگدگی کی کچھ حیثیت نہیں۔

۱۵۴۰ ابعفومع القدر الجنة من عذاب الله سبحانه
 طاقت رکھنے ہوئے صاف کر، شد کے عذاب سے بچا ہے۔

۱۵۴۱ بحياء من الله بمحو كثير من الخطايا
 شد کی حیا بہت ساری خطاؤں کو دھو ڈالتی ہے۔

۵۴۲ الرصد بقضاء الله يهون عظيم الرضا
 شد کے فیصلوں پر خوشنودی عظیم امتوں کو بھی
 سسان کر دیتی ہے۔

۱۵۴۳ الحصر ينقص قدر الرجل ولا يزيد في رزقه
 یہ گلسان کی قدر ہی گھٹا ہے اس کے رزق میں
 تو کچھ اضافہ نہیں کرتی۔

۱۵۴۴ المعاصمة نبذت سفه رجل ولا تزيد في حقه
 جھگڑا سنان کے پلے پن کو ظاہر کرتا ہے اس کی
 حمایت میں تو کچھ اضافہ نہیں کرتا۔

۵۴۵۔ — الصِّدْقُ مَطَابَقَةُ الْمَنْطِقِ لِلْوَضِيعِ لِإِلَهِی
 صدقت (روحِ حقیقت) وضعِ ہی کے مطابق کلام کرنے
 کا نام ہے۔

۵۴۶۔ — یُکَذِّبُ زَوَالَ الْمَنْطِقِ عَنِ الْوَضِيعِ الْإِلَهِی
 جھوٹ وضعِ ہی کے برخلاف بدلنے کا نام ہے۔

۵۴۷۔ — لَیْسَ بِرُجْعِ الْعَالِیِّ وَیَنَیْلُ حَقَّ التَّالِیِّ
 ہم ہر آگے بڑھنے والے کی بازگشت اور ہر پیچھے ہٹنے
 والے کی رو رو ہیں۔

۵۴۸۔ — النَّفْسُ الْكَرِیْمَةُ لَا تُؤَثِّرُ فِیْهَا النَّكَبَاتُ
 نفسِ کریم پر مصیبتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

۱۵۴۹۔ — النَّفْسُ الشَّرِیْفَةُ لَا تُثْقَلُ عَلَیْهَا الْمَوْثِقَاتُ
 نفسِ شریف پر مومن ذمہ واریاں کچھ گراں
 نہیں ہوتیں۔

۵۵۰۔ — نَفْسٌ لَدُنِیَّةٌ لَا تَتَفَكَّرُ عَنِ الدَّعَاءِ
 پست نفسِ کھنہی وچھپن سے باز نہیں آتا۔

التَّقْوَىٰ جِصْنٌ حِصْنٍ لِّمَن لَّحَا إِلَيْهِ ۱۵۵
تقویٰ ایک محکم قلعہ ہے اُس کے لیے جو اُس میں پناہ لے۔

التَّوَكَّلْ كِفَايَةٌ شَرِيفَةٌ لِّمَن اعْتَمَدَ عَلَيْهِ ۱۵۵۲
توکل اس کے لیے شریف کفالت جو اس پر اعتماد کرے۔

الْإِخْلَاصُ خَطَرٌ عَظِيمٌ حَتَّىٰ يَنْظُرَ ۱۵۵۳
خلاص عظیم خطرہ کا شکار رہتا ہے یہاں تک کہ نہ دیکھا

بِمَا يُحْتَنَنُهُ
جائے کہ احام کس کیفیت پر ہو۔

الْحِرْصُ ذُلٌّ وَمُهَانَةٌ لِّمَن يَسْتَشِيرُهُ ۵۵۴
لاپچ اس کے لیے ذلت اور رسوا ہے جو سے پناہ
سرس خائے۔

الْحَزَنُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ أَشَدُّ مِنَ الْمُصِيبَةِ ۵۵۵
مصیبت پر الہو زاری مصیبت سے زیادہ دشوار تر ہوتا ہے۔

الْجَزَعُ عِنْدَ الْبَلَاءِ مِنْ تَمَامِ الْمِحْنَةِ ۵۵۶
جداؤں پر گرہ و بکا سراسر بے کار ہے۔

الْكِبْرُ دَاخِلٌ إِلَى التَّقْوَىٰ فِي الدُّنْيَا ۝ ۵۵۷
عجبر گناہوں کی دلدل میں دھسائے کا سبب ہے۔

الْكِرِيمُ مَنْ تَجَنَّبَ الْمَحَارِمَ وَتَنَزَّهَ
مُرْدِ کریم وہ ہے جو محرم سے پرہیز کرے اور گناہوں
عَنِ الْغِيُوبِ
سے پاک ہو جاتا ہے۔

لِصَّبَاحَةِ إِلَى الْعَفْوِ مِنْ اخْلَاقٍ لِّكَرَامِ ۝ ۵۵۸
سبحان کی طرف سبقت کریم لوگوں کا خلق ہے۔

لِصَّبَاحَةِ إِلَى لِيَتَقَامَ مِنْ شَيْعِ الْإِسْلَامِ ۝ ۵۵۹
انعام کی طرف پیش قدمی کیں لوگوں کی حصت ہے

لِكَرِيمٍ مَنْ جَادَ بِالْمَوْحُودِ ۝ ۵۶۰
مرد کریم وہ ہے جو بچے اسے میسر ہو اس کو بخش دے۔

السَّعِيدُ مَنْ اسْتَهَانَ بِالْمَقْصُودِ ۝ ۵۶۱
نیک بخت وہ ہے جو دنیا کی نہ سے دان چیزوں کو
خوار سمجھتا ہے۔

۵۶۳ — الوفاء لاهل الغدر عند الله سبحانه
 قَدَروں سے دنا کرنا اللہ سبحانہ کے نزدیک دراصل
 قَداری ہے۔

۵۶۴ — الغدر لاهل الغدر وفاء عند الله سبحانه
 قَدَروں سے قَداری کرنا اللہ سبحانہ کے نزدیک
 وفاداری ہے۔

۵۶۵ — اكْتِسَابُ الْحَسَنَاتِ مِنْ أَفْضَلِ الْمَكَائِبِ
 نیکیوں کا حاصل کرنا سب سے افضل و برتر
 کمائی ہے۔

۱۵۶۶ — الفکر فی العواقب یؤمن مکروہ النوائب
 نتیجہ کے بارے میں فکر، خوشگوار حادثہ سے بچاتی ہے۔

۱۵۶۷ — لِحِصْنِ رَأْسِ الْفَقِيرِ وَرَأْسِ الشَّرِّ
 بایں سیاحت و راصل بنائے شر و بدی ہے۔

۱۵۶۸ — الغشوش لسانہ حلوق قلبہ مر
 دغا باز کی زبان میٹھی اور س کا دل کڑوا ہوا ہے۔

المنافق لسانہ پسر و قلبہ یضر
منافق کی زبان سرور دینے والی اور اس کا دل ضرر
دینے والا ہوتا ہے۔

المرائی ظاہر لا جمیل وباطنہ عییل
ریا کار کا ظاہر جمیل (رضیع دار) اور اس کا باطن عییل
(ریا کار) ہوتا ہے۔

المنافق فوہ جمیل وفعلہ انداء الدخیل
منافق کا قہر جمیل (وراثت فعل ایک باطنی بیماری ہے۔

الصِّدْقُ اقْوٰی دَعَائِمِ الْاِيْمَانِ
سچائی ایمان کا سب سے طاقتور ستون ہے۔

الصبر اَوَّلُ لَوَازِمِ الْاِتِّقَاتِ
صبر مضبوطی کے لوازمات میں سب سے اول ہے۔

الْعِلْمُ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ
علم حق کی ہدایت کرتا ہے

الْاَمْسَۃُ تُؤَدِّيْ اِلَى الصِّدْقِ
امانت دہری سچائی تک پہنچاتی ہے۔

۱۵۷۶ — الْعِلْمُ مَصْبَاحُ الْعَقْلِ وَيَنْبُوعُ الْفَضْلِ
علم عقل کا چراغ اور رُتبے کی مندی کا سرچشمہ ہے۔

۱۵۷۷ — الْعِلْمُ قَاتِلُ الْجَهْلِ وَمَكْسِبُ النَّسْلِ
علم جہل کا قاتل اور سرداری حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

۱۵۷۸ — الْجَهْلُ وَالْبُخْلُ مَسَاءَةٌ وَمَضْرُوبَةٌ
جہل و کینوسی بُرائیاں ہیں اور نقصان دہ خصوصیتیں ہیں۔

۱۵۷۹ — لِحُسُودٍ وَالْحَقُودُ لَا تَدُومُ لَهُمُ مَسْرُودَةٌ
حسد کرے وہ اور کینہ رکھنے والوں کو نہیں دیکھی خوشی نہیں پائے۔

۱۵۸۰ — لَعَلَّكُمْ بِأَعْمَلٍ وَبَالٍ
علم بغیر عمل کے ایک بوجھ ہے

۱۵۸۱ — الْعَمَلُ بِأَعْلَمٍ ضَلَالٌ
عمل بغیر علم کے گمراہی ہے۔

۱۵۸۲ — الْعِلْمُ كَنْزٌ عَظِيمٌ لَا يَفْنَى
علم ایک عظیم گنج ہے جو فنا نہیں ہوتا۔

العقل شرف کریم لایمبی
عقل ایک کریم شرف ہے جو کبھی اند نہیں پڑتا۔

۵۸۳

العاقل من عقل لسانہ
عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے۔

۱۵۸۳

الحازم من داری زمانہ
دور نہیں وہ ہے جو پئے زمانے کے ساتھ خوش رفتار ہے۔

۱۵۸۵

الكاظم من امانت اضغانہ
غضب کو کچلنے والا وہ ہے جو اپنے دل کی گری (استقامت)
کو (کظم) سنبھال دے۔

۱۵۸۶

للمكر والعقل مجانب الإیمان
مکر اور دغلا پن یہ دونوں ایمان سے دور
کر دیتے ہیں۔

۱۵۸۷

المطل والمن منکدا الاحسان
دعوت خلائی اور احسان جتنا احسان رکھے ثواب کے
بٹنے کو سخت اور دشوار کر دیتے ہیں۔

۱۵۸۸

۵۸۹ المؤمن صدوق لسان بذول إحسان
موس زبانت کا سچا وراحد کا مسلسل اکھ
دیے ویا ہوتا ہے۔

۱۵۹۰ لصبر علی المصیبة یجزل العتوبۃ
مصیبت پر صبر تو اب کو غنیمت کر دیتا ہے

۵۹۱ الکذب یزدی مصاحبہ وینعی مجاہدہ
جھوٹ پے صاحب کو لماک کر دیتا ہے وراس سے
جہاد برتے والی نجات پاتا ہے۔

۵۹۲ عسیرتین لاخلق ویویش ہرق
عسرت اخلان کو خوب اور دوسوں کو دور کر دیتی ہے

۵۹۳ لسخاء یکسب محبة ویزین لاخلق
سخاوت محبت لکھتی ہے ودر خدائی کو زینت
کھتی ہے۔

۵۹۴ الوفاء جلیۃ العقل و عنوان النبل
وفاداری عقل کا زیور اور سرمدی کا عنوان ہے۔

الاختصاص برهان العقل وعنوان الفضل
تخص مزاج ہونا عقل کی وسیل اور فضیلت کی
سُرخ ہے۔

۵۹۵

المعرفة دهن والحلو منها عطش
سوخت اور ص ایک؛ حیراں ہے وراس سے محرومی
یک اندھا پن ہے۔

۵۹۶

السَّيِّئُ الخلق كثير الطيب منهن العيش
بد مزاج بہت عیش کرنے والے اور اپنی زندگی کو مکدر
کرے والا ہوتا ہے۔

۵۹۷

المطل حد المنعین
دھڑے کا، لٹا دو (قسم کے) لکار میں سے ایک ہے۔

۵۹۸

البأس أحد النجحين
نامید رہا دو (قسم کی) کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

۵۹۹

السبع يلغية أحد المعتابين
قیبت کا سٹنے والا دو عیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

۶۰۰

۱۶۰۱ المصيبة بالصواعظ لمصيتين
 صریر و دھونے والی مصیبت دو مصیبتوں میں
 ہیں سے ایک ہے

۱۶۰۲ الظن بصواب احد الرايين
 درست گمان دو رہنوں میں سے ایک رائے ہے

۱۶۰۳ لرؤيا الصالحة احدى البش رتين
 درست خواب دو بشارتوں میں سے ایک
 بشارت ہے۔

۱۶۰۴ لكف عاصي ابدي لناس احد السفارين
 دوسرے لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز
 رہنا دو سفارتوں میں سے ایک سفارت ہے۔

۱۶۰۵ اسذكر لجميل احدى حمايتين
 ایک تذکرہ دو زندگیاں میں سے ایک زندگی ہے

۱۶۰۶ البشر احد العطاشين
 چہرے کی تازگی دو قسم کی بخششوں میں سے ایک بخشش ہے۔

- ۶۷ الزَّوْجَةُ الصَّالِحَةُ أَحَدُ الْكَسْبِيْنَ
زوجہ صالحہ دو قسم کی کمائیوں میں سے ایک کی ہے۔
- ۶۸ الْكِتَابُ أَحَدُ الْمَحْدَثِيْنَ
کتاب دو گفتگو کرنے والوں میں سے ایک ہے۔
- ۶۹ لِفِكْرٍ أَحَدَى اِسْهَدَايَتَيْنِ
فکر دو باتوں میں سے ایک مدیت ہے۔
- ۱۰۰ الْإِغْنَاءُ أَحَدُ الشَّتَاتَيْنِ
دھن سے ملے ہوئے دو قسم کی پرانہ گیوں میں سے ایک ہے۔
- ۱۰۱ اللَّبَنُ أَحَدُ اللَّحْمَيْنِ
دودھ دو قسم کے گوشتوں میں سے ایک گوشت ہے۔
- ۱۰۲ الْعَجِيزَةُ أَحَدُ الْوَجْهَيْنِ
نوت دو چہروں میں سے ایک چہرہ ہے۔
- ۶۰۳ الدَّعَاوُ لِلْسَّائِلِ أَحَدَى الصَّدَقَتَيْنِ
سائل کے لیے دو مانگنے والوں میں سے ایک صدقہ ہے۔

- ۱۶۱۳ — **الْأَدَبُ أَحَدُ الْحُسَيْنِ**
ادب و وصیوں میں سے ایک حس ہے
- ۱۶۱۵ **الْبِدِينُ أَشْرَفُ النَّسَبِ**
بدین و نسبوں میں سب سے شرف والا نسب ہے
- ۱۶۱۶ **الْمَصِيبَةُ وَاحِدَةٌ وَإِنْ جَزَعْتَ**
مصیبت ایک ہوتی ہے اگر توبہ جینی فتنہ کرے گا
- صَارَتْ اثْنَتَيْنِ**
تو دو گنی ہو جائے گی۔
- ۱۶۱۷ — **السَّفَرُ أَحَدُ الْعَذَابِ**
سفر و عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔
- ۱۶۱۸ **النِّيَّةُ الصَّالِحَةُ أَحَدُ الْعَمَلِ**
صالح نیت دو عملوں میں سے ایک عمل ہے۔
- ۱۶۱۹ **الْعِلْمُ أَحَدُ الْحَبَاتِ**
علم دو زندگیوں میں سے ایک زندگی ہے

- ۶۲۰۔ المودة احدى القرابتين
دوستی دو قرابتوں میں سے ایک قرابت ہے۔
- ۶۲۱۔ لذكر الجبل احد العمرين
چھٹا ذکر دو عمروں میں سے ایک عمر ہے۔
- ۶۲۲۔ الحرص احد الشقاين
پالچ دو بختیوں میں سے ایک بد بختی ہے۔
- ۶۲۳۔ لبحل حد الفقيرين
کچھوسی دو غربتوں میں سے ایک غربت ہے۔
- ۶۲۴۔ ليسجن احد القبرين
قید فاش دو قبروں میں سے ایک قبر ہے۔
- ۶۲۵۔ المنزل البهي احد الجنتين
وسیع اور فراخ مکان دو جنتوں میں سے ایک جنت ہے۔
- ۶۲۶۔ الزوجة الموافقة احدى الراحتين
تم تہنگ بیوی دو راحتوں میں سے ایک راحت ہے۔

- ۴۲۷ — الهم احد الهمم
 عم دو بڑھاپوں میں سے ایک بڑھاپا ہے۔
- ۴۲۸ — الحسد احد العذاب
 حسد دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔
- ۴۲۹ — المرض احد الحبسین
 مرض دو قیدوں میں سے ایک قید ہے۔
- ۴۳۰ — الظالم طایغ يستظر احدی النقطتین
 ظالم حد سے گزرنے والا دو عذابوں میں سے ایک عذاب
 کا منتظر ہے (یعنی دنیا کا یا آخرت کا)۔
- ۴۳۱ — العاویل راجع يستظر احد الجزائین
 عاویل رعایت کرے وہ دو جہزوں میں سے
 ایک جہز کا منتظر ہے۔
- ۴۳۲ — المؤمن بقطان يستظر احدی الحسنین
 مومن بیدار ہے اور دو چھایوں میں سے کسی ایک
 چھائی کا منتظر گر رہا ہے۔

— ۶۳۳ العفو عظم فضیلتین
عفو و درگزر دو فضیلتوں میں سے ایک بڑھ کر ہے۔

— ۶۳۴ الصبر احد الظفرین
صبر دو کامیابیوں میں سے ایک کامیابی ہے۔

— ۶۳۵ التوفیق شرف الحظین
توفیق دو عیبوں میں سے شرف نصیب ہے۔

— ۶۳۶ التواضع فضل الشرفین
نکھار یا دو شرفوں میں سے افضل شرف ہے۔

— ۶۳۷ سخا احدی السعاداتین
سخاوت دو سعادتوں میں سے ایک سعادت ہے۔

— ۶۳۸ الصبر احد الذین
پاک دو زنتوں میں سے ایک زنت ہے۔

— ۶۳۹ الوعد احد الرقبین
وعدہ دو نلامیوں میں سے ایک نلامی ہے۔

۱۶۲۰ — **اِنْجَازُ الْوَعْدِ اَحَدُ الْيَقِيْنِ**
وعدے کی دن دو قسم کی، ایموں میں سے
ایک رہی ہے۔

۱۶۲۱ — **الْحِلْمُ اَحَدُ الْمُنْقِبَاتِ**
برودہاری دو قسم کی (تعریضوں) میں سے ایک
تعریف ہے۔

۱۶۲۲ — **الصَّوْدَقُ فِي اللَّهِ اَكْمَلُ النَّسَبِ**
اللہ سے یہ دوستی کرنا دو فرقت داریوں میں سے
سب سے کامل قرابت داری ہے۔

۱۶۲۳ — **الْحَدُّ اَلَامُ الرَّذِيْلَتَيْنِ**
حد دو پست صفات میں سے پست تر صفت ہے

۱۶۲۴ — **الرَّحْمَةُ اَفْضَلُ الرَّاحَتَيْنِ**
رحم دو راحتوں میں سب سے افضل راحت ہے۔

۱۶۲۵ — **عَافِيَةُ اَفْضَلُ الْبَاسِيْنَ**
عافیت دو باموسوں میں سب سے نفس ہاس ہے

الفكر أحد الهدايتين ۱۶۳۶
فکر دو ہدایتوں میں سے ایک ہدایت ہے۔

العلم أفضل الانيسين ۱۶۳۷
علم دو انسیت دینے والوں میں افضل ہے۔

العمل الصالح افضل الزادن ۱۶۳۸
عمل صالح دو قسم کے تہمتوں میں سب سے فضیلت والا ہے۔

العدل افضل السياستين ۱۶۳۹
عدل دو قسم کی سیاستوں میں سب سے افضل سیاست ہے۔

الجور أحد العدميين ۶۵۰
ہستم دو ہاک کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

الخلق السجيج أحد النعمتين ۶۵۱
ترم خوں ہونا دو نعمتوں میں سے ایک ہے۔

الصورة الحميلة اقل السعادات ۶۵۲
حمیل صورت دو دھمے و نیک محنتوں میں سب سے قلیل ہے۔

الصِّحَّةُ أَهْنَا اللَّذَيْنِ ۴۵۳
صحت دولتوں میں سے زیادہ خوشگوار لذت ہے۔

الشَّهْوَةُ أَحَدُ الْمُغْوِيَيْنِ ۴۵۴
جسمانی خواہش دواغوا کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

الشَّجَاعَةُ أَحَدُ الْعَزِيزِينَ ۴۵۵
شجاعت دو عزتوں میں سے ایک عزت ہے۔

الْفِرَارُ أَحَدُ الذَّلِيلِينَ ۴۵۶
فرار دو ذلتوں میں سے ایک ذلت ہے۔

الْقُرْآنُ أَفْضَلُ الْهِدَايَتِينَ ۴۵۷
قرآن دو ہدایتوں میں افضل ہدایت ہے۔

الْوَلَدُ الصَّالِحُ أَحَبُّ الْذَكَرَيْنِ ۴۵۸
نیک مرد و دو بیویوں میں سب سے اچھی یاد ہے۔

الْإِيمَانُ أَفْضَلُ الْإِمَائَتَيْنِ ۴۵۹
ایمان دو امامتوں میں سب سے افضل امت ہے۔

- ۲۶
 الخلق السيِّئ أحد العذابين
 پر خلقی دو عذوبوں میں سے ایک عذاب ہے۔
- ۱۶۶۱
 لولد أحد العدوين
 ورد دو قسم کے دشمنوں میں سے ایک دشمن ہے۔
- ۱۶۶۲
 الصديق أفضل الذخيرين
 دوست دو قسم کے ذخیروں میں سب سے افضل ذخیرہ ہے۔
- ۱۶۶۳
 لمركب الهنيء أحد الراحتين
 اچھی سواری دو قسم کی راحتوں میں سے ایک راحت ہے۔
- ۲۶۶۴
 العلم أفضل الجمالين
 علم دو خوبصورتیوں میں سب سے افضل خوبصورتی ہے۔
- ۱۶۶۵
 الذكر أفضل الغنيمتين
 شہ کی یاد دو غنیمتوں میں سب سے افضل غنیمت ہے۔
- ۱۶۶۶
 الصدقة اعظم الربحين
 صدقہ دو فائدوں میں سب سے عظیم ترین فائدہ ہے۔

الْعِلْمُ بِاللّٰهِ أَفْضَلُ الْعِلْمَيْنِ ۱۶۴۶
 اللہ سے دوسرے میں علم دو علموں میں سب سے
 افضل ہے۔

المَعْرِفَةُ بِالنَّفْسِ انْفَعُ الْمَعْرِفَتَيْنِ ۱۶۴۸
 نفس کی معرفت دو معرفتوں میں سب سے
 نفع بخش معرفت ہے۔

الْإِخْذُ عَلَى الْعَدُوِّ بِالْفَضْلِ أَحَدُ الظُّفَرَيْنِ ۱۶۴۹
 دشمن کو فضل اور احسان کے ساتھ پکڑنا دو کامابیوں
 میں سے ایک ہے۔

الْقَنَاعَةُ أَفْضَلُ الْغَنَائَيْنِ ۱۶۵۰
 قناعت دو غنیاریوں میں سب سے افضل ہے یا زیادہ ہے۔

الْهَوَىٰ أَكْثَرُ الْعَدَوِيَّ ۱۶۵۱
 خواہش نفس دو دشمنوں میں سب سے بڑھ کر دشمن ہے

صَدَقَةُ أَفْضَلُ لَذْخَرَيْنِ ۱۶۵۲
 صدقہ دو ذخیروں میں سب سے افضل ذخیرہ ہے

- النِّسَاءُ أَكْثَرُ الْفِتَنِ ۖ
عورتیں وقتوں میں سب سے عظیم ترین فتنہ ہیں۔ ۱۹۶۳
- المَعْرُوفُ أَفْضَلُ الْكَزِينِ
نیکی روح والوں میں سب سے افضل خزانہ ہے۔ ۱۹۶۴
- بِصَلَاةٍ أَفْضَلُ الْقَرِيبِينَ
نماز دو قربتوں میں سب سے افضل قربت ہے۔ ۱۹۶۵
- لِصِّيَامٍ أَحَدِ الصَّحْتَيْنِ
روزہ دو صحتوں میں سے ایک صحت ہے۔ ۱۹۶۶
- السَّهْرُ أَحَدُ الْحَيَاتَيْنِ
شب بیداری دو زندگیوں میں سے یک زندگی ہے۔ ۱۹۶۷
- الْقَنَاعَةُ أَفْضَلُ الْوَفَاتَيْنِ
قناعت دو پاکبازیوں میں سب سے افضل پاکبازی ہے۔ ۱۹۶۸
- الشُّكْرُ أَحَدُ الْجَزَائِينَ
شکر دو جزوں میں سے ایک جزا ہے۔ ۱۹۶۹

- ۶۸۰ الدین أحد الرقبین
قرضہ دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے
- ۶۸۱ المقربيع أحد العقوبتين
مہربانوں دو سزاؤں میں سے ایک سزا ہے۔
- ۶۸۲ النده أحد التوبتين
ندامت دو توبہ میں سے ایک توبہ ہے۔
- ۶۸۳ الغدر أقبح الخيانتين
بے وفائی دو خیانتوں میں سب سے بُری خیانت ہے۔
- ۶۸۴ الصديق أفضل العديتين
دوست دو تیاریوں میں سب سے افضل تیاری ہے
- ۶۸۵ المشاشة أحد القرائين
شگفتگی دو مہمان نوازیوں میں سے ایک مہمان نوازی ہے۔
- ۶۸۶ الدين والادب نتيجة العقل
دین اور ادب عقل کا نتیجہ ہیں۔

— ۱۶۸۶ الحِرص والشرة والبخل نتيجة الجهل
لاپچہ اشرفندی ورنہ جی بہالت کا نتیجہ ہیں۔

— ۶۸۸ لکرم حسن السجیة واجتناب الدنیة
کرم نیک خلعت ہونا اور سچیوں سے اجتناب برتنے
کا نام ہے۔

— ۱۶۸۹ الامل یقرب المنیة ویباعد الامنیة
امید موت کو نزدیک اور رزوں کو دور کر
دیتی ہے۔

— ۱۶۹۰ لعاقِل من تغمد الذنوب بالغفران
عقل مند وہ ہے جو گناہوں کو مغفرت کے پردے
سے ڈھانک دیتا ہے۔

— ۶۹ الحکیم من جازى الإساءة بالإحسان
مرد حکیم وہ ہے جو بدی کا بدلہ احسان کے ساتھ دیتا ہے۔

— ۱۶۹۲ المحسن من عم الناس بالإحسان
محسن وہ ہے جو خاندانوں کے ساتھ عمومی احسان
کرتا ہے۔

الشَّجَاعَةُ نَصْرٌ حَاضِرٌ وَفَضِيلَةٌ ظَاهِرَةٌ — ۱۷۹۳
شجاعت یک موجود نصرت اور ایک اشکار فضیلت ہے۔

الْعِلْمُ وَرَاشَةٌ كَرِيمَةٌ وَنِعْمَةٌ عَزِيمَةٌ — ۱۷۹۴
علم یک کریم ورثہ اور ایک عمومی نعمت ہے۔

الْإِنْصَافُ يَرْفَعُ الْخِلَافَ وَيُوجِبُ الْإِيتِلَافَ — ۱۷۹۵
انصاف مخالفت کو رفع اور لغت کو لازم کرتا ہے۔

التَّقْوَى جَمَاعُ التَّنَوُّهِ وَالْعَفَافِ — ۱۷۹۶
تقوی پاکیزگی و رعفت کو جمع کرنے والا ہے۔

الْعَدْلُ رَأْسُ الْإِيمَانِ وَجَمَاعُ الْإِحْسَانِ - ۱۷۹۷
عدل ایمان کا سر اور احسان کو مجتمع کرنے کا باعث ہے۔

الْإِيثَارُ حَسَنُ الْإِحْسَانِ وَأَعْلَى - ۱۷۹۸
یش بہترین احسان اور بیان کے اعلیٰ

مَرَائِبُ الْإِيمَانِ
ترتیب کو کہتے ہیں۔

الْبَخْلُ يَكْسِبُ الْعَارَ وَيَدْخِلُ النَّارَ — ۲۹۵
 کجیوسی بزدلی کمائی ہے اور باعثِ جہنم ہے۔

الظُّلَمُ فِي الدُّنْيَا بَوَارِدٌ فِي الْآخِرَةِ دَمَارٌ — ۱۴۰۰
 ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں تباہی کا باعث ہے۔

الْكُذْبُ فِي الْعَاجِلَةِ عَارٌ وَفِي — ۱۴۰۱
 دنیا میں جھوٹ بے عزتی کا سبب اور آخرت
 الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ
 میں گت کے عذاب کا باعث ہے۔

لِغَضَبِ يَرْدِي صَاحِبِهِ وَيَبْدِي مَعَايِبَهُ — ۴۰۲
 غضب ہے صاحب کو گرا دیتا ہے اور اس کے عیبوں
 کو بھوس دیتا ہے۔

الْحَبْحَبُ يَكْبُو بِرَأْيِهِ — ۴۰۳
 باطل پسندی اپنے سو رکوز میں پوش کر دیتی ہے۔
 الْعَالِمُ مَنْ شَهِدَتْ بِصِحَّةِ اقْوَالِهِ اَفْعَالُهُ — ۴۰۴
 عالم وہ ہے جس کے اقوال کی صحت کی شہادت اسکے افعال دیں۔

الورع من نهت نفسه وشرفت خياله
پرمسیدگار وہ ہے جس کا نفس پاکیزہ ہو اور جس کی
خصتیں بند تر ہوں۔

الزهد شيعة المتقين وسحبة الاوابين
زہد متقین کا شیوہ و رخصتے غافل رہنے والوں
کا زیور ہے۔

استقوى تمة الدين وامرأة اليقين
تقوی دین کا شر اور یقین کی علامت ہے۔

الحكمة روضة العقلاء ونزهة الغفلاء
حکمت صاحب عقل کا باغ اور اہل دانش کی سیرگاہ ہے

الجاهل لن يلقى ابد الامفراطا ومفراطا
جاہل سرگراہیں سنا مگر س سے جو خطا کا ریا حد
سے گزر جانے والا ہو۔

العقل غير سوزة ترميد بالعلم والتجارب
عقل وہ خوب ہے جو علم و تجربہ سے تڑپتی رہی ہے۔

الْحِجَابُ يَسْتَجِ الْحُرُوبُ وَيُوغِرُ الْقُلُوبُ
سٹ دھری کا شجر لڑ سیاں ہیں یا دلوں میں کینہ
پیدا کرنے کا سبب۔

الْمُلُوعَاءُ غُرَبَاءُ بِكَثْرَةِ الْجَهَالِ
علماء جاہلوں کی کثرت کی وجہ سے کیلے ہیں۔

الْمُتَّجُونَ مِنَ النَّارِ قَلِيلٌ لِغَلَبَةِ الْهَوَى وَالضَّلَالِ
خوابش نفس کے غلبے اور گمراہی کی وجہ سے آگ سے
نجات پانے والے بہت قلیل ہیں۔

الدُّنْيَا لَا تَصْفُو لِشَارِبٍ وَلَا تَنِي لِصَاحِبٍ
دنیا پینے والے کے لیے صاف (مشروب) ورنہ ہی اپنے
ساتھی کے ساتھ وفا داری کرنے والا ہے۔

الصَّبْرُ عَلَى النَّوَائِبِ يَنْفِلُ شَرَفَ الْمَدَنِيِّ
پیشہ منور میں صبرِ شرف تک پہنچاتا ہے۔

الْمَذْنِبُ عَنْ غَيْرِ عِلْمٍ بَرِيٌّ مِنَ الذَّنْبِ
بغیر علم گناہ کرنے والا اس گناہ سے بری ہے۔

الدُّنْيَا مَلِيَّةٌ بِالْمَصَائِبِ طَارِقَةٍ

دنیا مصائب سے بھری ہوئی اور رست کے وقت

بِالْفَجَائِعِ وَالنَّوَائِبِ

درد و آلام کی چپاکی ہے۔

الْعِلْمُ يَنْجِي مِنَ الْإِثْبَالِ فِي الْحَيَرَةِ

علم تجھ کو حیرت میں ڈوبنے سے روکتا ہے۔

الصَّدِيقُ أَفْضَلُ عَدُوٍّ وَأَنْقِي مَوَدَّةٍ

دوست سب سے افضل و سب سے زیادہ باقی رہنے والی محبت

الْعَاقِلُ مَنْ هَجَرَ شَهْوَتَهُ وَ

عقل مند وہ ہے جس نے اپنی خواہشات سے بھرت

سَاعَ دُنْيَا بِآخِرِيهِ

متیر کر دیا کوئی دن کے دے پہلے

لَا حَقَّ غُرُوبٍ فِي بِلَدَتِهِ مَهَنٌ

جس اپنے شہر میں ایک دن اور پہلے غروب

بَيْنَ اَعْرَافِهِ

میں ہمیشہ دیر رہتا ہے۔

الْجَاهِلُ لَا يَرْتَدِعُ وَالْمَوَاعِظُ لَا يَنْتَفِعُ
جاہل نہیں باز نہیں آتا ہے اور نصیحتیں اس کو کوئی
فائدہ نہیں پہنچاتی

۷۲۲

الْمُؤْمِنُ عَفِيفٌ مَّقْتَنِعٌ مَّتَّزِعٌ مُتَوَرِّعٌ
مومن عفت والا قناعت کرنے والا پاکیزہ اور
پرہیزگار متواضع ہے۔

۱۷۲۸

الصَّابِرُ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ أَهْوَنُ
شدید کی طاعت پر صبر کرنا اس کی سزا پر صبر
مِنَ الصَّابِرِ عَلَى عِقَابِهِ
کرنے سے زیادہ آسان ہے۔

۱۷۲۹

الْعَاقِلُ لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِحَاجَتِهِ أَوْ حُجَّتِهِ
عقل مند کبھی کلام ہی نہیں کرتا مگر کسی حاجت کے
وَقْتُ يَأْكُلُ دَلِيلَ دِيْنِهِ كَيْ وَاقْتُ
وقت یا کسی دلیل دین کے وقت۔

۷۲۵

لَبَّاسُ الدُّنْيَا مَدْمُومٌ
دنیا میں سخیل کرنے والا مدمت کا شکار
وَفِي الْآخِرَةِ مُعَذَّبٌ مَلُومٌ
آخرت میں زلت والے عذاب کا مدہن بن جاتا ہے۔

۱۷۲۷

۱۷۲۷ — الظلم يزيل القدم ويسلب النعم
ظلم قدموں کو غرض دینے والا معترفوں کو سلب
وَيُهْلِكُ الْأُمَمَ
کرنے والا در قوموں کو ہلاک کر دینے والا ہے۔

۱۷۲۸ — العلم يدل على العقل فمن عليم عقل
علم نشان کو عقل تک پہنچاتا ہے پس جو علم والا
ہوتا ہے وہ عقل والا ہے۔

۱۷۲۹ — العلم محيي النفس ومنير العقل
علم نفس کو زندگی دینے والا عقل کو نور دینے

وَمُهِيتُ الْجَهْلِ
والا اور جہل کو مارتے والا ہے

۱۷۳۰ — العاقل من تورع عن الذنوب
عقل وہ ہے جو گنہگار سے پرہیزگار

وَتَنْزَهِةٌ مِنَ الْعُيُوبِ
اور عیبوں سے پاک ہے۔

سَخَاءٌ مَّحْصُ الذُّنُوبِ وَ

سخاوت گناہوں کو محو و در دیوں کی

مَخْلِبٌ مَحَبَّةُ الْقُلُوبِ

محببت کو چھینچیتی ہے۔

سَكِينٌ أَصْلُهُ عَقْلُهُ وَمَرْوَتُهُ

سکینہ اصل اور بنیاد اس کی عقل ہے اور

حَلَقُهُ وَدِينُهُ حَسْبُهُ

اس کا خلق اس کی مروت ہے اور اس کا حسب اس کا دین ہے۔

لَعَالِمٌ مِّنْ لَا يَشْبَعُ مِنَ الْعِلْمِ

عام تو علم سے سیر ہوتا ہے اور نہ ہی

وَلَا يَسْتَبِعُ بِهِ

پے آپ کو علم سے سیر رکھتا ہے۔

لِعَاقِلٍ مِّنْ عَقْلِ لِّسَانِهِ إِلَّا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو بند رکھے

سوئے اللہ کے ذکر کے۔

الصَّوْمِ مَنْ كَانَ حَبَهُ يَلَهُ وَبِغَضِهِ
مُؤْمِنٌ وَهُوَ جِسْمٌ كَيْفَ تَعْرِفُ اللَّهُ كَيْفَ يَسْجُدُ

۱۷۳۵

يَلَهُ وَأَخَذَهُ يَلَهُ وَتَوَكَّلَهُ يَلَهُ
بِغَضِ (نقطہ) اللہ کے لیے درجہ کی پکڑ (محض) اللہ
کے لیے درجہ کی درگزر (ہے) کے لیے سے

الْمُؤْمِنِ شَاكِرٍ فِي السَّرِّ صَابِرٍ فِي
الْمُؤْمِنِ غُشْيَةٍ فِي تَاكُرٍ بِلَاؤٍ فِي حَابِرٍ

۱۷۳۶

الْبَلَاءِ خَائِفٍ فِي الرَّخَاءِ
سازگارِ حالات میں (کھلی) خوفِ رددہ رہتا جن

الْمُؤْمِنِ عَفِيفٍ فِي الْعَيْنِ مُتَنَزِّهِ عَنِ الدُّنْيَا
مُؤْمِنٌ تَوَكَّلِيٍّ فِي الْعَقْلِ وَرَدِّهَا عَنِ الْبَطْلِ
کو) پاک و پاکیزہ رکھتا ہے

۱۷۳۷

الْمُؤْمِنِ بِحَسَنِ الْحَوَابِ لَا
رَيْفَ وَرَحِيقَتِ حَسَنِ كَرَامٍ هِيَ نَاكِرٌ

۱۷۳۸

بِحُسْنِ الثَّيَابِ
حسین لباس میں

الرِّفْقُ وَمُنْتَحِ الصَّوَابِ وَشِيْمَةُ
نرمی در مہربانی رہو راست کی کنجی ور عقل

۷۳۹

ذَوِی الْأَلْبَابِ
رکھنے والوں کا شیوا ہے۔

الْعَاقِلُ مَنْ عَصَى هَوَاهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ
عقل مند وہ ہے جس نے اپنے رب کی طاعت
میں اپنی خواہش کی نافرمانی کی۔

۷۴۰

الْجَاهِلُ مَنْ اطَاعَ هَوَاهُ فِي مَعْصِيَةِ رَبِّهِ
جاہل وہ ہے جو اپنے رب کی نافرمانی میں اپنی خواہش
کی اطاعت کرتا ہے۔

۷۴۱

الْحِظْ لِلْإِنْسَانِ فِي الْأَذْنِ لِنَفْسِهِ
نسان کو اس کی سماعت کا فائدہ اپنی ذات تک پہنچنا

۷۴۲

وَفِي أَيْلَسَانِ لِفَيْرِهِ
ہے اور اس کی زبان کا فائدہ دوسروں تک پہنچنا ہے۔

لَوْصَلَةُ بَائِلِهِ فِي الْإِنْقِطَاعِ عَنِ النَّاسِ
اللہ سے قربت لوگوں سے جہد ہونے میں ملتی ہے۔

۷۴۳

الْخَلَاصُ مِنْ أَسْرِ الطَّمَعِ بِاِكْتِسَابِ الْيَاسِ
 ناپسند کی اسیری سے نجات امید کو پانچ کر ملتی ہے۔

۷۷۷

لَعَلَّكُمْ نَصْرَةَ الْحِكْمَةِ وَالصَّوَابِ مِنْ قُرُونِهَا
 نام حکمت کا قراور دست رو یہ سبکی شاخوں میں سے ہے

۷۷۵

لَحْرِ لَيْسَ فَقِيرٌ وَلَوْ مَلَكَ اَسَدُنِيَا
 ایسی تقییر رہتا ہے گرچہ کہ وہ دنیا کی ہر

۷۷۶

بَحْدَ فَيُرْهِهَا
 شے کا مالک بن جائے۔

صِدْقُ عِمَادٍ لِسَلَامٍ وَدَعَامَةُ الْإِيمَانِ
 سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کا سہارا ہے۔

۷۷۷

الْإِيمَانُ قَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ
 ایمان زبان سے قول اور ارکان سے عمل کا نام ہے۔

۷۷۸

لِجُودٍ فِي شَيْءٍ عِبَادَةُ الْمُقَرَّبِينَ
 اللہ کے لیے عہد کرنا، مقربین کی عبادت ہے۔

۷۷۹

۷۵۰ — اِبْخِشِيَّةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ شَیْئَةٌ مَّعْتَبِرٌ
اللہ کے عذاب سے ڈرتے رہنا متقین کا شیوا ہے۔

۱۷۵ — التَّنْزِيلُ مِنَ الْمَعَارِجِ عِبَادَةُ التَّوَّابِينَ
گناہوں سے (اپنے آپ کو) پاک کرنا تو بہ کرنے والوں
کی عبادت ہے۔

۱۷۵۲ — احْزَمُ نَجْرٍ النِّصَّةُ حَتَّى تَمْلِكَ الْفُرْصَةُ
دُورِ نَدِيَّتِي غَنَمَةَ كَهْرُوتِ بَنِي يَسَّيْنِ مِثْلَ
رُكُونِ رُفْعَتِ كَالْمُحِ تَجْهَرُ كُوْ بَنِي يَسَّيْنِ مِثْلَ

۱۷۵۳ — التَّوَّابِينَ فِي الدُّنْيَا احْصَاءَةٌ وَ
سَقَى وَكَأَلَى دُنْيَا فِي بَرَادِيٍّ وَرُفْعَتِ
فِي الْآخِرَةِ حَسْرَةٌ
میں حسرت کا سبب ہے۔

۱۷۵۴ — لَكُمْ بِذَلِكَ الْجُودُ وَإِنْ جَازَ الْمُعْوَدُ
کرم بخور دینا اور وعدہ کی وفا میں ہے۔

۷۵۵ — أَصْلُ الدِّينِ إِدَاءُ الْأَمَانَةِ وَالْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ
دین کی اصل امانت کی واپسی اور عہدوں کی وفا میں ہے۔

السَّيِّدُ مَحْسُودٌ وَالْجَوَادُ مَحْبُوبٌ مَوْدُودٌ
بزرگ و برتر سے (ہی) حسد کی جاتی ہے اور جود و عفو
کرنے والا محبوب اور دوست ہے۔

۱۴۵۶

الْحَسُودُ أَسَدٌ أَعْلَى لِيلٍ وَالْيَجِيلُ أَبْدَانُ لَيْلٍ
حسد ہمیشہ غیل و رنجوس ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۱۴۵۷

الْجَنَّةُ خَيْرُ مَالٍ وَالنَّارُ شَرُّ مَقِيلٍ
جنت بہترین انجام ہے و رگ بائزین خراب گاہ ہے۔

۱۴۵۸

الْمَعُونَةُ تَنْزِلُ مِنَ اللَّهِ عَلَى قَدْرِ لِعُونَةٍ
شد کی مدد بہتدر حاجت نازل ہوں ہے۔

۱۴۵۹

الْمِزَاحُ فِرْقَةٌ تَتَّبِعُهَا ضَوْفِينَةٌ
مذاق حدی کا سبب ہوتا ہے کہ جس کے پیچھے
کینہ و کدورت چلتے ہیں۔

۱۴۶۰

الْإِفْرَاطُ فِي الْمَلَامَةِ شَبُّ نَارِ اللَّجَاحَةِ
سرزنش کرے میں زیادتی سے کام لینا خند کی لگ
کو بھڑکا دیتا ہے۔

۱۴۶۱

الْخَوْعُ خَيْرٌ مِّنْ ذَلِّ الْخُضُوعِ
بھوک و نیت کے ساتھ جھکنے سے متر ہے۔

۷۶۲

الْبَقَائِعُ نَاجٍ مِّنْ أَفَاتِ الْمَطَامِعِ
قناعت کرے و لا رہے کس قوتوں سے نجات پاتا ہے۔

۱۷۶۳

اَلْكَرِيمُ يَزِدُّ حِرْعًا يَفْتَخِرُ بِهِ اللّٰثِمُ
برہم ن ہائوں سے اپنے آپ کو روکتا ہے جس پر
کمین فخر کرتے ہیں

۷۶۴

بِجَاهِلٍ يَسْتَوْحِشُ مِمَّا يَأْنِسُ
جاہل رہ چیزوں سے وحشت میں رہتا ہے جن
بہ الحکیم
حکمت والے اس پاتے ہیں۔

۷۶۵

الْمَعْرُوفُ غَدًا لَّيْفِكَ إِلَّا
حسان وہ گروں کا لہو ہے کہ جس سے شکر

۱۷۶۶

شُكْرًا وَ مَكْفَاةً
پرے کے عذر و نہایت نہیں مل سکتی۔

الْحَقُّ أَبْلَجُ مَنْزِلَةٍ عَنِ الْمَحَابِيَةِ وَالْمَرْيَاةِ
 جس وہ روشنی حقیقت ہے جو دوستی و پیاری
 کرنے سے بالکل مبرا ہے

۷۶۷

الْمُؤْمِنِينَ بِبَيْنِ نِعْمَةٍ وَخَطِيئَةٍ لَا
 مومن نعمت و رحمت کے درمیان میں رہتا ہے اور
 يُصْلِحُهُمَا إِلَّا الشُّكْرُ وَالِاسْتِغْفَارُ
 دونوں چیزوں کی صلح میں ہو سکی مگر شکر
 و استغفار سے

۷۶۸

الْجِلْمُ عِنْدَ شِدَّةِ الْغَضَبِ يُؤْمِنُ
 شدت غضب کے وقت علم حب کے
 غَضَبُ الْحَبَابِ
 غضب سے سچا ہے۔

- ۱۷۶۹

اَكْمَالُ فِي ثَلَاثِ الصَّبْرِ عَلَى النَّوَائِبِ
 کمالات تین چیزوں میں ہے، سختیوں میں صبر
 وَالتَّوَرُّعُ فِي الْمَطَالِبِ وَاسْعَافُ الطَّالِبِ
 ضرورت کے وقت پرہیزگاری و راستے کو غصے پر دنیا۔

۱۷۷۰

الْفَرْقُ يُبَسِّرُ الصَّعْبَ وَيُسَهِّلُ
ترجمی اور ہمہ رسوں دشواریوں کو آسان و درخت

شاید اسباب
اسباب کو سہل کر دیتی ہے۔

الْعَالِمُ يَعْرِفُ الْجَاهِلَ لِأَنَّهُ
عالم عالم کو پہچانتا ہے، اس لیے کہ وہ کبھی

كَانَ قَبْلُ جَاهِلًا
جاہل رہ چکا ہے۔

جَاهِلٌ لَا يَعْرِفُ الْعَالِمَ لِأَنَّهُ
جاہل عالم کو نہیں پہچانتا اس لیے کہ وہ کبھی

لَمْ يَكُنْ قَبْلُ عَالِمًا
عالم نہیں رہا تھا۔

التَّوْفِيقُ وَالْإِخْلَافُ يَتَجَاذِبَانِ الْمُسْرَ
توفیق اور سہولتیں نفس کو ایسی طرف کھینچتی ہے

فَاهِبُهُمَا غَلَبَ كَانَتْ فِي حَيَازِ
ان دونوں میں جو غلبہ آتا ہے نفس میں فرما
پاتا ہے۔

الْمُؤْمِنِ حَذِيرٍ مِنْ ذُنُوبِهِ اسدا

۷۷۵

مومن یہ گناہوں پر ہمیشہ محتاط رہتا ہے

يَخَافُ الْبَلَاءَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ

بلاؤں سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کا منتظر ہے۔

الْعَقْلُ وَالْعِلْمُ مَقْرُونَانِ فِي قَرَبٍ

۷۷۶

عقل اور علم دونوں ایک دوسرے میں نہ جڑے ہوئے ہیں

لَا يَفْتَرِقَانِ وَلَا يَتَبَايَسَانِ

یہ دونوں کبھی جدا نہیں ہوتے اور نہ کبھی

دوسرے سے دور ہوتے ہیں۔

الْإِيمَانُ وَالْحَيَاءُ مَقْرُونَانِ فِي

۷۷۷

ایمان اور حیا یہ دونوں ایک دوسرے سے نہ جڑے

قَرَبٍ وَلَا يَفْتَرِقَانِ

ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے کبھی جدا نہیں ہوتے۔

الْإِيمَانُ وَالْعِلْمُ اخَوَانٌ تَوَاقِفَانِ

۷۷۸

ایمان و علم دو بھائی ہیں اور دو

وَرَفِيقَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ

رفیق ہیں یہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔

الایمان شجرۃ اصیبا الیقین وفرعها
یمات ایک درخت ہے جس کی حویقین جس کی شاخیں

۱۷۹

التقی ونورها الحیاء وثمرها السخاء
تقویٰ و جس کا شگوفہ اور جس کا ثمر سخاوت ہے۔

الغضب نار موقدۃ من کظمه اطفأها
غصہ وہ متی ہوئی آگ ہے جس نے اس کو لیبا اس نے

۱۷۸

ومن أطلقه کان اول محرق بها
اس لگ کو بھادیا و جس نے اس لگ کو جلا چھوڑ دیا
وہ اس آگ میں سب سے پہلے جلنے والا ہو۔

عارف من عرف نفسه فاعترفها و
عارف وہ ہے جو اپنے نفس کو پہچان لیتا ہے، پس وہ اس کو

۱۷۷

نزهها عن کل ما سیدھا ونوبقھا
دخوش ہے آ کر کرتا ہے وروہ اس کو ہر اس چیز
سے پاک کر دیتا ہے جو اس کو دور کرتی ہے (اللہ سے)
اور اس کو بدلت میں ڈالتی ہے

الستہوات اعلال قاتلات وافضل
جو مشابہت سے قتل کرنے والی بیماریاں ہیں ورنہ

۱۷۶

دَوَائِهَا أَقْبَتَاءُ الصَّبْرِ عَنْهَا

کی سب سے افضل دوائیں صبر سے بچ کرنا ہے۔

الْأَحْمَقُ لَا يَحْسُنُ بِالْهَوَاتِ وَلَا

احمق دُست و خوار کی ذریعہ (بھی) نیک نہیں بنتا

يَنْفَكُ عَنْ نَقْصٍ وَخُسْرَانٍ

وہ ہرگز نقص اور نقصان سے جدا نہیں ہوتا۔

لَمَكَاءٍ مِنْ خِيْفَةٍ لِلَّهِ يَلْبَعْدُ عَنْ

اللہ سے دُور ہو جائے لی وجہ سے اللہ کے خوف سے

اَللّٰهُ عِبَادَةُ الْعَالَمِينَ

گر یہ دیکھا کر، عارفین کی عبادت ہے

التَّفَكُّرُ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

زمین و آسمان کے مملکت میں تفکر کرنا، مدد

عِبَادَةُ الْمُخْلِصِينَ

تو گوں کی عبادت ہے۔

لِحَقِّ دَاءٍ لَا يَدَوِي وَمَرَضٍ لَا شِفَاءَ

حقیقت وہ بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور وہ

مرض ہے جس سے کبھی صحت مند نہیں ہو۔

۱۷۸۳

۱۷۸۴

۱۷۸۵

۱۷۸۶

الْحَجَرُ الْغَضَبِ فِي الدَّارِ دَهْنٌ لِخَرَابِهَا
غضب کی ہوا ایک پتھر مکان کی بربادی کا قیمتی سبب ہے۔

۱۷۸۷

لَا إِخْوَانَ فِي اللَّهِ تَعَالَى تَدْوَمُ
اللہ کے لیے دینی بھائیوں کی محبت کو ہمیشہ دوام

۱۷۸۸

لِدَوَامِ سَبَبِهَا
رہتا ہے اس لیے کہ اس کا سبب دائمی ہے

إِخْوَانُ الدُّنْيَا تَنْقَطِعُ مَوَدَّتُهُمْ
دنیاوی بھائیوں کی محبت منقطع ہو جاتی ہے

۱۷۸۹

لِسُرْعَةِ انْقِطَاعِ اسَبَابِهَا
اس لیے کہ دنیاوی اسباب اور فرائد جلد منقطع
ہو جاتے ہیں۔

الْكَيْسُ مَنْ كَانَ يَوْمَهُ خَيْرًا
ذمہن وہ ہے کہ جس کا (دن کا) دن

۱۷۹۰

مِنْ أَمْسِهِ وَعَقَلَ الدِّمَّ عَنْ نَفْسِهِ
گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو ورنہ جس نے اپنے
نفس کی مذمت کو روک لیا ہو۔

۱۷۹ العَاقِلُ مِنْ أَحْسَنِ صَنَائِعِهِ وَوَضَعَ
عَقْلَ مَنْدِ وَهَبَ لَهُ جِسْمَ نَفْسٍ كَوْنَهُ بَهْتَرِ

سَعْيِهِ فِي مَوَاضِعِهِ

رکھا وراپنی کوششوں کو اپنے مقام پر رکھا۔

۱۸۰ الشَّيْقُ مِنْ اغْتَرِبَ حَالِهِ وَانْخَدَعَ
بِخُبْرَتِهِ وَهَبَ لَهُ حَوَاطِنَ حَالٍ سَ دَهْوَا كَمَا كَانَتْ

لِغُرُورِ أَمَالِهِ

پنی امیدوں کے مریب سے مکر میں لگی۔

۱۸۱ اللَّيْسُ إِذَا بَلَغَ فُوقَ مَقْدَارِهِ
لَكِنْ وَهَبَ لَهُ جِسْمَ رَجُلٍ سَ بَلَدُهُ

تَكَرَّرَ أَحْوَالُهُ

ہے تو اس کے احوال میں تبدیلی آجاتی ہے۔

۱۸۲ التَّقَرُّبُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِمَسْئَلَتِهِ
لَهُ تَوَانُ كَاتِبَتِهِ اس سے سوال کر کے اور

وَالْيَ لِمَا يَسْتَرْكِيهَا

سوالوں کا تقرب ان سے سوال ترک کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔

الدُّنْيَا مُتَقَلَّةٌ فَإِنَّهَا إِن بَقِيَتْ
دنیا ایک مستقل ہونے والی اور فنا ہونے والی شے

۷۹۵

لَكَ لَمْ تَبْقَ لَهَا
ہے اگر وہ تیرے لیے باقی (بھی) رہ گئی تو تو اس
کے لیے باقی نہ رہے گا۔

العجب لغفلة الحساد عن سلامة الاجساد
تعجب ہے حسدوں کی غفلت پر جو وہ بدن کی رحمت
سدیقی سے متعلق فقیر کیے ہوئے ہیں۔

۷۹۶

الدُّنْيَا اصْفَرُّوا وَاخْفَرُوا اَنْزَرُوا
دنیا بہت چھوٹ بہت حقیر اور بہت کم ہے سب بات
مِنْ اَنْ تَطَاعَ فِيْهَا الْاِحْقَادُ
سے کہ اس کے لیے حسد اور کینہ کی پیروی کی جائے۔

۷۹۷

اِخْوَانُ الصِّدْقِ زِينَةُ السَّرَّاءِ
سچے دوست (جہاں) خوشیوں میں نصرت اور
وَعِدَةُ فِي الصَّرَّاءِ
پریشانیوں میں ایک تیری ہیں

۷۹۸

الدَّوْلَةُ تَرُدُّ خَطَا صَاحِبِهَا صَوَابًا — ۱۷۹۹

دوست و (حکومت) اپنے صاحب کی غلطی کو درست

وَصَوَابَ صِدِّكَ خَطَاً

وہ صاحب حکومت کے مخالف کی درستگی کو خط

بناتا رہتا ہے۔

الْخُرْقُ مَعَادَاةُ الْأَرْءِ وَمَعَادَاةُ مَنْ — ۱۸۰۰

حرقت و راصل رہنے سے دشمنی کرنا ہے ورنہ سے

يَقْدِرُ عَلَى الْفُرَاءِ

دشمن جو ضرر پہنچانے میں قدرت رکھتا ہو کہلاتا ہے۔

الْعِلْمُ أَفْضَلُ شَرَفٍ مِنْ لَاقِدِيمٍ لَهُ — ۱۸۰۱

علم اس کے لیے بھی افضل شرف ہے جس کا

کوئی ماضی نہ ہو۔

الْحَبَاهِيلُ لَا يَعْرِفُ نَقِصَ بَرٍّ وَلَا — ۱۸۰۲

عاجل نہ تو اپنے تصور کو پہنچاتا ہے ورنہ ہی

يَقْبَلُ مِنَ النَّصِيحِ لَهُ

اس کی بات کو قبول کرتا ہے جو سے نصیحت کرے

الْعَطِيَّةُ بَعْدَ الْمَنْعِ أَجْمَلُ مِنْ

منع کرے کے بعد عطا کرنا اس سے بہت اچھے

لَمَنْعٍ بَعْدَ الْعَطِيَّةِ

کر عطا کرنے کے بعد منع کرے۔

۸۰۳

الدَّهْرُ يَخْلُقُ الْإِبْدَانَ وَيَجِدُّ الْأَمَالَ

زمانہ (دہر) جسموں کو پیدا کرتا ہے میدان کو تازہ

وَيُبْدِي الْعَيْنَةَ وَيَبْأَعِدُ الْأَمْسَ بْنَةَ

کرتا ہے موت کو ردیک کرتا ہے اور روزوں کو دور

کر دیتا ہے۔

۸۰۴

أَوَّلُ مَصَادِرِ التَّوَقُّفِ أَوَّلُ مَوَارِدِ الْحَذَرِ

مقام حفاظت کی ابتدا احتیاط کی ابتدا

منازل میں ہے۔

۱۸۰۵

الْعَاقِلُ إِذَا سَكَتَ فَكَّرَ وَإِذَا نَطَقَ

عقل مند جب خاموش رہتا ہے تو فکر کرتا ہے اور جب

دکھتا ہے تو دیکھتا ہے اور جب نظر کرتا ہے تو عبرت حاصل کرتا ہے

۱۸۰۶

كَلَّمَ كَرَاهٍ تَوَدَّ كَرَاهٍ أَوْ جَبَّ نَظْرًا تَجَبَّرَ مَعَالٍ كَرَاهٍ

۱۸۰۷ — الدَّاعِي بِلَا عَمَلٍ كَالْقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ
 بغیر عرس کے بلائے والا بغیر تیر کی کمان کے مانند ہے۔

۱۸۰۸ — الصَّوْءَةُ اجْتِنَابُ الرَّجُلِ مَا يَشِينُهُ
 مروت انسان کا باعث ترم چیزوں سے اجتناب اور
 وَاجْتِنَابُهُ مَا يَزِينُهُ
 باعث زینت (افادق) کے حاصل کرنے کا نام ہے۔

۱۸۰۹ — الرَّفِيقُ فِي حَسَاكَ كَالرَّفِيقِ فِي دِينِهِ
 کسی کا دنیاوی زندگی میں رفیق کرنے والا ایسا
 بھائی ہے جیسے کہ اس کی دینی زندگی میں اس کا رفیق۔

۱۸۱۰ — الْغَنَى بِاللهِ اعْظَمُ الْغَنَى
 اللہ کے ذریعے تو بخیر عظیم ترین دوست مندی ہے۔

۱۸۱۱ — الْغَنَى بِغَيْرِ اللهِ اعْظَمُ الْفَقْرِ
 اللہ کے (حسام) توڑ کر تو بخیر فقیر کرنا
 وَالشَّقَاءُ
 عظیم ترین غربت اور بد قسمتی ہے۔

الْعِلْمُ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يَحَاطَ بِهِ
 علم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ اس کا احاطہ کیا جا
 وَخُذُوا مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أَحْسَنَهُ
 مجھے پس سر علم کے بہترین حصے کو حاصل کرو۔

۸۲

السَّخَاءُ وَالشَّجَاعَةُ غَرَائِزُ شَرِيفَةٌ
 سخاوت اور شجاعت شرف والی خصوصیتیں ہیں یہ اللہ سبحی نہ
 يَضَعُهَا اللَّهُ سَبِيحًا لَهُ فَيَمْنُ أَحَدُهُ وَأَمْنُهُ
 ان کو عطا کرتا ہے جن سے وہ محنت کرتا ہے اور جس کا
 وہ امتحان لے چکا ہو۔

۸۳

الصَّابِرُ عَلَى الْمَلَأِ أَفْضَلُ مِنَ الْعَافِيَةِ فِي الرَّخَاءِ
 بلاؤں پر صبر کرنا آپ سببوں کے وقت عافیت کے ساتھ
 زندگی گزارنے سے افضل ہے۔

۸۴

الْعَمَلُ اغْنَى الْغِنَاءِ وَغَايَةُ الْمَشْرِفِ
 عمل سب سے بڑی دولت مدد و درویشی و
 فِي الْآخِرَةِ وَالْدُّنْيَا
 آخرت کا اتمائی شرف ہے۔

۸۵

الْكَرِيمَ يَجْفَوُ إِذَا عَنِفَ وَيَلِينُ
مرد کریم کے ساتھ جب کوئی سختی اختیار کرتا ہے تو وہ س

۱۸۱۷

إِذَا اسْتَعْطَفَ

کے ساتھ سخت تر ہوتا ہے اور جب کوئی نطف و کرم کا
طالع ہوتا ہے تو وہ بہت ہی ملانت اختیار کرتا ہے۔

الْثَّغِيمَ يَجْفَوُ إِذَا اسْتَعْطَفَ وَ
پست مرتبہ اس وقت سختی اختیار کرتا ہے جب اس کے

۱۸۱۸

يَلِينُ إِذَا عَنِفَ

ساتھ ہر بات رویہ اختیار کیا جاتا ہے اور جب اس کے
ساتھ سختی برتی جاتی ہے تو وہ نرم پڑتا ہے۔

الْمُؤْمِنَ إِذَا سَمِعَ اسْعَفَ وَإِذَا سَأَلَ خَفَعَ

۸۱۸

مومن سے جب سوال کیا جاتا ہے تو وہ عاجز روی کرنا
ہے اور جب وہ خود سوال کرتا ہے تو مقدر ضرورت رہا کرتا ہے۔

الْمَحَاسِنُ فِي الْإِقْبَالِ هِيَ الْمَسَاوِي فِي الْإِدْبَارِ

۱۸۱۹

اقتباس مندی کے وقت چھائیاں یا یکیاں اُسے حالات
میں برائیوں یا بدی کے برابر ہیں۔

الصَّمْتُ يَكْسِيكَ الْوَقَارَ وَيَكْفِيكَ
خاموشی تجھے وقار کا لباس پہنتی ہے اور تجھ کو

۸۶۰

مَوْنَةً الْإِعْتِذَارَ
معذرت کی زحمت سے بچاؤ ہے۔

لَا مَلَّ سُلْطَانِ الشَّيَاطِينِ عَلَى قُلُوبِ
میسرین دراصل غافلوں کے دلوں پر شیاطین

۸۶۱

لُغَافِلِينَ
کے تسلط کا نتیجہ ہیں۔

الْحِكْمَةُ ضَالَّةٌ كُلُّ مُؤْمِنٍ فَخْذُهَا
حکمت ہر مومن کی گمشدہ پونجی ہے پس اس کو

۸۶۲

وَمُؤْمِنٌ أَفْوَاهُ الْمُنَافِقِينَ
اگرچہ کہ وہ منافق کی زبان سے بے حاصل کرے

الْحَهْلُ فِي الْإِنْسَانِ أَضَرُّ مِنْ
نسان کی جہالت مد کی غارش سے زیادہ

۸۶۳

الْأَكْلَةُ فِي الْبَدَنِ
لکھت وہ ہے۔

السَّعِيدُ مَنْ خَافَ الْعِقَابَ فَاَمَّنَ ۱۸۲۲
سعادت مند وہ ہے جو انجام سے ڈرا و ایمان لیا
وَرَجَا الثَّوَابَ فَاحْسَنَ
اور ثواب کی امید کی اور پھر حسان کیا۔

الْحَاسِدُ يَرَىٰ اَنْ رَّوَالَ الْيَعْمَةَ ۱۸۲۵
حاسد (دشمن) یہ سمجھتا ہے کہ جس سے وہ حسد کر
عَمَّنْ بِحَسَدٍ لَا نِفْعَةَ عَلَيْهِ
رہا ہے اس سے وہ نفعت رائل ہو کر سے من مائے گل

السَّاعِي كَاذِبٌ لِّمَنْ سَعَىٰ اِلَيْهِ ۱۸۲۶
ادھر ل ادھر کرے دل اس کے حق میں مھوٹا ہے
ظَالِمٌ لِّمَنْ سَعَىٰ عَلَيْهِ
جس کے پاس وہ بات کہہ رہا ہو اور اس کے حق میں
ظالم کرنے والا ہے جس کی وہ بات پہنچا رہا ہے۔

لَعَلَّكُمْ حَاكِمٌ وَالْمَالُ مَحْكُومٌ عَلَيْهِ ۱۸۲۷
تم حاکم ہو اور مال محکوم علیہ ہے۔

الْعِلْمُ يُرِيْثُكَ اِلٰى مَا اَمَرَكَ اللّٰهُ
 علم تجھ کو اس کی ہدایت کرے گا جس کا اللہ نے تجھے
 بِهٖ وَالزُّهْدُ يَسْهِّلُ لَكَ الطَّرِيْقَ اِلَيْهِ
 حکم دیا ہے ورنہ تجھ کو اللہ تک پہنچنے والے
 رستے کو آسان کر دے گا۔

— ۸۲۸

الْحَالُ يَكُوْمُ صَاحِبِهٖ فِي الدُّنْيَا
 دولت اپنے صاحب کو دنیا میں مکتوم کرتی ہے
 وَيُهَيِّئُهُ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَہٗ
 اور اللہ سبحانہ کے نزدیک مکا بنا دیتی ہے۔

— ۸۲۹

الْجَبَنِ وَالْجَرَمِ وَالْبَخْلُ غَرَارٌ سُوْءٌ
 بزدلی لالچ اور بخل بڑی خصلتیں ہیں اور یہ
 يَجْمَعُهَا سُوْءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ سُبْحَانَہٗ
 اللہ سبحانہ کے ساتھ بدگمانی رکھنے سے پیدا ہوتی ہیں

— ۸۳۰

اَعْمَالُ يَكُوْمُ صَاحِبِهٖ مَا بَذَلَهُ وَيُهَيِّئُهُ
 اعمال اپنے رکھنے والے کو جو بے خرچہ کرنا بزرگ بنا ہے جو
 مَالٍ مِّنْ خَلْقٍ كَرِهَ اَسْسَ كُوْثَرُہٗ كَرِهَہٗ
 اس میں خلق کی چیز ہے اس کو ترسہ کرنا ہے۔

۸۳۱

۱۸۳۲ — الْفَقِيْهَ كُلُّ الْفَقِيْهٍ مَنْ لَمْ يَقْنَطِ
تمام فقیہوں کا فقیہ (دانا) وہ ہے جو اللہ کی

النَّاسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَمْ يُؤَيَّسْهُمْ
رحمت سے انسانوں کو یا یأس نہ ہونے دے اور نہ

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
ہی راحت پروردگار کے (محسوس) اسے میں مبتلا رکھے۔

۱۸۳۳ — الْعَالِمُ كُلُّ الْعَالِمِ مَنْ لَمْ يَصْنَعْ الْعِبَادَ
تمام عالموں کا عالم وہ جو بندوں کو اللہ کی رحمت پر

الرَّجَاءَ لِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَمْ يُؤَيَّسْهُمْ مَكْرَ اللّٰهِ
تک کر کے نہ روکے اور نہ ہی اللہ کی چار سے انسانوں
کو اس میں رکھے۔

۸۳۴ — الْعَالُ وَالْبَنُوْنَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ
مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت

الدُّنْيَا وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ حَرْثُ الْآخِرَةِ
ہی اور عمل صالح آخرت کی کھیتی
ہے۔

أَلَمْ تَكُنْ مِنَ الْبَخِيلِينَ جَامِعِ لِمَنْ لَا يَشْكُرُهُ

۱۸۳۵

وخیرو اندوز نہیں اپنے ناشکروں کے لیے جمع کرنے والا اور

وَقَادِمٌ عَلَى مَنْ لَا يَعْذُرُهُ

اس کے سامنے وارو ہوئے والا ہے جو معذرت قبول نہیں کرے گا۔

الْكُومِ إِشَارَةٌ عَذُوبَةٍ الشَّاءِ عَلَى حَبِإِ لِمَالٍ

۱۸۳۶

کرم و حقیقت مال کی محبت پر مدح و ستائش کی
چاشنی کو ترجیح دینے کا نام ہے۔

الرَّهْدُ تَقْصِيرُ الْأَمَالِ وَإِخْلَاصُ الْأَعْمَالِ

۱۸۳۷

نہجہ امیدوں کے کوتاہ کرنے اور اعمال کو اخلاص سے
انجام دینے کا نام ہے۔

الْأَحْمَقُ الْمَكْتَسِبُ فِي اللَّهِ أَقْرَبُ الْأَقْرَبَاءِ

۱۸۳۸

اللہ کی خاطر بننا گنہگار اللہ (دوست) سب سے

وَأَحْمَقُ مِنَ الْأَمَهَاتِ وَالْأَبَاءِ

قرب ترین رشتہ دار اور ماں باپ سے بڑھ کر کم دل ہوتا ہے۔

الْمَوْحِمُ إِشَارَةٌ حَبِإِ الْمَالِ عَلَى لَذَّةِ الْحَمْدِ وَالشَّاءِ

۱۸۳۹

پستی ہے کہ مال کی محبت کو حمد و ثنا کی لذت پر ترجیح دی جائے

۱۸۳۰ — الْعَامِلُ بِجَهْلٍ كَالسَّائِرِ عَلَى غَيْرِ
 بہالت کے ساتھ عمل کرنے والا ایسا ہی ہے کہ جیسے کسی
 طَوَّلِيٍّ فَلَا يَزِيدُهُ جِدًّا فِي السَّيْرِ إِلَّا
 الگ راستے پر کوئی چلنے والا کہ جس کی حرکت و کوشش
 بَعْدًا عَنْ حَاجَتِهِ
 اس کو اپنے مطلب سے دور کر دے۔

۱۸۳۱ — الْمَرْبُوزُ يَقُولُهُ وَيَقُومُ بِفَعْلِهِ
 مرد اپنے قول سے وزن وراپنے فعل سے مقام پاتا ہے
 فَقُلْ مَا تَرْجِعُ زَيْتُهُ وَأَفْعَلُ مَا
 پس تو وہ بات کہہ جس کا وزن زیادہ ہو اور وہ کام انجام
 تَجَلَّ قِيَمَتُهُ
 دے جو تیری قیمت کو بیل تر کر دے۔

۱۸۳۲ — السَّكَابُ مَتَّهُمْ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ قَوِيَتْ
 جھوٹا اپنے اقوال میں تہمت کا شکار ہوتا ہے اگرچہ کہ اس
 حُجَّتُهُ وَصَدَّقَتْ لَهَا حُجَّتُهُ
 کی تہمت قوی ہی کیوں نہ ہو اور اس کے لیے جس میں صداقت ہی کیوں نہ ہو۔

النَّاسُ أَنْبَاءُ الدُّنْيَا وَالْوَلَدُ — ۱۸۴۳

لوگ دنیا کی اولاد ہیں اور بیٹے پر اپنی ماں کی

مطبوع علی حب امہ

محبت ہی کی چھاپ ہوئی ہے۔

الْعَاقِلُ مَنْ رَأَى رَأْيَهُ وَلَمْ يَتَّقِ — ۱۸۴۴

عقل مند وہ ہے کہ جو اپنی رائے کو دیکھ کر بھی قائلِ تہمت سمجھتا

يَكُنْ مَا تَسْأَلُ لَهٗ نَفْسُهُ

ہے اور وہ ان تمام باتوں پر اعتبار نہیں کرتا کہ جن کو

اس کا نفس بھی سمجھتا ہے۔

الْمُؤْمِنُ حَتَّى غَيَّبَ مُوقِنٌ لِّقِي — ۱۸۴۵

مومن زندہ (روداد) تو نگر صاحب یقین اور

پرہیزگار ہوتا ہے۔

الْمَنَافِقُ وَفِيهِ غَيِّبٌ مُتَعَلِّقٌ شَقِي — ۱۸۴۶

منافق بے شرم کند ذہن پاپیوس در

پرہیز ہوتا ہے۔

الْكَلَامُ بَيْنَ خَلْقِي سَوْجُهَا الْإِكْثَارُ — ۱۸۴۷

انساب کا کلام دو بُری خصلتوں کے درمیان واقع ہے

وَالْإِقْلَالُ فَالْإِكْثَارُ هَذَرٌ وَالْإِقْلَالُ

اور وہ دونوں کثرت اور قلت میں۔ کثرت (در اصل)

عمی و حصہ

بہرہ بین اور قلت گونگا پن اور عاجزی ہے۔

الْإِيمَانُ وَالْإِخْلَاصُ وَالْيَقِينُ وَالْوَرَعُ

ایمان ، خلص ، یقین اور پرہیزگاری (در اصل)

الصَّبْرُ وَالرِّضَا بِمَا يُقِي بِهِ الْقَدَرُ

صبر و رضا ہیں کہ جو (تضا و قدر) کا ثبوت ہیں۔

۱۸۳۸

الصَّدِيقُ إِنْسَانٌ هَوَانَتْ إِلَيْهِ غَيْرُكَ

تیرا دوست ہاں کہ تجھ جیسا ہی انسان ہے مگر یہ کہ

وہ تیرے علاوہ کوئی اور ہے۔

۱۸۳۹

الْمَشَاوَرَةُ رَاحَةٌ لَكَ وَلَعِبٌ لِغَيْرِكَ

مشاورہ کرنا تیرے لیے راحت اور تیرے غیر کے لیے

باعت و لعب ہے۔

۱۸۴۰

الذِّكْرُ يُؤْنِسُ اللَّبَّ وَيُنِيرُ الْقَلْبَ

(التذکرہ) یاد اور ذکر عقل کو نشاں دے اور دل کو نور

۱۸۴۱

وَيَسْتَنْزِلُ الرِّحْمَةَ

اور رحمت کے نزول کا سبب ہے۔

۱۸۵۲ — **أَوَّلُ عَوْضِ الْحَلِيمِ عَنْ جَلَمِهِ إِنَّ النَّاسَ**

بردار کو اس کے حلم کا سب سے پہلا بدلہ یہ ملتا ہے کہ

كُلُّهُمْ أَنْصَارُهُ عَلَى خَصْمِهِ

سب لوگ اس کے جھگڑے پر اس کے حمایتی ہو جاتے ہیں۔

۱۸۵۳ — **الدُّنْيَا سَجَنُ الْمُؤْمِنِ وَالْمَوْتُ**

دنیا مومن کا قید خانہ اور موت اس کے لیے

تُحَقِّقَتُهُ وَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ

تمثیل اور جنت اس کی شہر گاہ ہوتی ہے

۱۸۵۴ — **الدُّنْيَا جَنَّةُ الْكَافِرِ وَالْمَوْتُ**

دنیا کافر کی جنت، اور موت اس کی بنیادوں کو

مُشَخِّصُهُ وَالنَّارُ مَثْوَاهُ

اکھاٹنے والی اور آگ اس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔

۱۸۵۵ — **الْعَمَلُ بِطَاعَةِ اللَّهِ أَرْبَعٌ وَلِسَانُ**

اللہ کی اطاعت کے ساتھ عمل سب سے زیادہ سودمند

الْصِّدِّيقِ اٰزِيْنِ وَاَنْجَحِ

اور سچی زبان سب سے زینت دینے والی اور سب سے زیادہ نجات دینے والی جوتی ہے۔

الْكَرِيْمِ اِذَا قَدْ رَفَعَ وَ اِذَا مَلَكَ

مردِ کریم قادر ہونے پر درگزر سے کام لیتا ہے اور

سَمَحٍ وَاِذَا سَأَلَ اَنْجَحِ

ملک ہونے پر خود بخش کرتا ہے اور مانگے جانے پر حاجت براری کرتا ہے۔

الْقَدْرِ بَكْلٍ اَحَدٍ قَبِيْحٍ وَهُوَ

قدری ہر ایک کے لیے بہت بُری ہے لیکن وہ

بِذَوِي الْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ اَقْبَحُ

صاحبِ قدرت اور سلطنت کے لیے سب سے زیادہ بُری ہے۔

الْوَفَاءِ تَوَامُّ اِمَانَةٍ وَ زَيْنِ الْاِخْوَةِ

وفاواری امانت کی ہمدردی اور بھائی چرگی کی نسبت۔

الشُّرَّةِ يَشْرِيْنَ النَّفْسَ وَيَفْسِدُ الدِّيْنَ

حرص کا غلبہ نفس کو غیب دار و دین کو فاسد

۱۸۵۶

۱۸۵۷

۱۸۵۸

۱۸۵۹

وَمِزْرِي بِالْفَتْوَى
اور جو اس مروی کو پست کر دیتا ہے

الْوَرَعُ يَصْلِحُ الدِّينَ وَيَصُونُ النَّفْسَ
پرہیزگاری دین کی صلاح کرتی ہے نفس کو بچاؤ میں

— ۸۹۰

وَبَيِّنُ الْمَرْوَةَ
رکھتی ہے اور آدمیت کو زینت دیتی ہے۔

الْعَاقِلُ مَنْ زَهَّدَ فِي دُنْيَا فَإِنِّيَّةِ
عقل مند وہ ہے کہ جو فنا ہونے والی پست مرتبہ دنیا

— ۸۹۱

دُنْيِيَّةٍ وَرَغِبَ فِي جَنَّةِ سَنِئَةٍ
میں زہد اختیار کرتا ہے اور اس جنت کی طرف رغبت

خَالِدَةٍ عَالِيَةٍ
اختیار کرتا ہے جو عمدہ جاوہری اور بلند مرتبہ ہے۔

الصَّوْرُ أَفْضَلُ سَجِيَّةٍ وَالْعِلْمُ أَشْرَفُ
صبر سب سے افضل خو و رعم سب سے شرف

— ۱۸۷۲

حَلِيَّةٍ وَعَظِيَّةٍ
والا لباس و ر عظیمہ ہے۔

اِنتِبَاهِ الْعَيُوبِ لَا يَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ الْقُلُوبِ
آنکھوں کی سید لری دلوں کو غفلت کے ساتھ کوئی
فائدہ نہیں پہنچا۔

۱۸۹۳

الْمُتَّقِي مِنَ اتَّقَى الذُّنُوبَ وَالْمُتَنَزِّهَ
متقی وہ ہے کہ جو گناہوں سے بچے اور پاکیزہ وہ ہے
مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْعَيُوبِ
کہ جو عیوب سے پاکیزہ ہے۔

۱۸۹۴

الْفِكَرُ فِي الْأَمْرِ قَدْ مَلَاحِظَتْهُ يَوْمَ الزَّلْزَلِ
کسی کام میں فکر قبل اس کے کہ اسے انجام دیا جائے
خطاؤں سے بچانے کا سبب ہے۔

۱۸۹۵

الطَّاعَةُ جَنَّةُ الرَّعِيَّةِ وَالْعَدْلُ جَنَّةُ الدُّوَلِ
اطاعت رعایا کی ڈھال اور عدل حکومت کیلئے ڈھال ہے۔

۱۸۹۶

الصَّبْرُ أَنْ يَحْتَمِلَ الرَّجُلُ مَا يُنُوبُهُ
صبر یہ ہے کہ مرد جو کچھ اس کو حالات پیش آئیں برد
وَيَكْظِمَ مَا يُفْضِيهِ
کرے اور اپنے غضب کو کچلتا رہے۔

۱۸۹۷

الْصَّفْحُ أَنْ يَغْفِرَ الرَّجُلَ عَمَّا يُجْنِي
درگزریہ ہے کہ انسان اپنے ساتھ کی گئی زیادتی کو

۱۸۶۸

عَلَيْهِ وَيَحْلُمَ عَمَّا يُفْضِلُهُ
معاف کر دے درجو چیز سے غیظ میں تارہی ہے
اس پر حلم اختیار کرے۔

الْجَزْعُ لَا يَدْفَعُ الْقَدْرَ وَلَكِنْ حَبِطَ الْأَجْرُ
نار و زری (فغان) قدر کو دفع نہیں کر سکتی مگر
دشوار کو حبط کر دیتی ہے۔

۱۸۶۹

الْحِرْصُ لَا يَزِيدُ فِي الرِّزْقِ وَلَكِنْ
لاپچ رزق میں کوئی اضافہ نہیں کرتی مگر یہ کہ قدر و
يُذِلُّ الْقَدْرَ
رقبت (کو گھٹا دیتی ہے۔

۱۸۷۰

الْحَاظِمُ مَنْ لَا يَشْغَلُهُ النِّعْمَةُ
دور ندیش وہ ہے کہ جس کو نعمت غائب

۱۸۷۱

عَنِ الْعَمَلِ لِبُعَاقِبَةٍ
کے بے عمل سے نہ روکے

الرَّابِعُ مَنْ بَاعَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۱۸۶۲
 فدلہ میں وہ ہے کہ جس نے دنیا کا آخرت کے ساتھ سودا

وَأَسْتَبَدَّ بِالْآجِلَةِ عَنِ الْعَاجِلَةِ
 کیا اور اے وہی زندگی کو اس فریب زندگالی سے بدل دیا۔

الشَّرُّ مَرْكَبُ الْجِرْهِ وَالْهَوَى مَرْكَبُ الْفِتْنَةِ ۱۸۶۳
 شر لالچ کی اور خواہش نفس فتنہ کی سوری ہے۔

الْبَلَاغَةُ مَا سَهَّلَ عَلَى الْعَنَاطِيقِ وَ
 بلاغت نروسے کلام سادہ (انفاظ) اور نروسے فہم

خَفَتْ عَلَى الْفُطُنَةِ
 آسان (مفہوم) کو بچتے ہیں۔

النَّاسُ كَصُورٍ فِي الصِّحْفَةِ كُلَّمَا طُوى ۸۶۵
 انسان کسی تصویر و کی کتاب کی طرح ہیں کہ جس

بَعْضُهَا نَشَرَ بَعْضُهَا
 کی ایک تصویر پٹی جاتی ہے تو دوسری سامنے جاتی ہے۔

الدُّنْيَا صَفْقَةٌ مَعْمُونٍ وَ لِإِنْسَانٍ ۱۸۶۶
 دنیا ایک گھائے کا سورا ہے اور انسان اس

مَغْبُونٌ بِهَا
گناہ کے سودے کا خریدار ہے۔

الْبَخِيلُ يِخْلُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَسِيئِ
کجیوس اپنی دنیا کے ٹھوڑے حصے کے لیے بھی اپنی ذات
مِنْ دُنْيَاہُ وَيَسْمَحُ لِرَأْسِهِ بِكُلِّهَا
پر کجیوی کرتا ہے اور جبکہ پے ورٹوں کو اپنی پوری دنیا
بخش دیتا ہے۔

الْمَالُ يَرْفَعُ صَاحِبَهُ فِي الدُّنْيَا
دولت اپنے ساتھی کو دنیا میں بلندی دیتی ہے
وَيَضَعُهُ فِي الْآخِرَةِ
اور آخرت میں اس کو پست کر دیتی ہے۔

أَعْمَالُ الْعِبَادِ فِي الدُّنْيَا نَصَبٌ
بندوں کے دنیا میں اعمال روزِ حقیقت میں ان کی
أَعْيُنُهُمْ فِي الْآخِرَةِ
آخرت کے مقامِ نگاہ ہیں۔

۱۸۸۰ —————
 الصَّوْرَةُ شَرُّهَا وَشَرُّهَا لَا يَدْرِيهَا
 عورت ہر امر شر ہے اور اس کے شر میں یہ بات بھی
 شامل ہے کہ اس کے بغیر گزر نہیں ہے۔

۱۸۸۱ —————
 السَّهْوَاتُ أَفَاتُ قَاتِلَاتُ وَخَيْرُ
 جہم اور نفس کی خواہشات (دراصل) قتل کرنے والی
 دَوَائُهَا اقْتِنَاءُ الصَّبْرِ عَنْهَا
 کثات میں اور ان کی بہترین دوا ان خوبشوں سے
 صبر کرنے والی قناعت اختیار کرنے میں ہے۔

۱۸۸۲ —————
 الْحَسَدُ دَاءٌ عَمِيَا لَا يَزُولُ إِلَّا بِهَلَاكِ
 حسد وہ خطرناک مرض ہے جو عین کی ہلاکت یا حسد
 الْحَاسِدِ أَوْ مَوْتِ الْمَحْسُودِ
 کیے جانے والے کی موت کے بعد ہی زائل ہوتا ہے۔

۱۸۸۳ —————
 الذُّنُوبُ الدَّاءُ وَالْدَّوَاءُ الْإِسْتِغْفَارُ
 گناہ ایک بیماری ہے اور اس کی دوا استغفار ہے
 وَالشِّفَاءُ أَنْ لَا تَعُودَ
 اور اس کی شفا یہ ہے کہ تو اس گناہ کا دوبارہ ارتکاب نہ کر۔

الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ
حسد نیکوں کو ایسے کھا جاتی ہے جیسے کہ لگ بھگ
لو کھا جاتی ہے۔

۸۸۴

الصَّبْرُ صَبْرَانِ صَبْرٌ عَلَى مَا تَكْرَهُ
صبر در حقیقت دو قسم کے ہیں ایک وہ صبر جو اس شے
و صبر عما تحب

۱۸۸۵

پر اختیار کرے جو تجھے مکروہ لگتی ہے در ایک صبر وہ
جو تو اس شے کے فتن پر اختیار کرے جو تجھے محبوب ہے۔

الصَّبْرُ أَحْسَنُ خَلِيلِ الْإِيمَانِ وَ
صبر ایمان کا سب سے بہتر لباس ہے و انسان
أَشْرَفُ خَلْقِ الْإِنْسَانِ
کا سب سے شرف وال خلق ہے۔

۸۸۶

الشَّكُّ يَفْسِدُ الْيَقِينَ وَيَسْطِلُ الدِّينَ
شک یقین کو فاسد و دین کو باطل کر دیتا ہے۔

۱۸۸۷

الْكِبْسُ مِنْ حَيَاةٍ وَضَائِلُهُ وَامَاتُ
ذہین وہ ہے جس نے اپنے فضائل کو زندگ دی ہے و

۱۸۸۸

رَدَّ اَيْلَهُ بِقَمْعِهِ شَهْوَتَهُ وَهَوَاهُ

پنے کیسے پن کو مار دیا اپنی شہوت اور اپنی ہوا و ہوس کو کچل کر

الْاَمَلُ كَالسَّرَابِ يُغْرِي مَنْ رَاَهُ وَ

امید ایک سراب کی مانند ہے جو اپنے دیکھنے والے

يُخْلِفُ مَنْ رَجَاهُ

کو دھوکا دیتا ہے اور اپنے آپ سے توقع رکھنے والے

سے (گویا) وعدہ ظالی کرتا ہے۔

السُّلْطَانُ الْجَبَّارُ وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ

ظالم سربراہ و رنابر عالم انسانوں میں سے

اَشَدُّ النَّاسِ نِكَايَةً

زیادہ اذیت پہنچانے والے ہوتے ہیں۔

اِسْتِكَانَةُ الرَّجُلِ فِي الْعَزْلِ بِفَدْرِ

نشان کی دور معزولی میں خوری اس کے دور

شَرِّهِ فِي الْوَلَايَةِ

حکومت میں اس کے شر کے مطابق ہوتی ہے

اِكْمَالُ الْمَعْرُوفِ اَحْسَنُ مِنْ اِبْتِدَائِهِ

یکمیل کی تکمیل سے زیادہ بہترین طور پر خود اس کے ابتدا سے بہتر ہوتی ہے۔

۱۸۸۹

۱۸۹۰

۱۸۹۰

۸۹۲

۱۸۹۳ — الْكَافِرُ خَبِثَ لَيْسَ خُونٌ مَغْرُورٌ
کافر مکر کرنے والا کہین خیانت کار اپنی جہالت سے

بجھلیے مَغْبُوتٌ
دھوکا کھائے ہوئے اور گھانا اٹھائے وہ ہوتا ہے۔

۱۸۹۴ — الْمُؤْمِنُ غَرَّكَرِيمٌ مَأْمُونٌ عَلَى
مومن ذہین مگر بھولا کریم اپنے نفس پر بہن متیاد

نَفْسِهِ حَذِرٌ مَحْذُونٌ
کرنے والا اور غمگین رہتا ہے۔

۱۸۹۵ — الرَّاغِبُ عَنْ نَفْسِهِ مَغْبُوتٌ
جو اپنے نفس پر راضی ہے وہ گھانا اٹھائے والا اور

وَالْوَالِقُ بِهَا مَفْتُونٌ
جو اپنے نفس پر اعتبار رکھتا ہے وہ فتنوں میں مبتلا ہو کر رہتا ہے۔

۱۸۹۶ — الشَّرِيرُ لَا يَفْظَنُ بِأَحَدٍ خَيْرًا لِأَنَّهُ
شریکس کے ہرے میں نیک گمان نہیں رکھتا ایسے کہ وہ

لَا يَرَاهُ إِلَّا بِطَيْعِ نَفْسِهِ
کچھ نہیں دیکھتا مگر اپنی طبیعت نفس کے مطابق۔

الصَّدِيقُ الصَّدُوقُ مَنْ نَصَحَكَ فِي

۱۸۹۷

سچوں میں سچا وہ ہے جو تیرے عیبوں کے بارے میں

غَيْبِكَ وَحَفِظَكَ فِي غَيْبِكَ وَأَثَرَكَ

نہایت کرے اور تیری خیر موجودگی میں تیری حفاظت

عَلَى نَفْسِهِ

کرے اور تجھ کو اپنے نفس پر ترجیح دے

الصَّوْعُ حَيْثُ وَضَعَ نَفْسَهُ بِرِيَاضَتِهِ

— ۱۸۹۸

مرد کا مقام وہ ہے کہ جو وہ اپنے آپ کے لیے ذاتی

وَطَاعَتِهِ فَإِنَّ نَزْهَهَا تَنْزَهَتْ

ریاضت اور اطاعت کے ذریعے بنا ہے اس لیے کہ اگر وہ

وَأَنَّ دَنَسَهَا تَدَنَسَتْ

اپنے نفس کو پاک کرے وہ پاک ہو جاتا ہے اور اگر اس

کو غلیظ کرے تو وہ غلیظ ہو جاتا ہے۔

الرَّجُلُ حَيْثُ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ إِنْ صَانَهَا

— ۱۸۹۹

آدمی کا مقام وہ ہے جو وہ اپنے نفس کے لیے اختیار کرے

أَرْتَفَعَتْ وَإِنْ ابْتَدَلَهَا تَضَعَتْ

اگر وہ اس کو بگھڑا کرے تو وہ بلند ہوتی ہے، اگر وہ

اس سے غفلت اختیار کرے تو اپنے آپ کو پست کر رہے۔

الْعَوَاقِبِ إِذَا دَامَتْ جُهْلَتُ وَإِذَا انْقَدَتْ
عَافِيَتُ أَرْدَانِي رُبَّ تَوَهٍُّ يَمِيزُ بَيْنَ جَالٍ أَوْ غَرٍّ

— ۱۹۰۰

عُرْفَتُ
زائل ہو جائے تو اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

الْبَدْنِ إِنِ انْجَلَتْ اَنْجَلَتْ وَإِذَا
وَنِيَا أَرْدَانِي رُبَّ تَوَهٍُّ يَمِيزُ بَيْنَ جَالٍ أَوْ غَرٍّ

— ۱۹۰۱

جَلَّتْ اُرْتَحَلَتْ

اور بگڑتی ہے تو منہ موڑ لیتی ہے۔

الْجَوَادُ مَحْبُوبٌ مَحْمُودٌ وَإِنْ لَمْ
صَاحِبُ جُودٍ وَكَشَشٌ مَحْبُوبٌ أَوْ تَعْلِيْنٌ كَاثِرٌ بِنَا
يَصِلُ مِنْ جُودِهِ إِلَى مَا دَحِيهِ شَيْءٌ
رَبَّتَا هِيَ أَرْدَانِي رُبَّ تَوَهٍُّ يَمِيزُ بَيْنَ جَالٍ أَوْ غَرٍّ

— ۱۹۰۲

وَالْبَخِيلُ مِنْهُ ذَلِكَ

تقریب کرنے والے کو نہ پہنچا ہو۔ اور کبھوس اسی
کی ضد ہوتا ہے۔

۱۹۰۳ — الْحَبَائِرُ مَعْقُوتٌ مَذْمُومٌ وَإِنْ لَمْ
جور و ستم کرنے والا نفرت اور مذمت کا شکار رہتا

يَصِلُ مِنْ جَوْرِهِ إِلَى ذَامِهِ شَيْءٌ
ہے اگرچہ کہ اس کے جور و ستم کا کوئی اثر اس کی

وَالْعَادِلُ حِنْدُ ذَلِكَ

مذمت کرنے والے پر ز پڑا ہو اور عادل اس کی
ضد ہوتا ہے۔

۱۹۰۴ — الْعَاقِلُ مَنْ وَضَعَ الْأَشْيَاءَ مَوَاضِعَهَا
عقل مند وہ ہے جو چیزوں کو ان کے مقام پر

وَالْجَاهِلُ حِنْدُ ذَلِكَ

پر رکھتا ہے اور جاہل اس کی ضد ہوتا ہے۔

۱۹۰۵ — الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ
عالم اور علم حاصل کرنے والا دونوں اجر میں

وَالْآخِرُ فَيَمَابَيْنَ ذَلِكَ

شریک ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں (بے
میں) کوئی تیسرا نہیں پایا جاتا۔

الدُّنْيَا دُولٌ فَاجْعِلْ فِيهَا

۱۹-۶

دنیا ایک گردش ہے پس تو اس کی غلب میں

وَأَصْطَلِرْ حَتَّى تَأْتِيَكَ دَوْلَتُكَ

رعایت سے کام لے اور اس وقت تک صبر اختیار کر
کہ تیری اپنی (دنیا کی) گردش تجھ تک پہنچ جائے۔

الْحَقُّ الْإِسْتِهْتَارُ بِالْفَضُولِ وَمَصَاحِبَةُ

۱۹-۷

حماقت فضولیات میں مشغول رہنا اور مجاہدوں کی

الْجَهُولِ

صحبت اختیار کرنے میں ہے۔

الْحَزْمُ النَّظَرُ فِي الْعَوَاقِبِ وَمُشَاوَرَةُ

۱۹-۸

احتیاط انجام پر نظر رکھنے، اور صاحبانِ عقل کے

ذَوِ الْعَقُولِ

ساتھ مشورہ کرنے میں ہے۔

التَّوَكُّلُ التَّيَرُّيُّ مِنَ الْهَوْلِ وَالْقُوَّةُ

۱۹-۹

توکل (تمام) توانائیوں اور قوت سے بیزاری

وَرِئَظًا مَّا يَأْتِي بِهَ الْقَدَرُ
 اختیار کرنے اور (قضا) قدر کے انتظار کرنے
 کا نام ہے۔

الْذَّهْرُ يَوْمَانِ يَوْمُ لَكَ وَيَوْمُ عَلِيكَ
 وقت دو طرح کے دنوں پر مشتمل ہے ایک دن
 فَإِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطُرْ وَإِذَا كَانَ
 تیرے لیے اور ایک دن تجھ پر سبھڑھنے والا ہذا

عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ
 پہلے دن نہ تو سرکشی اختیار کر اور دوسرے دن میں تو
 صبر و شکیبائی سے کام لے۔

أَخُوكَ فِي اللَّهِ مِنْ هَذَاكَ إِلَى رِشَادٍ
 اللہ کے لیے تیرا بھائی وہ ہے جو تجھے راہِ راست

وَنَهَاكَ عَنِ فُسَادٍ وَأَعَانَكَ إِلَى
 کی ہدایت کرے اور تجھے فساد میں مبتلا نہ ہونے
 إِصْلَاحٍ مَعَادٍ

دے اور آخرت کی صلاح کرنے میں تیری
 اعانت کرے۔

— ۱۹۱۰

۱۹۱۱

۱۹۱۲ — الْكَيْسُ تَقْوَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَجَنَّبُ
ذُنُوبَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ تَقْوَى اخْتِيَارُ كَرْنِے اور حرام كَرْنِے

۱۹۱۳ — الْمَحَارِمُ وَإِصْلَاحُ الْعَعَادِ
چیزوں سے اجتناب برتنے اور آخرت کی اصلاح میں ہے۔
الْلَّيْمُ لَا يَتَّبِعُ الْأَشْكَهَ وَلَا يَعْجِلُ
پست مرتبہ نہیں پیروی کرتا مگر اپنے ہم شکل کی اور

إِلَّا إِلَى مِثْلِهِ
ہرگز مائل نہیں ہوتا مگر اپنے مانند کی طرف۔

۱۹۱۴ — الْحَازِمُ مَنْ جَادَ بِمَا فِي يَدِهِ وَ
دورانِ اندیش جو کچھ اپنے پاس رکھتا ہے جو دو کرم اختیار
لَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ يَوْمِهِ إِلَى غَدٍ
کر کے، جبکہ اپنے عمل کو کل پر نہیں چھوڑتا۔

۱۹۱۵ — الْحِكْمَةُ لَا تَحِلُّ قُلُوبَ الْمُنَافِقِ
حکمت منافق کے دل میں تحلیل نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ

إِلَّا وَهِيَ عَلَى أَرْجَحَالٍ
وہاں سے باہر نکل ہی جاتی ہے

۱۹۱۴ — الْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ ، الْعِلْمُ
علم مال سے بہتر ہے ، علم تیسری نگہبان

يَحْرُسُكَ وَأَنْتَ تَحْرُسُ الْمَالَ
کرتا ہے اور تو مال کی نگہبان کرتا ہے۔

۱۹۱۵ — الشُّرُفُ عِنْدَ اللَّهِ سَبْحَانَهُ يَحْسِنُ
اللہ کے نزدیک برتری حسن اعمال سے ملتی ہے

الْأَعْمَالِ لَا يَحْسِنُ إِلَّا قَوَالٍ
ناکر (محض) اچھی باتیں کرنے سے۔

۱۹۱۸ — الْفَضِيلَةُ بِحَسَنِ الْكَمَالِ وَمَكَارِمِ
فضیلت حسن کمال اور نیک کردار میں ہے نہ کہ

الْأَفْعَالِ لَا يَكْثُرُهُ الْعَالِ وَجَلَالَةُ الْأَعْمَالِ
مال و دولت کی کثرت اور نہ ہی بڑے کام انجام دینے میں۔

۱۹۱۹ — الْإِسْتِصْلَاحُ لِلْإِعْدَادِ بِحَسَنِ الْعُقَالِ
اچھی گفتگو اور خوبصورت افعال کے ذریعے شنون

وَجَبِيلِ الْأَفْعَالِ أَهْوَى مِنْ مَلَأَتْهُمْ
کے ساتھ صلح و آشتی کی طلب اس سے زیادہ آسان

وَمَغَالِبَتِهِمْ بِمُضِيِّمِنِ الْقِتَالِ

ہے کہ ان کا سامنا کیا جائے یا ان پر غلبہ پایا جائے
جنگ کی دہشت ناک کے ذریعے۔

الصَّابِرِينَ الشَّهَوَاتِ عِثَّةً وَعَيْنَ الْغَضَبِ
خواہشات پر صبر محنت کہلاتا ہے اور غیظ و غضب

نجدۃً وَعَيْنَ الْمَعْصِيَةِ وَرَعٌ

پر صبر بلند می مرتبہ ہوتا ہے اور گناہوں پر صبر پرہیزگاری
کہلاتا ہے۔

السَّخَاءُ اِنْ تَكُونُ بِمَالِكَ مَتَوَرِّعًا
سخاوت یہ ہے کہ تو اپنے مال کے ساتھ خوب عطا کرنے

وَعَنْ مَالٍ غَيْرِكَ مُتَوَرِّعًا

والا ہو جا اور غیر کے مال سے پرہیزگاری اختیار کر۔

الْفَقِيرُ الرَّاحِي نَاجٍ مِنْ حَبَاثِلِ
وہ فقیر جو راحی رہتا ہے ابلیس کے پھندے

إِبْلِيسَ وَالْغَنِيِّ وَاقِعٌ فِي حَبَاثِلِهِ

سے بچا ہوا ہے جبکہ تو غنی اس کے دام فریب کا
شکار ہونے والا ہے۔

۱۹۲۰

۱۹۲۱

۱۹۲۲

اللَّيْمِ لَا يَرْجِي خَيْرَهُ وَلَا يَسْلَمُ ۱۹۲۳
پست مرتبہ سے کہی اس کے خیر کی امید نہیں رکھی جا

وَمَنْ شَرَّ وَلَا يُؤْمِنُ مِنْ غَوَايِلِهِ
سکتی اور نہ ہی اس کے شر سے سلامتی مل سکتی ورنہ ہی
اس کی پریشانیوں سے امن مل سکتا ہے۔

الْمُتَّقُونَ أَنْفُسَهُمْ عَظِيفَةٌ وَحَاجَاتُهُمْ ۱۹۲۴
متقین کے نفوس عفت و لے کی کمزوریاں تھوڑی

خَفِيفَةٌ وَخَيْرَاتُهُمْ مَأْمُونَةٌ وَ
ن سے نیکیوں کی امید اور ان کی پدی سے
شُرورہم مَأْمُونَةٌ

ہمیشہ امان ملتی ہے۔

الْمُتَّقُونَ أَنْفُسَهُمْ قَائِمَةٌ وَشَهَوَاتُهُمْ ۱۹۲۵
متقی وہ ہیں جن کے نفوس قناعت دے جن کی

مَيْتَةٌ وَجَوَاهِرُهُمْ مُسْتَبْشِرَةٌ
(زاجائز) خواہشیں مردہ جن کے چہرے شگفتہ
وَقُلُوبُهُمْ مَحْزُونَةٌ

اور جن کے دل غمگین رہتے ہیں۔

۱۹۲۶ — الْمُؤْمِنُ دَائِمُ الذِّكْرِ كَثِيرُ الْفِكْرِ
 مومن ہمیشہ (اللہ کی) یاد میں کثیر فکر میں
 عَلَى النَّعْمَاءِ شَاكِرٌ وَفِي الْبَلَاءِ صَابِرٌ
 نعمتوں پر شکر کرنے میں بلاؤں میں صابر ہوتا ہے۔
 ۱۹۲۷ — الْمَدَنِيَا عَرْضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ
 دنیا وہ ایک موجود متاع ہے کہ جس میں نیک اور

وَالْفَاجِرُ وَالْآخِرَةُ دَارُ حَقٍّ يَحْكُمُ فِيهَا
 بدکار دونوں کھڑے ہیں اور آخرت وہ حق کا گھر ہے
 مَلِكٌ قَادِرٌ

کہ جس میں قادر بادشاہ (پنا) حکم سنانے والا ہے۔

۱۹۲۸ — الْإِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيمُ، وَالتَّسْلِيمُ
 اسلام تسلیم ہے۔
 هُوَ الْيَقِينُ، وَاليَقِينُ هُوَ التَّصَدِيقُ
 یقین ہے، یقین تصدیق ہے،
 وَالتَّصَدِيقُ هُوَ الْإِقْرَارُ، وَالْإِقْرَارُ هُوَ
 تصدیق اقرار ہے، اقرار

الَادَاءُ وَالْإِدَاءُ هُوَ الْعَمَلُ

وادیگی ہے اور ادائیگی عمل ہے۔

الْعَاقِلُ إِذَا عَلِمَ عَمَلًا وَإِذَا عَمِلَ

عقل مند جب علم پاتا ہے تو عمل کرتا ہے اور جب

أَخْلَصَ وَإِذَا أَخْلَصَ اعْتَزَلَ

مہر کرتا ہے تو خلوص اختیار کرتا ہے اور جب

خلوص اختیار کرتا ہے تو گوشہ نشین ہو جاتا ہے۔

التَّوَدُّةُ هَمْدٌ وَحَمْدٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ

سویجہ و بھ ہر کام میں قابل تعریف ہے سوائے نیکی

إِلَّا فِي فَضْلِ الْخَيْرِ

کرنے کے سوتلوں پر (نیکی نور انجام دو)

الْإِسْرَافُ مَذْمُومٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي

فضول حسنہ ہر کام میں مذموم ہے سوائے

أَفْعَالِ الْبِرِّ

نیک کاموں کے۔

الْإِفْضَالُ أَفْضَلُ قَنِيَّةٍ وَالسَّخَاءُ

صاحب فضیلت ہونا سب سے بزرگ ذریعہ ہے اور

۱۹۲۹

۱۹۳۰

۱۹۳۱

۱۹۳۲

أَحْسَنُ حَلِيَّةٍ

مخلوط سب سے اچھا لباس ہے

۹۳۳ — العقل اجمل زينة والعلوم اشرف مزية
عقل سب سے جمل زینت ہے ور علم سب سے
شرف والی صفت ہے۔

۹۳۴ — الشُّرْكَاءُ فِي الْعَمَلِ تَوْدِي إِلَى الْإِضْطِرَابِ
اقتدار میں شراکت بد انتظامی کا باعث ہوتی ہے۔

۹۳۵ — الشُّرْكَاءُ فِي الرَّأْيِ تَوْدِي إِلَى الصَّوَابِ
اے میں شرکت درستگی کی طرف لے جاتی ہے۔

۹۳۶ — الْعِلْمُ مَقْرُونٌ بِالْعَمَلِ فَمَنْ عَمِلَ
علم عمل کا ساتھی ہے پس جو علم پاتا ہے عمل کرتا ہے۔

۱۹۳۷ — الْعِلْمُ يَهْتَفُ بِالْعَمَلِ فَإِنْ أَجَابَهُ
علم میں کو پکا رہتا ہے پس اگر وہ اس کو جواب دے

وَالْأَرْتَعَلَ

تو ٹھیک ہے ورنہ وہ زحمت ہو جاتا ہے۔

۱۹۳۸ — المؤمن الدنيا وضماره، والعمل
مومن کی دنیا اس کے لیے میدان ہے۔ عمل اس کی
ہمتہ، والموت تحفته، والجنة سبقتہ
ہمت ہے، موت اس کا تحفہ ہے اور جنت اس کی پیشقدمی ہے۔

۱۹۳۹ — الكافر الدنيا جنته، والعاجلة همتہ
کافر کی دنیا اس کی جنت ہے، ورجبت (ہے) اس کی
والموت شقاوته، والنار غايته
ہمت ہے اور موت اس کی بد بختی ہے اور آگ اس
کا ٹھکانہ ہے۔

۱۹۴۰ — الامور بالتقدير لا بالتدبير
امور تقدیر سے وابستہ ہیں ناکہ تدبیر سے۔
۱۹۴۱ — القليل مع التدبير ابقى من الكثير مع التبذير
تدبیر کے ساتھ قلیل میں زیادہ بقی ہے بد بختی کے ساتھ
کثیر کے مقابلے میں۔

۱۹۴۲ — الثابت خير من العجلة الا في
محبت کے مقابلے میں ثابت چھوٹا ہے مگر

فَرَّصِ السَّيْرَ
سُکُنِی کے موافقوں کے علاوہ۔

— ۱۹۴۳
العَجَلَةُ مَذْمُومَةٌ فِي كُلِّ امْرٍالَا
عجالت ہر کام میں مذموم ہے مگر یہ کہ کسی شر
فِيمَا يَدْفَعُ الشَّرَّ
کو دفع کیا جائے۔

— ۱۹۴۴
الْإِنْصَافُ مِنَ النَّفْسِ كَالْعَدْلِ فِي الْأَمْرِ
اپنے نفس کے ساتھ انصاف، مروت میں عدالت
کرنے کے مانند ہے۔

— ۱۹۴۵
التَّوَانُعُ مَعَ الرَّفْعَةِ كَالْعَفْوِ مَعَ الْقُدْرَةِ
بلند مرتبہ ہو کر تو منع قدرت رکھتے ہوئے معاف کرنے
کے مانند ہے۔

— ۱۹۴۶
الْجَنُودُ عِزُّ الدِّينِ وَحَصُونُ الْوَلَاةِ
فوج دین کی عزت اور فرمانرواؤں کے قلعے ہیں۔

— ۱۹۴۷
الْعَدْلُ قَوَامُ الرَّعِيَّةِ وَجَمَالُ الْوَلَاةِ
عدل عوام کا، استحکام اور فرمانرواؤں کا جلال ہے۔

۱۹۴۸ — العاقل من صان لسانه عن الغيبة

عقلمند وہ ہے کہ جس نے اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھا ہے۔

۱۹۴۹ — المؤمن من طهر قلبه من الدنبة

مومن وہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو گنہگار سے طاهر کر دیا۔

۱۹۵۰ — المال وبال على صاحبه الا ما قدم منه

مال اپنے صاحب پر وبال ہے سوائے اس کے جو کچھ گئے بچے رہا ہے۔

۱۹۵۱ — النساء لحم على وهنم الا ما ذب عنه

عورتیں وہ گوشت ہیں جو قصاب کے تختے پر رکھا ہوا ہے مگر وہ محفوظ ہیں جن کی حفاظت کریں جائے۔

۱۹۵۲ — العقل اصل العلم وداعية الفهم

عقل علم کی جڑ اور فہم کو دعوت دیتی ہے۔

۱۹۵۳ — الدنيا ظل الغمام وحلم المنام

دنیا ابر کا سایہ اور خوابوں کا خواب ہے۔

الصَّوْتِ اَنْزَمَ لَكُمْ مِنْ ظِلِّكُمْ وَاَمْلَاكُمْ ۱۹۵۳
موت تم پر تمھارے سائے سے زیادہ مسطر رہتی۔

بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ
ور تمھارے نفوس کی تم سے زیادہ مالک ہے۔

الْحَقُّودُ مَعَذِبِ النَّفْسِ مُتَضَاعِفٌ لَهُمْ ۱۹۵۵
یہ پروردگار عذابِ نفس میں گرفتار اور اپنی پریشانی بڑھانے والا ہے۔

الْحَسُودُ دَائِمُ السَّقَمِ وَاِنْ كَانَ صَاحِبِ ۹۵۷
حاسد دائمی بیمار ہے گرچہ کہ وہ جسمانی طور
الْجَسَمِ

پر سالم ہو۔

الْمُؤْمِنُ قَرِيبٌ اَمْرًا . بِجِدِّهِمْ ۱۹۵۶

مومن کا امر اس کے قریب ہے اس کی پریشانی دُور ہے

كُنَّ صَمْتَهُ . خَالِصَ عَمَلِهِ

اس کی خاموشی زیادہ ہے، اس کا عمل خالص ہے

الْمُتَّقُونَ اَعْمَالُهُمْ زَكَاةٌ وَاَعْيُنُهُمْ ۱۹۵۸

متقیوں کے اعمال پاک و ان کی آنکھیں روشن

بَاكِیَّةٌ وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَّةٌ

وہی دوران کے دل سہیت میں مبتلا رہتے ہیں

۱۹۵۹ — العاقل یحتشد فی عملہ ویقصر عن املہ
عقل اپنے عمل میں جدوجہد کرنے والا اور اپنی امیدوں
میں کمی رکھنے والا ہوتا ہے۔

۱۹۶۰ — الجاہل یعتوّد علی املہ ویقصر فی عملہ
جاہل اپنی امید پر اعتماد رکھتا ہے اور اپنے عمل میں
کمی رکھتا ہے۔

۱۹۶۱ — الکیبر خلیقۃ مریۃ من تکبر باقل
تکبر وہ ہلاک کرے وہ جو ہے کہ حوس میں بڑھتا
ہے درحقیقت وہ گھٹتا ہے۔

۱۹۶۲ — الجہل مطیۃ شمس من کبھا
جہالت ایک مرکبش سوری ہے کہ جو اس
زل ومن صحبھا هنل
پر سوار ہو وہ پھیلا اور جو اس کے ہمراہ
وہ گمراہ ہو۔

۱۹۶۳ — اللِّسَانُ مِيعَارُ رَاجِحِهِ الْعَقْلُ وَاطْمَئِنَّهُ
زبان و معیار ہے کہ جس کو عقل برتری عطا کرلے ہے

الْجَهْلُ

اور جہل جس میں عیار کو گزرتا ہے۔

۱۹۶۴ — اِكْتِسَابُ الشَّوَابِ اَفْضَلُ الْاَرْبَاحِ
ثوب کما نسب سے برتر نفع اور فائدہ ہے اور اللہ

وَلَا يُقْبَلُ عَلَى اَشْيَاءِ رَأْسِ النَّجَاحِ
کی طاقت رخ رکھن سر فتح مندی ہے۔

۱۹۶۵ — الْعَفْوَاحُ مِنْ فَهْمٍ بِجَنَاحٍ اَوْ اَسْتَسْلَمَ
فتح مند وہ ہے جو پروں کے ساتھ پرواز کرتا ہے یا دست

فَاسْتَرَاحَ

مان لیتا ہے اور راحت پاتا ہے۔

۱۹۶۶ — لِعِزِّ مَعَ لُزُومِ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْقُدْرَةِ
سیکی کے ساتھ و بستہ رہتے ہوئے کمزوری شر کو اعتبار

مَعَ رُكُوبِ الشَّرِّ

کر کے طاقت پالنے سے بہتر ہے۔

— ۱۹۴۶
 الْحَرْفَةُ مَعَ الْبِفَتْةِ خَيْرٌ مِنَ الْفَتْحِ مَعَ الْفَجْوَةِ
 محنت کے ساتھ کوئی بھی پیشہ فسق و فجور رکھ کر نہ کرے
 سے بہتر ہے۔

— ۱۹۴۸
 الْمُؤَقِّنُونَ وَالْمُخْلِصُونَ وَالْمُؤَثِّرُونَ
 یقین رکھنے والے، حواس رکھنے والے اور اثر کرنے

مِنْ رِجَالِ الْأَعْرَافِ
 والے وہ مرد ہیں جو عزت کی بلند یوں پر ہوں گے۔

— ۱۹۴۹
 الْوَضَاءُ بِإِكْفَافٍ خَيْرٌ مِنَ السَّعْيِ
 بے تدریج و ضرورت روزی ملنے پر راضی رہنا فضول

فِي الْإِسْرَافِ
 خرچ کرنے کے لیے محنت کرنے سے بہتر ہے۔

— ۱۹۵۰
 الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ أَفْضَلُ أَعْمَالِ الْخَلْقِ
 نیکی کی تلقین مخلوق کے افضل و بزر اعمال میں سے ہے۔

— ۱۹۵۱
 الْإِسْتِغْنَاءُ عَنِ الْعُذْرِ أَعَزُّ مِنَ الْهِدْيِ
 معذرت خواہی سے بے نیاز ہونا ہدایت پر چلنے سے
 زیادہ باعث عزت ہے۔

الرُّكُونُ إِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَبْغَيْنَ
 دُنْیَا پر فریفتگی یا دھور پنے غیر کو دیکھتے
 مِنْ غَيْرِهَا جَهْلٌ
 ہوئے جہالت ہے۔

الطَّمَانِينَةُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْإِخْبَارِ
 جانچنے سے پہلے ہمسروس کر لینا
 مِنْ قُصُورِ الْعَقْلِ
 عقل کی کوتاہی ہے۔

التَّقْصِيرُ فِي الْعَمَلِ لِمَنْ وَثِقَ
 اس شخص کا عمل میں کوتاہی کرنا جو اس
 بِالشَّوَابِ عَلَيْهِ غَبِنٌ
 عمل کے ثواب کے بارے میں باوثوق ہو اور اصل ایک خسارہ ہے۔

إِسْتِغْثَالُ النَّفْسِ بِمَا لَا يَصْحَبُهَا بَعْدَ
 رخصت، ان چیزوں میں مشغول رہنا جو موت کے بعد
 الْمَوْتِ مِنْ أَكْثَرِ الْوَهْنِ
 اس کے ساتھ نہ ہوں گی سب سے زیادہ ضعف عمل ہے۔

۱۹۶۶ — العاقِلُ مَنْ غَلِبَ هَوَاؤُهُ وَلَمْ يَسِغْ
عَقْلُهُ وَهُوَ جَرُونِي خَافَاتِ بَرِيءٍ سَبَّحَ اسْمَهُ وَرَبَّنِي
أَخْرَجَتْهُ بَدَنِيَا
آخریت کو اپنی دنیا کے پرے نہ بچا ہو۔

۱۹۶۷ — الْحَاظِمُ مَنْ لَمْ يَشْغَلْهُ غُرُورُ دُنْيَا
دُورِ مَدِينٍ وَهُوَ جَرُونِي دُنْيَا كَيْ وَهْوَكَيْ مِثْلَ كَرِئَةٍ
عَنِ الْعَمَلِ لِأَخْرَافِ
عملِ خست کی مشغولیت کو نہ چھوڑ بیٹھے۔

۱۹۶۸ — الْعَمْرُ الَّذِي اعْذَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ
وَهُوَ عَمْرٌ مِثْلَ سُبْحَانَهِ أَوْلَى دَاوُدَ كَيْ سِرْ عَزْرُ كَوْنِهِ
فِيهِ إِلَى ابْنِ آدَمَ وَاسْتَدْرَجَ السَّيِّئُونَ
دیتا ہے اور اس کو سرزد کرتا ہے ساتھ سال ہے۔

۱۹۶۹ — الْعَمْرُ الَّذِي يَبْلُغُ الرَّجُلَ فِيهِ
وَهُوَ كَرَمٍ مِثْلَ نَسَانِ بَنِي دَهْرٍ قَتَمَ كَيْ بَالِيدِ
الْأَشْدَّ الْأَرْبَعُونَ
پہتا ہے چالیس سال ہے۔

الْعَارِفُ وَجْهَهُ مُسْتَبْشِرٌ مُتَبَسِّمٌ
 مَارِفٌ كَاجْرِهٖ شُكْرٌ أَوْ مَكْرَاتُهَا هُوَ أَوْ اس
 وَقَلْبُهُ وَحِيلٌ مَحْزُونٌ
 کا دل خوفزدہ اور ہمدرد ناک ہوتا ہے۔

۱۹۸۰

الْكَيْسُ مَنْ كَانَ غَافِلًا عَنْ غَيْرِهِ
 ذہین آدمی وہ ہے جو اپنے غیر سے غافل اور اپنے
 وَلِنَفْسِهِ كَثِيرُ التَّقَاَصِي
 نفس سے بہت تقاضے کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۹۸۱

الْخَوْفُ سَجْدُ النَّفْسِ عَنِ الذُّنُوبِ
 خوف گناہوں سے نفس کی قید اور اس کو
 وَرَادِعُهَا عَنِ الْمُعَاصِي
 بازمان سے بچانے والا ہے۔

۱۹۸۲

الْمَالُ فِتْنَةُ النَّفْسِ وَنَهَبُ الرِّزَايَا
 مال نفس کا فتنہ اور ریشہ خور کی جولان گاہ ہے۔
 الْعَفَاتُ يَصَوْتُ النَّفْسِ وَيَنْزِهَا
 پرہیزگاری نفس کو حفاظت میں لیتی اور اس کو

۱۹۸۳

۱۹۸۴

عَنِ الدُّنْيَا

پستیوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

التَّقْوَى ظَاهِرُهُ شَرَفُ الدُّنْيَا وَ — ۱۹۸۵

تقویٰ کا ظاہر دنیا کا شرف اور اس کا

باطن شرفِ الآخِرَةِ

باطن آخرت کا شرف ہے۔

الشَّرَفُ بِالْهَعْمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمِّ الْبَالِيَةِ — ۱۹۸۶

شرف بلند ہمتوں کا نتیجہ ہوتا ہے ناکہ خستہ ہمتیوں

کے ذریعے یعنی (آباد و اہلاد)

الْحِكْمَةُ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْقَلْبِ — ۱۹۸۷

حکمت وہ شجر ہے جو دل میں اُگتا ہے اور

وَتَنْمُو عَلَى اللِّسَانِ

زبان پر پھل دیتا ہے۔

الصِّدْقُ رَأْسُ الْإِيمَانِ وَزِينَةُ الْإِنْسَانِ — ۱۹۸۸

صدقت ایمان کا سر اور انسان کی زینت ہے۔

۱۹۸۹ — الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الطَّاعَاتِ حَرِيصِينَ وَعَنِ
مُؤْمِنِ اطاعتوں کے لیے حسریں اور

الْمَحَارِمِ عَنِ
حرام سے رکھا ہوا ہوتا ہے۔

۱۹۹۰ — الْعَاقِلُ لَا يَفْطُرُ بِهِ عَنَفٌ وَلَا
عقل مند درست خوئی میں حد سے نہیں گزرتا اور

يَقْعُدُ بِهِ ضَعْفٌ
نہی کمزوری اسے بٹھا سکتی ہے۔

۹۹ — الْكَرِيمُ يَا بَنِي الْعَارِ وَيَكْرِمُ الْجَارَ
مرد کریم بے غیرتی کو رد کرتا ہے اور ہمارے کا احترام کرتا ہے۔

۱۹۹۲ — اللَّيْثِيمُ يَدْرِغُ الْعَارَ وَيُؤْذِي الْأَحْرَارَ
کیمن بے غیرتی کو پناہ باس بنالیتا ہے اور آزاد لوگوں
کو اذیت دیتا ہے۔

۱۹۹۳ — الْمُنْفَى مَيْتَةٌ شَهْوَتُهُ مَكْهُومٌ غَيْظُهُ
منفی کی شہوت مردہ اس کا غیظ کچھ جو

فِي الرَّخَاءِ شُكُورٌ وَفِي الْمَكَارِهِ حَسْرَةٌ
 آسویوں میں بہت شکر کرنے والا اور سختیوں میں بہت
 صبر کرنے والا ہوتا ہے۔

الذِّكْرُ نُورُ الْعَقْلِ وَحَيَاةُ النَّفْسِ
 دانش، یاد عقل کا نور، نفوس کی زندگی
 وَجَلَاءُ الصُّدُورِ
 اور سینوں کی جلا ہے

— ۱۹۹۳

الصَّبْرُ صَبْرَانِ صَبْرٌ فِي الْبَلَاءِ حَسَنٌ
 صبر دو قسم کے میں بلاؤں میں صبر حسن اور
 حَسِيلٌ وَأَحْسَنُ مِنْهُ الصَّبْرُ عَنِ الْمَحَارِمِ
 جمیل کھانا ہے اور اس سے بڑھ کر صبر محرمات سے بچنا ہے

— ۱۹۹۵

الْإِنْقِیَابُ عَنْ الْمَحَارِمِ مِنْ شَيْبِمْ
 محارم سے اپنے آپ کو سچا نا عقل مندوں کی غواہ
 الْعَقْلَاءُ وَسَجِيَّةُ الْإِكْرَامِ
 گرمی مرتبہ لوگوں کی خصلت ہے۔

— ۱۹۹۶

السَّيِّدُ مَنْ تَحْمِلُ أَثْقَالَ إِخْوَانِهِ

۱۹۹۷

سرور وہ ہے جو اپنے صحابیوں (کے بوجھ) کی سنگینی

وَحَسَنُ مَحْبُوْرٍ لَا جَبِيْرَانِيْهِ

کو برداشت کرے اور اپنے پڑوسی کے ساتھ بہترین
مساہیقی اختیار کرے۔

الْفِرَارِيُّ أَوَانِيْهِ يَعْدِلُ الظُّفْرُ فِي زَمَانِهِ

— ۱۹۹۸

پنہ و نشت پر فرار پزیرانے میں منہ مندی کے
برابر ہوتا ہے

الْأَدَبُ فِي الْإِنْسَانِ كَسَجَرَةِ أَصْلَاهَا الْعَقْلُ

— ۱۹۹۹

دب و نشت میں درخت کی مانند ہے جس کی جڑ عقل ہے

لِخِلَالِ الْمُنْتِجَةِ لِلشَّرِّ الْكِذْبُ

۲۰۰۰

وہ خصیتیں جن کا نتیجہ شر ہے ، جھوٹ ،

وَالدُّخْلُ وَالْجَوْرُ وَالْجَهْلُ

غل ، ستم اور جہل ہیں

۲۰۰۱ - اِزْرَاءَ الرَّجُلِ عَلَى نَفْسِهِ بَرَهَانٌ
 آدمی کا اپنے نفس کو عیب لگانا اس کی عقل

و زَانَةِ عَقْلِهِ وَعَنَوَانٌ وَفَوْرٌ فَضِيلُهُ -
 کی درستگی کا ثبوت اور فضیلت میں اضافے کا عنوان ہے۔

۲۰۰۲ - اِعْجَابُ الْعَرَبِ بِنَفْسِهِ بَرَهَانٌ مُقْصِدُهُ
 آدمی کا اپنے نفس سے دھوکا کھانا اس کے نقصان کی
 وعنوان ضعف عقلیہ۔

دلیل اور عقل کی کمزوری کا عنوان ہے
 ۲۰۰۳ - الصَّافِقُ لِنَفْسِهِ مَدَاهِنٌ وَعَلَى
 منافق اپنے نفس کی چابیڑی کرتا ہے اور (دوسرے)

النَّاسِ طَائِفٌ

سناٹوں پر طعنہ زنی کرتا ہے۔

۲۰۰۴ - اِلَّا كَثَارَ يَزُولُ الْحَكِيمُ وَيَمِيلُ الْحَلِيمُ
 گفتگو کی زیادتی حکمت دے کو غریب بنی رہے اور بردبار کو
 قَلَا تَكْثُرُ فَتَضْجِرُ وَتَفْرِطُ فَتَهْتِكُ -

دن تنگ کر دیتی ہے لہذا کثرت کلام سے بچ کر کہیں تیری سرزنش
 نہ ہو اور کمی کلام سے (بھی) کہیں تیری تعریف نہ ہو

۲۰۵ - الْمُعْطُونَ مِنْ شُغْلٍ بِالدُّنْيَا وَفَاتَهُ
 قَرِيبٌ كَاشْكَارُهُ هُوَ جُودُنِيَّاءِ مَشْغُولٌ هُوَ أَوْرَاسُ كِ
 حَصَّةٌ مِنَ الْخَيْرَةِ .

ہاتھ سے اس کی خیرت کا نصیب لک چکا ہے۔

۲۰۰۴ - الْكِبْرِيَاوِرُ الْقُلُوبِ مَسَاوِرَةُ
 تَحْجَرُ (لوگوں کے) دلوں پر اسی طرح اثر کرتا ہے جس طرح
 السَّعُومُ الْقَاتِلَةُ .

زہر قاتل اپنا اثر دکھاتا ہے۔

۲۰۰۵ - الْمُوقِنُ أَشَدَّ النَّاسِ حَرْنًا عَلَى نَفْسِهِ
 صَاحِبُ يَقِينٍ اپنے نفس کے بارے میں انسانوں میں
 مہربان سے زیادہ عملگین رہتا ہے۔

۲۰۰۸ - الْخَائِشُ مِنْ شُغْلٍ نَفْسُهُ بِغَيْرِ
 حَيَاتٍ كَارُوهُ هُوَ كَاسٍ لَمْ يَخُذْ خُذَ لَمْ يَخُذْ خُذَ لَمْ يَخُذْ خُذَ لَمْ يَخُذْ خُذَ لَمْ يَخُذْ

نَفْسُهُ وَكَانَ يَوْمَهُ شَرًّا مِنْ أَمْسِهِ .
 علاوہ کسی دوسری چیز میں مشغول کر دیا اور جس کا
 سچ کا دن گزرے ہوئے دن سے برا ہے۔

۲۰۰۹ — اخولك الصديق من وقاتك بنفسه

تیرا برادر دوست وہ ہے کہ جو اپنے نفس کے عوض

واشرك على ماله وولديه وعرضه۔

تیری حفاظت کرے اور تجھ کو اپنے مال اپنی اولاد اور

ہنی بیوی پر ترجیح دے۔

۲۰۱۰ — العاقل من يملك نفسه إذا غضب

عقل مند وہ ہے کہ جب غضبناک ہو تو اپنے نفس پر

وإذا رغب وإذا رهب۔

قابور کے اور خوفشات کے وقت اور خوف کے موقعوں پر بھی

۲۰۱۱ — البكاء من خشية الله يبيد القلب

خشیت الہی میں روناد دل کو نور عطا کرتا ہے

ويعصم من معاودة الذنوب۔

اور گناہ کی تکرار سے بچاتا ہے۔

۲۰۱۲ — الأمل ابدان في تكذيب وطول

امید ہمیشہ جھوٹ بولتی ہے اور آدمی کی حویل

الحسنة للسرور تعذيب۔

زادگی س کے لیے عذاب بن جاتی ہے

۲۰۳ — انش الامن تذهبه وحشة الوحدة
 پر امن زندگی کا آرم تہائی کی وحشت دور کر دیتا ہے
 وانش الجماعة ينكده وحشة
 اور ختمی زندگی راہداری کا مزہ خوف کی وحشت
 المخافة۔
 سے کرکرا ہوتا ہے۔

۲۰۱۲ — الفرصة سريعة الفوت وبطيئة
 فرصت تیری سے گزر جانے والی اور مشکل سے واپس
 العود۔
 آنے والی دھیرا ہے۔

۲۰۵ — اتباع الإحسان بالإحسان من
 بے درجے احسان کرنا کہاں جوہ و بخشش
 کمال الجود۔
 میں ہے۔

۲۰۱۴ — الزهد اقل ما يوجد و اجل
 دنیا سے بے رغبتی وہ قلیل ترین چیز، بہت جوہ و جود رکھتی

ما یعهد ویمدحه کل

ہے ورنہ سب سے بڑی (حقیقت) ہے جس کا
ویترکہ الجدل

ختم کیا جاتا ہے۔ اس کی مدح کر لے دے سب ہیں
خدا نکر اس کو ترک کر دے کثیر ہیں

الصبر علی المقو مع اعیز اجمل
غزت میں عزت کے ساتھ مسرت کے ساتھ

۲۰۷

من العنی مع الذل

تو تگر کی سے بہت چھ ہے

السرور یبسط النفس ویبسط النشاط

۲۰۸

سرو و نفس کو کشاؤگی دیتا ہے اور نشاط میں ماذکرا ہے

الغم یقبض النفس ویطوی لایسباط

۲۰۹

غم نفس کو سکیڑ دیتا ہے اور بساط کو سیٹھ دیتا ہے

القلط فی الحیلۃ جدی میں الوسیۃ

۲۰۱۰

چارہ ساروں میں، ایک سنی دینے سے زیادہ موثر ہے

الحارم من تحار یحییۃ فیک لمرء

۲۰۲۱

دورانہ پیش وہ ہے جو پیٹنے کے دوست دیکھ جائے کہ

یورن پخلیلو۔
 متیار کرتا ہے کیونکہ وہی کاؤن اس کے ساتھی کے ساتھ
 کیا جاتا ہے۔

— ۲۰۲۲ —
 لَدُنْیَا مِلِیْثَةٌ بِالصَّابِیْ طَاقَةٌ
 دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے اور اس کا نئے
 بالفحاشیج وانوائیب۔

— ۲۰۲۳ —
 ولادون درد اور رنج و ام سے پر ہے۔
 الحایز من حنکته التجارب و
 دور بدیش وہ ہے کہ جس کو تجربوں نے مضبوط
 ہذبہ النوائیب۔

— ۲۰۲۴ —
 کر دیا مو اور مصیبتوں نے تہذیب سکھائی ہو۔
 لایحسان غریبۃ الاحیاء والاساءۃ
 حسان خیکو کاروں کی خصات اور بدی
 غریبۃ الاشیاء۔
 سرسندوں کی جو ہے۔

— ۲۰۲۵ —
 الساعات تخترم الاعمار وتبدی
 گھڑیاں عمروں کو کاٹ رہی ہیں درفنا درگ

وَمِنَ الْبَوَارِ -

کو قریب کر رہی ہیں۔

الْكَرِيمُ يَرَى مَكَارِمَ أَعْمَالِهِ دِينًا عَلَيْهِ

۲۰۲۲

مردِ کریم نیکِ افعال کو ایک ایسا قرض سمجھتا ہے

يَقْضِيهِ -

کہ جس کی دینگی اس پر واجب ہے۔

الَّتِي تَمَّ يَرَى سَوَالِفَ إِحْسَانِهِ دِينًا

۲۰۲۳

کین چے گزشتہ احسانات کو قرض سمجھ کر اُن کا

لَهُ يَقْضِيهِ -

تقاضا کرتا ہے۔

الْكَرِيمُ يَرْفَعُ نَفْسَهُ فِي كُلِّ مَا اسْتَلَا

۲۰۲۴

مردِ کریم حسنِ جزا دینے میں ہر رکاوٹ سے

عَنِ حَسَنِ الْمَجَازِ الْإِثْمِ -

پنے نفس کو بلند تر رکھتا ہے۔

الْكَرِيمُ يَعْلِي هِمَّتَهُ فِي مَا حَاجِبِي

۲۰۲۵

مردِ کریم اسی ہمت بلند رکھتا ہے اس کے قائل

عَبْدِهِ مِنْ طَبِيعِ سُوءِ الْكَفَافَةِ -

ہیں کہ وہ بدے میں برائی اختیار کرے۔

الْعَالِ تَنْقُصُهُ التَّفَقُّةُ وَالْعِلْمُ يَزْكُو

میں کا خراب کرنا سے کم کر دیتا ہے اور (حکمر) علم خراب

عَلَى الْإِنْفَاقِ -

کرنے سے بڑھتا ہے۔

أَحْوَالُ الدُّنْيَا تَتَّبِعُ الْإِيتِفَاقَ وَ

دنیا کے احوال تعاقب کے تابع اور آخرت کے احوال

أَحْوَالُ الْآخِرَةِ تَتَّبِعُ الْإِسْتِحْقَاقَ -

استحقاق کے تابع ہیں۔

الرُّكُونُ إِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَبَايِنُ

دشاک حُرَّتِ مِلَانِ اس کی بڑی گردشوں کو دیکھ لینے

مِنْ سُوءِ تَقْلِيدِهَا جَهْلٌ -

کے باوجود بھی جہل ہے۔

الْبَحْلُ بِإِخْرَاجِ مَا افْتَرَضَهُ اللَّهُ

نہ سہانا نے دولت پر جو فرض کیا ہے

سَبْحَانَهُ مِنَ الْأَمْوَالِ أَفْبَحِ الْخَلِّ -

اس میں بخیلی کرنا بہترین بخل ہے۔

السَّخَاءُ مَا كَانَ اسْتِدْءَافِیْنَ كَانَ عَنْ

سَخَاوَتِ وَہ ہے جو بنائے ہو کیونکہ اگر سوال کے

مَسْئَلَةٍ فَحِیَاءٌ وَتَذَمُّمٌ -

بعد ہو تو وہ حیاء اور مذمت سے بچاؤ ہے۔

الْحِدَلَا ضَرْبٌ مِنَ الْحَنُونِ لَا تَ

گرم مزاجی جنون کی ایک قسم ہے اس لیے اس کا

صَاحِبُهَا یَنْدَمُ فَإِنْ لَمْ یَنْدَمِ

مُرْتَكِبُ نَادِمٌ ہوتا ہے اور اگر وہ نادم نہیں سورا

فَجَنُونُهُ مُسْتَحْكَمٌ -

تو اس کا جنون مستحکم ہے۔

الْعَقْلُ مَنْفَعَةٌ وَالْعِلْمُ مَرْفَعَةٌ

عقل نفع دینے والی علم بلند کرنے والی

وَالصَّبْرُ مَدْفَعَةٌ -

اور صبر مدافعت کا قلعہ ہے۔

۲۰۳۲

۲۰۳۵

۲۰۳۶

الدُّنْيَا مَصَائِبٌ مَفْجَعَةٌ وَمَنَائَا

۲۰۳۷

دنیا درد دینے والی مصیبتیں اور تکلیف دینے والی مسرت درریزہ ریزہ کر دینے والی خبر توں پر (شکست) ہے۔
مَوْجَعَةٌ وَغَيْرُ مَقْطُوعَةٍ۔

الْجَزَعُ عِنْدَ الْمَصِيبَةِ يَزِيدُهَا

۲۰۳۸

مصیبت پر ناہ و زاری اس کو بڑھا دیتی ہے،
وَالصَّبْرُ عَلَيْهَا يُبَدِّلُهَا۔

ورس پر صبر سے فن کر دیتا ہے۔

الشُّكْرُ عَلَى النِّعْمَةِ جَزَاءُ لِمَا جُنِيَهَا

۲۰۳۹

نعمت پر شکر اس کے خرچے کی جزا اور مزید
وَاجْتِلَابُ لَا يَتِيهَا۔

نعمت کی طلب ہے۔

التَّبَجُّجُ بِالْمَعَاصِي أَقْبَحُ مِنْ رُكُوبِهَا۔

۲۰۴۰

گناہوں پر شاد و مالی گناہ کے ارتکاب سے زیادہ بُرا ہے۔

الْقَلْبُ يَنْبُوعُ الْحِكْمَةِ وَالْإِذْنُ مَعِيضُهَا

۲۰۴۱

دل حکمت کے چشمے ہیں اور کان اس کے دھنچکے کے مقام

۲۰۴۲ — الدنیا شریک النفوس وقرارة کل

دنیا نفسانی (خواہشات) کا پھندا ہر نقصان دہ

ضیرو و بؤس

سنگینی کی جگہ ہے۔

۲۰۴۳ — النفوس طلیقۃ لکن ایدی العقول

نفس کہے ہوئے ہیں لیکن دست عقل نخواست

تصبیك اعنتھا عن النحوس۔

مے بچانے کے لیے ان کی عنان پکڑے ہوئے ہے۔

۲۰۴۴ — الایام صحائف اجالکم فیخلدوها

یوم تمھاری عمروں کے صحیفے ہیں اسذ ان کو

حسن اعمایکم۔

بہترین اعمال سے پُر کر دو۔

۲۰۴۵ — الآخرة دار مستقرکم فجهزوا

آخرت تمھاری فرگاہ ہے پس اس کا سامان

لیہا ما یسقیکم۔

ایسا جو تمھارے لیے باقی رہے۔

— ۲۰۲۶ — البكاء من خشية الله مفتاح الرحمة -
خشیت الہی میں رونا رحمت کی کنجی ہے۔

— ۲۰۲۷ — العمل بالعلم من تمام النعمة -
عمل کے ساتھ عمل تمام نعمت ہے۔

— ۲۰۲۸ — الدنيا غرور حائل وسراب زائل -
دنیا گردش وال دھوکا اور زائل ہونے والا سراب
وسناد مائل۔

اور سرکے والا تکیہ ہے۔

— ۲۰۲۹ — الجہل بالفنائیل من اقبج الرذائل -
خوبی ورا چھائیوں کا علم نہ رکھنا سب سے بُری
رذالت ہے۔

— ۲۰۳۰ — الحظوة عند الخالق بالرغبة فيما

خائق کی بارگاہ میں مقام س کے پاس جو کچھ ہے

لیدیہ ، الحظوة عند المخلوق

س میں دل چسپی رکھنے پر ہی مبنی ہے مگر مخلوق کے

بالرغبة عما فی یدیدیہ۔

نزدیک مقام جو کچھ س کے پاس ہے س سے بے رغبتی

رکھنے پر ملتا ہے۔

۲۰۵۱ — المتقرب بإداء الفرائض والنوافل

فرائض اور نوافل کے ذریعے تقرب حاصل کرنے والا

متضاعف الأرباح۔

بہے فائدے کو بڑھاتا ہے۔

۲۰۵۲ — المودة تعاطف القلوب في يتلاف

دوستی (دراصل) رگوں کی ہم تنگی میں دلوں کی

الأرواح۔

الفت پیدا کرنے کا نام ہے۔

۲۰۵۳ — التيقظ في الدين نعمة على من رزقه

دین میں بیداری اس کے لیے نعمت ہے جسے یہ رزق
دیا گیا ہے۔

۲۰۵۴ — الاصدقاء نفس واحدة في جسيم متفرقة

دوست ایک نفس ہیں جب کہ وہ جدا جسام
میں ہیں۔

۲۰۵۵ — العلم يرشدك والعمل يسلك

علم تجھے راہ دکھاتا ہے اور عمل تجھ کو مقصد

بِاتِّفَاقٍ الْغَايَةِ۔

تک پہنچا تا ہے۔

الْعِلْمُ أَوَّلُ دَلِيلٍ وَالْمَعْرِفَةُ آخِرُ نِهَالِيَةٍ۔

— ۲۰۵۶

علم اول دہائی اور معرفت آخری منزل ہے۔

الْكَلَامُ فِي وَثَاقِكَ مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهِ

— ۲۰۵۷

کلام میں وقت تک تیرے قابو میں ہے جب تک نہ

نِإِذَا تَتَكَلَّمْتَ حِصْرَتِي فِي وَثَاقِهِ

بولے اور جب تو نے کلام کیا تو اس کے قابو میں آگیا۔

الْحِلْمُ يَطْفِئُ نَارَ الْغَضَبِ وَالْحِدَّةُ

— ۲۰۵۸

علم غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے اور تندہی

تَوْجَّحَ إِحْرَاقَهُ۔

اس کے جلنے میں اور اٹھا کر دیتی ہے۔

الْمُؤْمِنُ نَفْسُهُ أَصْلَبُ مِنَ الصَّلَدِ

— ۲۰۵۹

مؤمن کا نفس سنگ خارے سے زیادہ سخت اور

وَهُوَ أَذِلُّ مِنَ الْعَبِيدِ۔

اور غلام سے زیادہ عاجزی کرنے والا ہوتا ہے۔

الشَّدُّ بِالْقِيَدِ وَلَا مَقَارَنَةُ الْحَقِيدَةِ — ۲۰۶۰

باندھ لینا ایک تسمے سے نہ کہ ہمراہی دشمنی کے ساتھ۔

الْعَاقِلُ يَتَّقَاظِي نَفْسَهُ بِمَا يَجِبُ ۲۰۶۱

معتدل اپنے نفس سے وہ تقاضا کرتا ہے جو اس پر

علیہ وَلَا يَتَّقَاظِي لِنَفْسِهِ بِمَا يَجِبُ لَهُ۔

واجب ہے ورنہ تقاضا نہیں کرتا جو دوسروں پر اس

کے لیے واجب ہے۔

الْفَجُورُ دَارُ حَصْنٍ ذَلِيلٍ لَا يَمْنَعُ ۲۰۶۲

گناہ گاری وہ ذلیل حصار ہے جو اپنے کرنے والے کو

أَهْلُهُ وَلَا يَحْرُزُ مَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ۔

روکتا نہیں اور جو اس میں پناہ لے اس کی حفاظت نہیں کرتا۔

الْكَرِيمُ إِذَا أَحْتَاجَ إِلَيْكَ أَغْفَاكَ — ۲۰۶۳

مردِ کریم جب تیرا محتاج ہوگا تو تجھے نہیں ستائے گا

وَإِذَا احْتَجَّتْ إِلَيْهِ كَفَاكَ۔

اور جب تو اس کا محتاج ہوگا تو تیری کفایت کرے گا۔

الْيَتِيمُ إِذَا أَحْتَاجَ إِلَيْكَ أَجْفَاكَ — ۲۰۶۴

کیس جب تیرا محتاج ہوگا تجھے پریشان کرے گا۔

وَإِذَا احْتَجَجْتَ إِلَيْهِ عَنَّاكَ -

وہ جب تو اس کا محتج ہو گا تجھے رشیدہ کرے گا۔

الْمُتَعِدِّ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَحِمَارِ الطَّاحُونَةِ -

علم کے بغیر عبادت کرنے والے جیسی پر بندھے ہوئے گدھے

یہ دور ولا یسرح من مکانہ۔

کہ وہ بندھے ہو ایک درے میں حرکت کرتا ہے مگر

پہلے مقدم سے باہر میں نکلتا۔

الْكِرِيمِ بِعَفْوِ مَعَ الْقُدْرَةِ وَيُعْدِلُ -

کریم قدرت رکھنے کے، وجوہ معاف کرتا ہے اور دور

فِي الْأَمْرِ وَيُكْفِ إِسَاءَتَهُ وَيُبْدِلُ -

حکومت میں عدل سے کام لیتا ہے بے گناہی پہنچانے

إِحْسَانَهُ -

سے باز رہتا ہے اور اپنے احسان کو بچھوڑ کر رہتا ہے۔

الْتَّوْبَةُ نَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاسْتِغْفَارٌ بِاللِّسَانِ -

توبہ دل سے ندامت زبان سے استغفار عضو

وَنَزْلُكٌ بِالْجَوَارِحِ وَاضْعَارَانٌ لَا يَعُودُ -

جورج سے زبانی کا ترکہ و رد و بارہ ذکر سے کی سوجھ کا نام

— ۳۰۹۸ الجود من غير خوف ولا رجاء
کسی خوف اور مطلب کے بغیر سخاوت کرنا، یہی
مکافاة حقیقۃ الجود۔
حقیقت جو دوسخا کے مساوی ہے۔

— ۳۰۹۹ إعطاء هذا المال في حقوق الله
یہ دولت اللہ کے حقوق میں صرف کرنا جو دوسخا
داخل فی باب الجود۔

کے اب میں داخل ہے۔
— ۳۰۹۰ المؤمن إذا نظر اعتبر وإذا سكت
مومن نے جب نظر ڈالی تو عبرت کی ورجب غاموس
تفكر وإذا تكلم ذكر وإذا اعطى
ہوا تو میں نے فکر کی اور جب اس نے کلام کیا تو ذکر
شكر وإذا ابتلى صبر۔

کیا ورجب سے دیا گیا تو میں نے شکر کیا اور جب
بد میں گرفتار ہوا تو صبر کیا۔

— ۳۰۹۱ المؤمن إذا وعظ ازجبر وإذا حذر
مومن کو جب نصیحت کی گئی تو باز نہ آیا ورجب

حَذِّرْ وَإِذَا عَيَّرَ اَعْتَبِرْ وَإِذَا ذَكَرَكَ ذَكَرْ
 (غضب سے ڈرا گیا تو ڈر گیا اور جب عبرت دہانی گئی
 وَاِذَا ظَلَمَ غَفِرْ۔

تو عبرت حاصل کی اور جب یاد دہایا گیا تو اس نے یاد کیا
 اور جب اس پر ظلم کیا گیا تو اس نے بخش دیا۔

۲۰۷۲ - اِنْفَقِرْ صَاحِبِ السُّؤْمَنِ وَمُزِيحُ مَن
 فقر مومن کی مصلحت ہے وروہ بڑوسیوں کے

حَسَدِ الْجِيَارِ وَتَحْلِقِ الْاِخْوَانِ
 حسد بھائیوں کی پالپوسی ورنہ کم کے تسط سے
 وَنَسْلُطِ السُّلْطَانِ۔

رحمت دیے ولی چیز ہے۔

۲۰۷۳ - اَلصِّدِّيقُ مَنْ كَانَ سَاهِيًا عَنِ الظُّلَمِ
 دوست وہ ہے جو ظلم و رعداوت سے منع کرنے
 وَالْعَدْوَانِ مَعِينًا عَلَى الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ۔
 واپس وریگی اور حسان میں مددگار ہے۔

۲۰۷۴ - اَتَّقُوا اَكْدَ سَبَبِ بَيْتِكَ وَبَيْنِ اَنْدِ
 تقویٰ تیرے اور اقد کے درمیان سب سے محکم و سب سے

إِنْ أَخَذَتْ بِهِ وَجَنَّهُ مِنْ عَذَابِ يَلِيمٍ۔

گر تو اس کو پکڑے تو وہ ورناک عذاب سے ڈھال ہے۔

الْكِرَامَةُ تَفْسِدُ مِنَ الْمَلِيحِ بِقَدْرِ مَا

کرمت اسی قدر کہیں کو فاسد کرتی ہے جتنی کہ

تَصْدَحُ مِنَ الْكَرِيمِ۔

کریم کے بے صانع ہوتی ہے۔

لَجَاهِلٍ صَخْرَةٌ لَا يَنْقَرُ مَا وَهَّاءُ

جاہل ایسی چٹان ہے جس سے پتھر نہیں اُلتا اور

شَحْرَةٌ لَا يَخْضَرُ عَوْدُهَا وَارِصٌ لَا

وہ درخت ہے جس کی شاخیں مری نہیں ہوتیں اور

يَطْلُو عَشْنَهَا۔

وہ زمین ہے کہ جو پناہر نہیں اگاتی۔

النَّاسُ طَالِبَانِ طَالِبٌ وَمَطْلُوبٌ مَعْنٰ

انسان دو قسم کے طلبگار ہیں طالب و مطلوب۔ پس

طَلِبُ الدُّنْيَا طَلِبُهُ الْمَوْتُ حَتَّىٰ يَخْرُجَهُ

جس نے دنیا طلب کی اس کو موت نے طلب کیا یہاں تک

۲۰۷۵

۲۰۷۶

۲۰۷۷

عَمَّهَا : وَمَنْ طَلَبَ الْآخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنْيَا
 کہ سے دنیا سے ، سر نکال دیا اور جس نے آخرت کو طلب
 حَقِّی بَسْتَوِی بِرِزْقِهِ مِنْهَا -
 کیا اس کو دنیا نے طلب کیا یہاں تک کہ اس نے دنیا
 میں اپنا تمام رزق پالیا -

۲۰۷۸
 الْإِمَانَةُ وَالْوَفَاءُ صِدْقُ الْأَفْعَالِ وَالْكَذِبُ
 اِتِّمَامُ وَرَوَاقِئِ الشَّارِ كِ صِدْقَتِ وَرِجْهِ
 وَالْإِفْتِرَاءُ خِيَاةُ الْإِقْوَالِ -
 اور بہتانِ قوال کی خیانت ہیں -

۲۰۷۹
 لَخَبِيلٌ يَسْمَحُ مِنْ عَرْضِهِ بِأَكْثَرِ
 بَخْسٍ مِمَّنْ يَبْرُؤُ بَعْلَانِ وَنَظِيرُ كَيْفَ مَقَالَةٍ مِّنْ بَنِي آدَمَ
 مِمَّا أَمْسَكَ مِنْ عَرْضِهِ وَيَضْيَعُ مِنْ
 قَرَابَتِ كَرَامَةٍ وَرِجْهِ وَنَظِيرُ كَيْفَ مَقَالَةٍ مِّنْ بَنِي آدَمَ
 دِينَهِ أَضْعَافٌ مَا حِظُّهُ مِنْ نَشِيئِهِ -
 ے مقابلے میں کئی گنا دین کو ضائع کر دیتا ہے -

۲۰۸۰
 لَرَّاهِي يَفْعِلُ قَوْمٌ كَأَنَّ بَخْلَئِيهِ
 کسی قوم ے میں پر رخصانہات میں شامل ہونے کی

مَعَهُمْ وَلِكُلِّ دَاحِلٍ فِي بَطْنِ إِشْعَابٍ
مانند ہے اور ہر شخص کے جو بطن میں داخل ہے

إِتَمَّ الرِّقَابُ وَاتَمَّ مَعْلُ بَطْنِ
رونگاہ میں ایک بطن پر مشتمل رہنے کا اور ایک سر پر مشتمل رہنے کا۔

لَا حِلَّ مَحْنُومٍ وَالْبَرَقَ مَقْسُومٍ فَلَا بَعْصَ

اہل حق ہے اور رزق تقسیم شدہ ہے ہذا تم میں سے

أَحَدُكُمْ بِطَاوَةِ فَإِنَّ أَجْرَ صَ لَا يُقَدِّمُهُ

کوئی اس کے کہ سونے پر غلبہ نہ ہو کیونکہ حرص رزق کو بعدی

وَعَفَافٌ لَا يُؤْخِرُهُ وَتَمَوُّنٌ لَا يُتَحَصَّرُ

سہیں لا سکتی اور عفت اس کو تاخیر میں نہیں ڈال سکتی در

خَبِيرٌ -

سوزن قفل کرنے کا نہ وہ سرد و آراہ ہے۔

النَّاسُ ثَلَاثَةٌ فَعَالِمٌ دِينِيٌّ وَمَنْعِلٌ

انسان تین میں۔ عالم دین، محتاج کی راہ پر گامزن

عَلَى سَبِيلِ نَجَاةٍ وَهَمِجٌ رِعَاغٌ تَدَاعَى

طالع علم و درنہ سرے کوڑ کرکٹ در میٹھے وں مکھیاب

كُلِّ نَاعِقٍ، لَمْ يَسْتَفِيثُوا نُورَ الْعِلْمِ
جو ہر اس چوہائے کا اتباع کرتے ہیں جس نے علم کے نور کی
ولم يُلْجِثُوا إِلَى رُكْنٍ وَثِيقٍ -

ضیاء حاصل نہ کی اور نہ کسی محکم رکن کی پناہ میں آیا ہو۔

الرَّاضِي عَنْ نَفْسِهِ مُسْتَوْرٍ عَنْهُ عَيْبُهُ

اپنے نفس سے راضی ماندہ ہے جس کے عیب اس سے

وَلَوْ عَرَفَ فَضْلَ غَيْرِهِ كَسَا لَا مَائِدَةٍ

پوشیدہ ہیں اور اگر وہ اپنے غیر کے فضل و شرف کو جان

مِنَ النَّقَمِ وَالْخُسْرَانِ -

لے تو اپنے نقصان و خسارے کو ڈھانپ لے۔

الْحَرُّ بِأَصْغَرِيهِ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ إِنْ

ساں اپنی دو چھوٹی چیزوں سے ہے اپنے قلب کے

قَاتِلُ قَاتِلِ يَحْمِلُ وَإِنْ لَطَقَ نَطَقَ بِبَيَانٍ -

دراپنی زبان سے۔ اگر وہ جنگ کرتا ہے تو اپنے دل

کے ساتھ اور اگر بولتا ہے تو اپنے نطق کے ساتھ۔

الْبِعْضَةُ مُوَصُولَةٌ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ

نعت شکر سے جو منسلک رہتی ہے در شکر اضافے سے

۲۰۸۳

۲۰۸۴

۲۰۸۵

موصول بالمزید و هما مقرونان
 وابستہ ہے اور یہ دونوں یک شاخ کے دو حقے
 فی قرن فلن یقطع المزید من اللہ
 ہیں مگر سب سے پہلے کی طرف سے مزید دست میں وقت تک
 سبحانہ حتی یقطع الشکر من
 منقطع نہیں ہوتا جب تک کہ شکر کا شکر کرنا
 الشاکر۔

نہ رک جائے۔

الذکر لیس من مرسم اللسان ولا
 ذکر۔ تو زبان کا وظیفہ ہے اور نہ ہی فکر کی نیچ
 من مناسیم الفکر ولکنہ اول من
 بلکہ یہ اول ہے مذکور کی طرف سے اور ثانی
 المذكور و ثان من المذکور۔
 ہے ذکر کی طرف سے۔

— ۲۸۶

العقل خلیل المؤمن والعلم وزیرہ
 عقلمن مومن کی حیل علم اس کا وزیر

— ۲۸۷

وَالصَّبْرُ اِمْرٌ رَحْمَةٌ وَالْعَمَلُ قِيَمَةٌ -

صبر اس کے لشکروں کا میر و رعمس کی ستوری ہے۔

الْزَّمَانُ يَخُونُ صَاحِبَهُ وَلَا يَسْتَعِيْبُ

زمانہ اپنے اہل سے خیانت کرتا ہے اور اپنی خدمت

لِئَمْنٍ عَاقِبَةٍ -

کرتے والے کی ممانعت نہیں ہوتا۔

الْإِيْمَانُ وَالْعَمَلُ اخْوَانٌ تَوَاصَوْا

ایمان و رعمس دو جڑواں بھائی ہیں اور دو

وَرَفِيقَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ

رفیق ہیں جو جدا نہیں ہوتے اللہ ن میں سے

حَدَّثَنَا اِلَّا بِصَاحِبِهِ -

یک کو س کے ساتھی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

الْمَذَلَّةُ وَالْمَهَانَةُ وَالشَّقَاءُ فِي الطَّمَعِ

ذلت توہین اور بد بختی طمع اور حرص

وَالْحِرْصِ -

میں ہے۔

۲۰۸۸

۲۰۸۹

۲۰۹۰

۲۰۹۱ — الصبر علی مضض الغصص یوجب
عقہ کی تندی پر صبر کا سہرا لارہی
الظفر بالفرص۔

ظہر پر ظفر مندی ہے۔

۲۰۹۲ — الناس كالشجر شرابه واحد و
شان س درخت کی مانند ہیں جن کی پیاسی
ثمرہ مختلف۔

یکساں اور جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں۔

۲۰۹۳ — الطمع مورد غیر مصدیر وصف من
طمع پھٹنے والی ہرگز نہ نکاسے ولی ورہنی
غیر مویب۔

صنعت کی وفادار کرنے والی سوتی ہے۔

۲۰۹۴ — العقل صاحب جیش الرحمن والہوی
عقل رحمان کے شکروں کی سردار و خواہشیں
فایذ جیش الشیطان والنفس
شیطان کے شکروں کی قائد ہے اور نفس

مَتَجَازِيَةً بَيْنَهُمَا فَإِيَهُمَا غَلَبَ
ان دونوں کے درمیان کھینچا آئی میں ہے ان دونوں
کاست فی حیثیہ -

سے جو غائب آتا ہے نفس اسی کے حاکم میں چلا جاتا ہے
العقل والشهوة هُندَانٍ وَهَوِيَّةُ الْعَقْلِ
عقل و شهوت دو ضد ہیں عقل کی تائید
العلم ومزيت الشهوة الهوى، ونفس
علم کرتا ہے اور شهوت کو غموش کرتا ہے
منافرة بينهما فَإِيَهُمَا قَهَرَ كَانَتْ
اور نفس ان دونوں کے درمیان جھگڑے کا شکار ہے
فی جانبیه -

ن میں سے جو غائب آیا اسی کی جانب چلا گیا -
السيد من لا يصالح ولا يخادع ولا
سید وہ ہے جو نہ تواضع کرتا، نہ دھوکا دیتا، نہ
تغرة العطامع.
فریب دیتا ہے۔ اور دیکھ سس کو (سرگز)
دھوکا نہیں دے سکتی۔

۲۰۹۵

۲۰۹۶

الْعِلْمُ عِلْمَانِ مَطْبُوعٌ وَمَسْمُوعٌ

— ۲۰۹۷

علم دو ہیں ، طبعی اور سماعی طبعی دعام

ولا يَنْفَعُ الْمَطْبُوعُ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَسْمُوعًا

اس وقت تک لفظ بخش نہیں جب تک کہ سماعی علم نہ ہو۔

الْمُؤْمِنُ دَابَّةٌ زَاهِدَةٌ وَهَمَّةٌ دِيَانَةٌ

— ۲۰۹۸

مومن کا طریقہ اس کا زہد ہے اس کی ہمت اس کی دیانت

وَعِزَّةٌ قَنَاعَتُهُ وَجِدَّةٌ لِاخْتِرَانِهِ قَدْ

اس کی عزت اس کی قناعت ہے اور اس کی کوشش

كَثُرَتْ حَسَنَاتُهُ وَعَلَتْ دَرَجَاتُهُ

اس کی کثرت ہے اس کی نیکیاں کثیر ہو گئیں اور اس کے

وَسَارَفَ خَلَاصُهُ وَجَبَاتُهُ

وشتاراف خلاصہ وجباتہ ۔

درجات بلند ہو گئے اور اس کی خلاصی و رنجش شرف

وَابْنُ عَنَى

الْكَذَابُ وَالْمَيْتُ سَوَاءٌ فَإِنْ فَضِيلَةُ

— ۲۰۹۹

جھوٹا اور مردہ دونوں برابر ہیں کیونکہ زندہ کی

لَحْيٌ عَلَى الْمَيْتِ يَثْقَتُهُ فِي دَاخِلِهِ

مردہ پر نفیست متاد کی وجہ سے یہ دھند

يُوثِقُ بِكَلَامِهِ بَطَلَتْ حَيَاتُهُ -

جھوٹے کا کلام اعتماد والہ نہ رہا تو اس کی زندگی بطل ہوئی۔

الْحَاسِدُ يَظْهَرُ وَدَّهٌ فِي أَقْوَالِهِ وَيَخْفَى

حاسد اپنے قول میں اپنی محبت ظاہر کرتا ہے اور اپنے

بَغْضِهِ فِي أَعْمَالِهِ فَلَهُ إِسْمُ الصِّدِّيقِ

نہال میں اپنے بغض کو پوشیدہ رکھتا ہے اس کا (عرفت)

وَصِفَةُ الْعَدُوِّ -

سم دوست ہے اور اس کی صفت دشمن کی ہے۔

النَّفْسُ الْإِمَارَةُ الْمَسْئُولَةُ تَتَمَلَّقُ

نفس امارہ آرائش دینے والا ہے اور اسی طرح

تَمَلَّقُ الْمَنَافِقَ وَتَتَصَدَّقُ بِشَيْعَةِ

چاہو ہی کرتا ہے جس طرح سے کہ منافق وہ خود کو ایک

الصِّدِّيقِ الْعَوَاقِفِ حَتَّى إِذَا اخْدَعَتْ

ہم جنگ دوست کے پیکر میں ڈھال لیتا ہے یہاں تک

وَتَمَكَّنَتْ تَسْلُطُ تَسْلُطُ الْعَدُوِّ

کہ وہ دھوکہ دے کر گرفت پاکر دشمن کا سارا تسلط

حاصل کر لیتا ہے۔

۲۱۰۰

۲۱۰۱

وَتَحَكَّمْتَ تَحَكُّمَ الْعَتُوِّ فَأُورِدَتْ
اور ایک جابر کی طرح فرما کر دئی کرتا ہے اور
مَوَارِدَ السُّوْرِ .

بدی کے مقامات پر پھنسا دیتا ہے ۔

الْحُكَمَاءُ أَشْرَفُ النَّاسِ أَنْفُسًا وَ
ہل حکمت انسانوں میں از محافل نفس اشرف
وَ أَكْثَرُهُمْ صَبْرًا وَ أَسْرَعُهُمْ عَفْوَ
صبر میں سب سے بڑھ کر درگزر میں سب سے زیادہ
وَ أَوْسَعُهُمْ خُلُقًا

سبق کر کے دئے اور اخلاق میں سب سے زیادہ وسیع ہوئے ہیں ۔

لِعُلَمَاءِ أَطْهَرُ النَّاسِ اخْلَاقًا وَ أَقْلَهُمْ
ہل علم انسانوں میں ز محافل خلاق سب سے زیادہ
فِي الْمَطَامِعِ اعْرَاقًا .

طاہر ، ز محافل خلعت مایہ میں سب سے زیادہ
کم ہوتے ہیں ۔

لَا نِسَ فِي ثَلَاثَةِ الزَّوْجَةِ الْمَوَافِقَةِ
اس میں تین چیسروں میں ہے از نئی ہم سبکی رخنہ دانی ہوئی

۲۱۰۲

۲۱۰۳

۲۰۴

وَالْوَلَدِ الصَّالِحِ وَالْإِخَةِ الْمَوَافِقِ -

صالح و لاؤ ورموافق دوست۔

السُّؤَالُ يَضْعِفُ لِسَانَ الْمُتَكَلِّمِ وَ

سول ہونے والے کی زبان کو کمزور وراک

يَكْمِرُ قَلْبَ الشَّجَاعِ الْبَطُلِ وَيُوقِفُ

مرد بہادر کے دل کو توڑ دیتا ہے اور ایک آزاد

الْحَرِّ الْمَيِّزِ مَوْقِفَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ

اور عزت والے کو ذلت و ر غلامی کے مقام تک

وَيَهْدِيهِ بِهَاءِ الْوَجْدِ وَيُمَحِّقُ الرِّزْقَ -

لے جاتا ہے دھیرے کی روق کو شادیتا ہے ورموزی

کو محو کر دیتا ہے۔

أَطْعَامُ يُوَكِّلُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَضْرَابٍ: مَعَ

کھانا تین انداز میں کھایا جاتا ہے: دوستوں کے

الْإِخْوَانِ بِالسَّرُورِ وَمَعَ الْفُقَرَاءِ

ساتھ سرور میں، غریبوں کے ساتھ یشار کی وجہ سے

بِالْإِثَارِ وَمَعَ ابْنَاءِ الدُّنْيَا بِالصَّرْوَةِ -

اور دنیا داروں کے ساتھ مروست میں۔

— ۲۰۵

— ۲۱۰۶

المروءة العدل في الإمرة والعفومع — ۲۱۰۷

مروءت حکومت میں عدل سے کام لینے کا وجود

القدرة والمواساة في العشرة۔

قدرت کے معاف کر دینے و معاشرت میں میں جوں رہنی ہے

الذل بعد العزل يوازي عز الولاية۔ — ۲۱۰۸

معزول ہونے کے بعد کی ذلت اقتدار کی عزت کے ہم در ہے

الحايم من شكر النعمة مقبلة — ۲۱۰۹

دور مدیش وہ ہے جو اپنی طرف رخ کی ہوتی نعمتوں پر

وصبر عنها وسلاها مولية مدبرة

شکر گزار ہے اور جو نعمتیں اس سے لوٹ چکی ہیں یا پیکھ کر

ہوئے ہیں ان پر صبر کرتا ہے و انھیں فراموش کیے ہوئے ہے۔

استعدي كثير الاضداد والاعداء۔ — ۲۱۱۰

ستم گار کے مخالف اور دشمن کثرت سے ہیں۔

المنصف كثير الاولياء والاوداء۔ — ۲۱۱۱

عادل کے دوست و ر محبت کرنے والے کثیر ہیں۔

العالم حق بين السموات — ۲۱۱۲

عالم مژدوں کے درمیان ایک زندہ ہے۔

- ۲۰۳۔ جَہِلٌ مِيتٌ بَيْنَ الْاَحْيَاءِ۔
 جاہل زندوں کے درمیان یک مُردہ ہے۔
- ۲۰۴۔ لِاِحْوَانٍ جَلَاءِ اَلْهُمُومِ وَالْاَحْزَانِ۔
 تجھے دوست پریشانیوں اور غموں کی جگہ ہیں۔
- ۲۰۵۔ اَلصِّدْقُ حِمَالُ الْاِنْسَانِ وَوَعَامَةُ الْاِيْمَانِ۔
 صدقت انسان کا حمال و ایمان کا ستون ہے۔
- ۲۰۶۔ الشَّهَوَاتُ مَصَابِدُ شَيْطَانٍ۔
 خواہشیں شیطان کے پھنکے ہیں۔
- ۲۰۷۔ الْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ سَبْعَانِہٖ يَفْقِي عَذَابَ النَّارِ۔
 اللہ سے سبھاڑے حیا عذاب ہے بچاتی ہے۔
- ۲۰۸۔ اَلتَّحَمُّ عَلَى الْعَاقِبَةِ يُوْجِبُ عِقَابَ النَّارِ۔
 گناہوں کا سجوم آگ کی سزا لازمی کر دیتا ہے۔
- ۲۰۹۔ الْفِكْرُ يُوْجِبُ الْاِعْتِبَالَ وَيُؤْمِنُ الْعِثَارَ۔
 فکرِ اَمَلِ عبرت کو رجبِ نفسِش سے محفوظ
 ویشمیرا الاستیظہار۔
 درشت پناہی کو شرمناک کرتا ہے۔

الغفلة تكسب الاثبات وتؤدي من بور

۲۱۲۰

عفت فریب کو پید در طاقت کو قریب کر دیتی ہے۔

المؤمن ينظر الى الدنيا بعين الاعتبار

۲۱۲۱

مومن دنیا کو عبرت و سمجھ سے دیکھتا ہے۔

وبقائت فيها يبطئ لا يضطر و يسمع

ورس کا کھانا یہاں پر پیٹ دے ں طرح کھاتے

فيها ياذن السمعت والانع من۔

ورخص و عدوت کے کان سے اس کے بارے میں سنتا ہے۔

الجلوس في المسجد من بعد طلوع

۲۱۲۲

طلوع فجر سے کر طوع شمس تک مسجد میں بیٹھ

الفجر الى حين طلوع الشمس الاستغفار

کہ اللہ سبحانہ کو یاد کرنا، رزق کی فریبی کے لیے

بذكر الله سبحانه اسرع في تيسير

زمین کے طسرات میں گردش کرنے سے

الرزق من الضرب في اقطار الارض۔

زیادہ تیز تر ہے۔

الْعِبَادَةُ الْخَالِصَةُ أَنْ لَا يَرْجُو الرَّجُلُ

۲۱۳۳

فَاصْ عِبَادَتِ يَهْ بِهْ كَرْدَمِ پے رب کے سوا کسی

الْإِلَهَ وَلَا يَخَافُ إِلَّا ذَنْبَهُ -

سے امید نہ رکھے اور اپنے گناہوں کے علاوہ کسی سے ڈرے۔

لَمْ يَسْتُثْنِ صَوْقَ الْمَذْلُومِ تَسْلُبِ الْعِزِّ

۲۱۳۴

سوں ذلت کا طعن ہے جو عزت و رُک عزت

عِزُّكَ وَالْحَسِبُ حَسْبَهُ -

وہ حسب و ملے کے حسب کو چھین بیٹا ہے۔

الْعَفْلُ أَنْ تَقْتَصِدَ فَلَا تَسْرِفَ

۲۱۳۵

عقل یہ ہے کہ تو یہ نہ ردی اختیار کر و سرزن نہ کر

وَبَعْدَ فَلَا تُحْلِفْ وَإِذَا غَضِبْتَ حَلَمْتَ -

وہ وعدہ کر کبھی خلاف (وعدہ) نہ کر اور جب تو

غَضِبْنَاكَ سَوْ تَعْلَمُ خْتِيَارَكَ -

بَعْدَ أَنْ إِذَا ظَلَمْتَ أَنْصَفْتَ وَ

۲۱۳۶

عدل یہ ہے کہ جب تو ظلم کرنا چاہے تو نصرت سے

أَنْصَفْ أَنْ إِذَا قَدَرْتَ عَقُوتَ -

سے کام لے و رضی یہ ہے کہ جب تو قدرت پاتے تو سہا کرے۔

الوفاء جفظ الذی مام ، والمرؤۃ تعهد
ون راسن حرمت کی حفاظت کا نام ہے ، اور مرقت
ذوی الارحام ۔

قرابت دروں کی پاسداری کو کہا جاتا ہے ۔

المرء یتغیر فی ثلاث : تقرب من الملوك
الناس ین یوقوس پر برس ہا برس ، ماکوں کی نزدیکی سے پر ۔

والیویات والغناء من الفقر : فمن لم
صومنے پر اور غنت کے بعد تو مگر شے پر ؛ جو کوئی نہ

ینعتر فی ہذا کافھوذ وعقل قویم وحق
تین مولعوں پر نہ بدلا وہ مسبوط عقل و ، در رب

مستقیم ۔

خصمت دلا ہے ۔

لعمومون لا نفسہم متہمون ومن فیرط
مورین پتہ نفس کو الزام دینے والے در غنی گزشتہ

ربلہم وجمون ، ولذنباعایقون و
غظیر بر رشتہ رواہ رہنے والے ، دنیا کو ، حوسگر

جائے والے ،

لَا خَيْرَ تَحْتَ مَشْتِ قُوبٍ وَالِى اطَاعَاتِ مَسَارِعُونَ۔

آخرت کے مشافق اور اطاعت پر مستعد کرنے والے ہوتے ہیں۔

اسیف قاتق و لدین ریق : فالہ بن یامر

تھوڑا سا روئے دے اور دین جوڑ دے والا ہے پس دین کی

بالمعروف و لسیف یفہی عن المشکر قاب

لاحکم دیتا ہے ورنہ پوری سے روکتی ہے۔ سد تعال

بہ تعالیٰ وکم فی القصاص حیوۃ۔

کا ارشاد ہے کہ تمہارے یہ قصاص میں زندگی ہے

لعمروف لا یتیم الا یتلاف بتصفیرہ

یکے مکمل نہیں ہوتے سگریں باتوں کے ذریعہ اس کو چھوڑنا

ونعجیلہ فیانک اذا صفرته فقد عظمته

سمجھے پر اور اس کو جلدی کرے پر کیونکہ جب تو نے اس کو چھوڑا

و ادا عجلتہ فقد هانتہ و اذ سترتہ

مناں گواہ اس کو عظیم کیا اور جب اس کو جلدی کیا تو اس کو

فقد تمستہ۔

نوسنگور بنادیا اور جب تو نے اس کو چھپایا تو گویا

اس کو پورا کر دیا۔

۲۱۳۰

۲۳

الاقاویل محفوظہ و اسرار مملوۃ
گفتار کو محفوظ کیا جاتا ہے و رہن کو آسان بناتا ہے
وکل نفس بما کسبت رهیبة۔

در سر نفس اس کے جو کچھ کیا ہے اس کا گردی ہے

لناس منقوضون ممدحونون لامن عصم
سار نقص و غل رکنے دے میں سوئے ن کے

اللہ سبحانہ سائلہم متعیت و
من کو تہ سحرے معصوم کن۔ نہیں سوال کرتے دے

و محیلہم مکیف نکاد فصہم ریا
پریت اور جواب دینے والے ریا کاریں۔ سوکتا ہے دن

الیرودہ عن فضل و ایم الرضی و
میں سب سے بھی۔ گئے و لا ہی میں ہیں یا پئے

و السحر و نکاد اصلہم عود تنکا
و غیظ و غضب میں پئی رائے بدل کر دے و رہ بھی ممکن

المحظۃ و تستحیلہ لکلہ نوحہ رة۔
ہے کہ نہ میں حسوں کی طرح مضبوط ہے وہ یک نگاہ سے

سوریں ملے موٹائے اس کو یک کلمہ ٹھنڈے

النَّاسُ فِي الدُّنْيَا عَامِلَانِ عَامِلٌ فِي

اس دس میں انسان دو قسم کے عمل کرے وئے ہیں ذنب

الدُّنْيَا يَلِدُ دُنْيَا قَدْ شَغَلَتْهُ دُنْيَا عَنْ

میں دنیا کے لیے عمل کرے وئے کہ جن کی دنیا نے ن ک

أَخْرَجَتْهُ يَخْتَلِي عَلَى مَنْ يَخْلِفُ الْفَقْرُ

آخرت سے فاصلہ کر دیا کہ خواہے ہاںشیوں کی غور سے

يَأْتِيهِ عَلَى نَفْسِهِ قَيْفِي عَمْرَةٍ فِي مَنْفَعَةٍ

خو مرودہ میں مگر اپنے نفس کی ممتی سے بے پرواہ ہیں

غَيْرِيَّةٍ وَعَامِلٌ فِي الدُّنْيَا لِمَا بَعْدَهَا فَجَانَهُ

اور اپنی عمر کو اپنے غیر کی مصلحت میں فنا کر رہے ہیں در

لَذِي لَهُ يَغِيرُ عَمَلٍ فَأَحْزَنَ الْعَظَمِينَ

دوسرے دنیا میں عمل کے لیے عمل کرنے والے یعنی عجب

مَعَ أَمْلِكُ الدَّارِينَ جَمِيعًا

پس اس کے پاس غیر عمل کے اس کا عصب پہنچ گیا ہیں اس نے

وَتَبَايَسَ بَيْنَهُ دُولُهُ جَمْعُ كَيْفٍ وَتَحْشِيَةُ دُولِهِ كَالْمَلِكِ

لَهُمْ حَقٌّ وَمَا شَاؤُوا وَمَا شَاءَهُمْ وَصَبَّحَ

وَعَاظَ بِرُؤُوسِ دَوْلَتِهِ خُوفٌ وَأَوْثَانٌ كَوْنُهُ

۳۳۳

۲۱۳۵

ذَاتِ بَيْنَاتٍ وَبَيْنِهِمْ وَانْقِذْهُمْ مِنْ

حِفَاظَتِیْ رُکھ اور ہمارے اور ان کے درمیان رکھو کہ

ضَلَالَتِهِمْ حَقِّیْ بِعِزِّ الْحَقِّ مِنْ جَهْلِهِ

دور کر دے۔ میں تو ان کی گمراہی سے ہر اک پرانے گمراہ

وَبِرَّ عِوٰی عَنِ الْعَنَیِّ وَلِخَذْرِیْ مِنْ بَلْعِ سَبِّهِ

لوگ جو جاہل ہیں حق کو پھینکتے ہیں اور گمراہی سے باز آجائیں

وَرَفْعِیْ رِیْءَیْ بِکَسْرِیْ رَسَائِلِیْ

اور بلند کر دو میری آواز کو میری رسالتوں کی

الْعَمَلِ اِنْ تَقُولُ مَا تُعْرِفُ وَتَعْمَلُ بِمَا

عَمَلِ ہے کہ تجھے اپنے مومن کی معرفت ہو اور جس چیز

تَنْطَلِقُ بِهَا

سے متعلق تیرا کلام ہو اس پر تو عمل کر رہا ہو۔

رَبِّعِ مَنْ اَعْطٰیہُمْ فَقَدْ اَعْطٰی حَیْرَ الدُّنْیَا

پھر چیریں جس کو عطا کر دی گئیں تو گو، اس کو دنیا

وَالْآخِرَةِ، صَدَقَ حَدِیْثُ وَدَّ اِمَامَتِیْ

اور آخرت کا میرا عطا کر دیا گیا، صدق کلام، دلیلی ثابت

وَعِیْفَہُ لَطْفٌ وَحَسَنُ خَلْقٍ

شکم کی رحمت سے، پائیزگی و حسن خلق

۲۰۳۶

۲۰۳۷

۲۳۸ - ربع تشیبن الرجب، لبخل، وایکدب
چاچیریں آدمی کو عیب دار کرتی ہیں۔ کنجوسی، جھوٹ
والشرا، وفسوء الخلق۔
عوس اور بد خلقی۔

۲۳۹ - التواضع رأس العقل والتكبر رأس الجهل۔
نکستی سر عقل اور تکبر سر جہل ہے۔
۲۴۰ - السخاء ثمرة العفيل والفنائة بوهان
سخی ویت عقس کا پھل اور فناعت بھد مرتسہ کی

لسبیل۔

دیں گے۔

۲۴۱ - لکريم عند الله محبوب مثاب و
مرد کریم اللہ کے نزدیک شو ورتوب پاک ہوئے
عند اناس محبوب مهاب۔

ہے اور انسانوں کے درمیان محبوب اور صاحب
ہدیت ہے۔

۲۴۲ - لشر قبح لایواب وفاعله شر لاصحاب۔
شر بدترین درو زوہا میں سے ہے وراسل کا کرنے والا

بدترین شر میں سے ہے۔

العقّة تضعیف الشهوة۔

۲۲۳

عقّت جہاں خواہشات کو کمزور کر دیتی ہے۔

الصدقة تستنزل الرحمة۔

۲۲۴

صدقہ رحمت کے نزول کا باعث ہے۔

البلاعة ان تحب فلا تخطئ و

۲۲۵

بلاعت یہ ہے کہ تو خوب رہے اور ہچکچائے نہیں

تصیب فلا تخطئ۔

اور درست جواب دے کر خطا نہ ہو۔

العقل يهدي ويسجي والجهل يغوي

۲۲۶

عقل ہدایت کرتا ہے نجات دیتی ہے اور جہالت گمراہ

ویرہتی۔

کرتا ہے اور ہلاک کر دیتی ہے۔

الجواد في الدنيا محمود وفي الآخرة

۲۲۷

عطا کرنے والا دنیا میں قابل تعریف و رحمت میں

مسعود۔

ایک بخت قرار پاتا ہے۔

۲۱۴۸ — الْقَبْلُ بِالتَّحْلِیِّ بِالْجُودِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ.
سر بلندی جو دوسنا سے آراستہ ہونے اور عہد و پیمان کو
پورا کرنے میں ہے۔

۲۱۴۹ — التَّقْوَى لَا عِوَضَ عَنْهُ وَلَا خَلْفَ فِيهِ.
تقویٰ کا نہ تو کوئی عوض ہو سکتا ہے اور نہ اس کی نیابت ہو سکتی ہے۔

۲۱۵۰ — الْمُؤْمِنُ مَنْ تَحَمَّلَ أَذَى النَّاسِ وَلَا
مومن وہ ہے جو انسانوں کی اذیت کو برداشت کرے
بِأَذَى أَحَدِهِمْ۔

اور اس سے کسی کو اذیت نہ پہنچے۔

۲۱۵۱ — الْخَوْفُ مِنَ اللَّهِ فِي السَّنْيَا يُؤْمِنُ الْخَوْفُ
اللہ کا دنیا میں خوف اس کے آخرت کے خوف سے
فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ۔

امان دیتا ہے۔

۲۱۵۲ — الْقَرِيبُ النَّاصِحُ هُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ۔

نقابت کرنے والا ہمراہی دراصل ایک صالح عمل ہے۔

۲۱۵۳ — الطَّاعَةُ وَفِعْلُ الْبِرِّ هُمَا الْمُعْتَجِرُ الزَّائِحُ۔

اطاعت اور نیکی کا فعل دونوں سو مند تجارت ہیں۔



